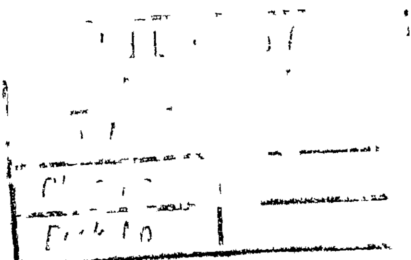
Vol. II
No. 10.



Saturday
21st June, 1952.

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report



CONTENTS

Price: Eight Annas.

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-DN
1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Saturday, 21st June, 1952

(Tenth day of the Second Session)

The Assembly met at Five Minutes past Nine of the Clock.

[*Mr. Speaker in the Chair*]

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker . We shall now take up questions.

Chief Secretariat Staff

*92 *Shri V. D Deshpande* (Ippaguda) : Will the hon. the Chief Minister be pleased to state .

(1) Whether some of the persons who have been absorbed in the Chief Secretariat from the Residency have had their salaries fixed in a particular advantageous fashion ?

(2) Whether such fixation was based on wrong data furnished in the last pay certificates of these men ; and whether a proper scrutiny will be made now?

(3) What was the position of these people in the Residency and whether they have benefited themselves unduly by misrepresentation of facts and data produced at the time when things were in utter confusion immediately after the Police Action ? and

(4) Whether the persons so benefited all belong to a particular community?

The Chief Minister (*Shri B. Ramakrishna Rao*) :

(1) None was absorbed in the Chief Secretariat from the late Hyderabad Residency which was abolished in August 1947.

(2), (3) & (4) Do not arise in view of the reply to No. (1) above.

(PAUSE)

Mr. Speaker : Let us proceed to the next question. Shri V.D. Deshpande.

CIVIL SERVICE RULES

*93. *Shri V.D Deshpande .* Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

Whether consequent on the issue of the Civil Services (Classification, Control and Appeal) Rules and the removal of the powers to consider appeals of Government servants from the Public Service Commission, adequate and satisfactory arrangements exist for proper scrutiny and adjudication of such appeals ?

Shri B Ramakrishna Rao · Yes.

(PAUSE)

Mr. Speaker : Let us proceed to the next question. Shri Syed Hasan.

(PAUSE)

Mr. Speaker : The hon. Member is not in his seat Let us proceed to the next question Shri Pratapa Reddy

SINDHIS IN JAIL DEPARTMENT

*142. *Shri S. Pratapa Reddy* (Wanaparthy) Will the hon. Minister for Home be pleased to state ·

(1) Whether any Sindhis have been appointed in Jail Department after the present Inspector-General of Jails has taken charge ?

(2) If so, the number of such appointments ?

(3) Whether in respect of the above appointments reference was made to the Public Service Commission ?

(4) If so, the number of persons recommended by the Public Service Commission ?

(5) Their qualifications and salaries recommended ?

ہوم منسٹر (شری دگمبر راؤ بندو)- موجودہ جیل کے ڈائرکٹر جنرل کا تقرر ہونے کے بعد دو گریٹیڈ اور چھ نان گریٹیڈ پوسٹس پر سندھیوں کا تقرر ہوا - پبلک سرویس کمیشن سے صرف گریٹیڈ پوسٹس کی حد تک رجوع کرنے کی ضرورت پڑتی ہے - دونوں کے بارے میں جو ریفرنس دیا گیا ہے ان میں سے ایک آفیسر کے بارے میں پبلک سرویس کمیشن نے اپنی رضا مندی کا اظہار کیا ہے - دوسرے آفیسر سندھ میں جیل ڈپارٹمنٹ میں گریٹیڈ پوسٹ پر تھے - ریفیوجی ہونے کی حیثیت سے گورنمنٹ آف انڈیا کی تحریک پر انکو یہاں لیا گیا -

ایک آنریبل ممبر - کیا ان دونوں افسروں کے نام آنریبل منسٹر بتاسکتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - انکے نام سدرو مل اور مولچند ہیں -

Shri Pratapa Reddy It was heard that a person who was not even a Matriculate had been recommended to the Public Service Commission for a post carrying Rs 700 Is it true ?

Shri Digamber Rao Bindu: It is not true.

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا یہ صحیح ہے کہ جب سے یہ سندھی آئے ہیں سندھیوں کو مسلسل جیل ڈپارٹمنٹ میں لیا جا رہا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو - یہ صحیح نہیں ہے بلکہ اننک جو ۹ تقررات ہوئے ہیں ان میں گریٹیڈ اور نان گریٹیڈ پوسٹس پر صرف ۶ سندھیوں کا اپائنٹمنٹ (Appointment) کیا گیا ہے - باقی سب ملکی ہیں - ان چھ میں سے بھی دو کو علحدہ کردیا گیا ہے اور صرف چار سندھی ہیں - انہیں محض رفیوجی (Refugee) ہونے کی حیثیت سے اور جیل ڈپارٹمنٹ کا کافی تجربہ رکھنے کی وجہ سے بلا لحاظ اسکے کہ وہ ایجوکیشنل کوالیفیکشنس (Educational Qualifications) رکھتے ہیں یا نہیں ٹمپرری (Temporary) طور پر مامور کرلیا گیا ہے -

شری پا یی ریڈی (ابراھیم پٹن - عام) - کتنے جیل سپرنٹنڈنٹس سندھی ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - سپرنٹنڈنٹس نہیں بلکہ دو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹس کا تقرر ہوا ہے جنکے نام میں نے ابھی بتائے ہیں -

شری گروا ریڈی (سدی پیٹھ) - سکندرآباد جیل کے سپرنٹنڈنٹ کون ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - میرے پاس ان کا نام نہیں ہے -

شری گروا ریڈی - وہ سندھی ہیں یا نہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - میں نے جب جیل کو وزٹ (Visit) کی تھی تو اس وقت سندھی تھے -

شری گروا ریڈی - اب کون ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو - اس درمیان میں اگر کسی دوسرے کا تقرر ہوا ہے تو مجھے معلوم نہیں -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا ہوم منسٹر یہ بتاسکتے ہیں کہ سکندرآباد جیل کے جو سپرنٹنڈنٹ ہریانی صاحب ہیں انہوں نے پہلے جہاں تھے وہاں کے سپرنٹنڈنٹ مسٹر برشملو پر جھوٹے الزامات لگا کر خود پروموشن (Promotion) حاصل کر لیا ہے ؟

شری د گمبر راؤ بندو - مسٹر برسملو کی درخواست میرے پاس آئی ہے جو زیر دریافت ہے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا ہوم منسٹر کو معلوم ہے کہ عام طور پر ان سندھیوں کے خلاف ظلم و زیادتی کی شکایات ہیں ؟

شری د گمبر راؤ بندو - میرے پاس شکایات نہیں آئی ہیں -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا ہوم منسٹر کو معلوم ہے کہ ڈیٹینیور (Detenus) نے جب نیوز پیپر مانگا تو ان پر لاٹھی چارج کیا گیا ؟

شری د گمبر راؤ بندو - میرے پاس کوئی شکایت نہیں آئی -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - کیا ہوم منسٹر پچھلا ریکارڈ دیکھکر بتاسکتے ہیں ؟

شری د گمبر راؤ بندو - نوٹس دیجائے تو بتاسکتا ہوں -

شری پا ئی ریڈی - جن سندھیوں کا تقرر ہوا ہے انکو اسی گریڈ پر مامور کیا گیا ہے جس پر وہ پہلے تھے یا ڈبل و ٹریبل پروموشن دئے گئے ؟

شری د گمبر راؤ بندو - پروموشن کا کوئی سوال نہیں - وہ لوگ رفیوجیز کی حیثیت سے ہندوستان میں آئے تھے - انکو کہیں نہ کہیں کام دینا ضروری تھا - چونکہ وہ لوگ وہاں کے جیل ڈپارٹمنٹ میں گریڈیڈ پوسٹس پر تھے اسلئے انکو یہاں بھی گریڈیڈ پوسٹس پر مقرر کیا گیا -

شری پا ئی ریڈی - کیا ان سندھیوں کے لئے جیل کے سوا کوئی اور محکمہ نہیں تھا ؟

شری د گمبر راؤ بندو - وہاں چونکہ وہ جیل ڈپارٹمنٹ میں تھے اسلئے یہاں بھی انکو جیل ڈپارٹمنٹ میں رکھا گیا -

ایک آنریبل ممبر - کیا وہاں سے کوئی ایسی رپورٹ وصول ہوئی تھی کہ وہاں یہ لوگ جیل ڈپارٹمنٹ میں تھے ؟

شری د گمبر راؤ بندو - گورنمنٹ آف انڈیا نے انکے متعلق تحریک کی تھی - اس بنا پر انکا تقرر کیا گیا ہے -

ایک آنریبل ممبر - کیا موجودہ ناظم صاحب جیل اتنے بوڑھے ہیں کہ کام نہیں کرسکتے ؟

شری د گمبر راؤ بندو - بہت سے نوجوانوں سے کافی جوان ہیں - (Laughter)

GOVERNMENT DOCTORS

*120 *Shri Ch Venkatarama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state

(1) Whether the Government is aware of the fact that generally all the Government Doctors of Civil Hospitals do private practice ?

(2) Whether it is a fact that they pursuade the patients to see them in their houses ?

(3) Whether it is a fact that they do not read cases before settling private fees ? and

(4) Whether it is a fact that they demand Rs. 15, 20 and 30, as consulting, visiting and age certificate fees, respectively ?

श्री. फुलचद गाधी :– मै समझता हू की गुजरता हफ्ता जिस प्रकार के अेक प्रश्न उत्तर दे दिया जा चुका है ।

مسٹر اسپیکر - ۱۴ تارخ کو غالباً اس کا حواب دیا جاچکا ہے -

Shri Phoolchand Gandhi On the 14th June, a question of the same type put by Shri A Raja Reddy was answered by me

شری سی ایچ - ویکٹ راما راؤ - اس سوال کے پارٹس ۲ و ۳ کا حواب پوری طرح نہیں ملا ہے - سپلیمنٹری کوئسچس آئے تھے جںکا حواب نہیں دیا گیا - اسلئے پارٹس ۲ و ۳ کا حواب مطلوب ہے -

आनरेबल श्री. फलचद गाधी : पार्टस २ और ३ के बारे मे सप्लिमेटरी क्वेश्चन्स काफी तादाद मे पूछे गये थे जिनका मेने तपसिली जवाब दिया है ।

Mr Speaker . Now let us proceed to the next question. Shri Syed Hasan

DEMOLITION OF AFZALGUNJ GATE

*135 *Shri Syed Hasan* (Hyderabad city) Will the hon Minister for Local Self-Government be pleased to state

(1) Whether it is a fact that Afzalgunj Gate in Hyderabad City is being demolished ?

(2) If so, for what reasons ?

(3) What is the total expenditure incurred in connection with its demolition ?

(The Minister for Local Self-Government) (*Shri Anna Rao Ganamukhi*)·

(1) Yes.

(2) This gate was regarded as an obstacle for the traffic passing over the New Bridge.

(3) It is estimated that Rs. 3,700 will be spent by the Hyderabad Municipal Corporation on the demolition of this gate.

Mr Speaker The hon Minister may translate the above into Urdu as decided perviously

شری انا راؤ گی مکھی - پہلے سوال کا حواب ہے ، ہاں -
۲ - یہ گیٹ ٹرافک کے لئے آبسٹیکل سا ہوا تھا - اسلئے اسکو منہدم کرنے کا حکم دیا گیا - احراحات کی حدتک (۳۷۰۰) روپیے میونسپل کارپوریشن کے حرچ کرنے کا انداره ہے -

شری پاپی ریڈی - کیا **اس** سے بڑھکر ریڈیکل (Radical) پروگرام میونسپل کارپوریسں کے سامنے نہیں تھا ؟

مسٹر اسپیکر - " ریڈیکل پروگرام " اس سے آنریبل ممبر کا کیا مطلب ؟

شری پاپی ریڈی - اس سے بہتر پروگرام -

مسٹر اسپیکر - میں نے حود یہ نہیں سمجھا آنریبل ممبر کیا معلوم کرنا چاہتے ہیں -

شری پاپی ریڈی - اتنا ہی پیسہ کیا کسی دوسرے بہتر کام کےلئے صرف نہیں ہوسکتا ؟

Shri B Ramakrishna Rao : It is a matter of opinion.

شری سید حسن - میں نے وہاں جا کر دیکھا - حو آئیلینڈس (Islands) بنائے حا رہے ہیں وہ اس گیٹ میں نہیں آتے - اسکے باوحود بھی اسے کیسے آبسٹیکل (Obstacle) محسوس کیا حاسکتا ہے ؟

Mr. Speaker It is a matter of opinion. Questions should be asked for the purpose of eliciting information only.

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - میں یہ انفرمیشن چاہتا ہوں کہ اگر چیکہ وہاں جو آئیلینڈس بنائے حا رہے ہیں وہ اسکے اندر نہیں آتے ہیں پھر بھی وہ آبسٹیکل کیسے سمجھا جارہا ہے ؟

شری بی - رام کشن راؤ - میں سمجھتا ہوں کہ آج سے نہیں دس برس پہلے سے اسکو آبسٹیکل سمجھا جارہا تھا - میونسپل کارپوریشن میں یہ مسئلہ پیش ہوا اور اسے آبسٹیکل سمجھا گیا -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - " آبسٹیکل " کے کیا معنے ہیں ؟

Mr Speaker Questions should be asked for information and not for examination and cross-examination

Shri V D. Deshpande . I do not understand what is meant by 'obstacle' If it is anything coming in the path of traffic-going, the island is there and inside that .

Shri B Ramakrishnarao · I will ask my hon. friend to refer Oxford Dictionary

Shri V. D. Deshpande That is no answer, I believe.

Mr Speaker · Well, that is the answer.

شری لکشمی کونڈا (آصف آباد - عام) - کیا یہ صحیح ہے کہ اس کمان کی وجہ سے وہاں پانچ چھ پولیس کے جوانوں کو سائیڈ بتلانے کے لئے رکھنا پڑتا تھا - کمان کی وجہ سے ادھر کی ٹرافک ادھر اور ادھر کی ٹرافک ادھر نظر نہیں آتی تھی اور اس تکلیف کو دور کرنے کے لئے ایسا کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی ؟

شری انا راؤ گی مکھی - بالکل صحیح ہے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - میں بھی یہی معلوم کرنا چاہتا تھا -

شری سید حسن - اس دروازہ کے دا رو جو دو اور کمانیں تھیں انکو توڑنے کی گورنمنٹ نے ایک اسکیم بنائی تھی - کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں ؟

آنریبل شری انا راؤ گی مکھی - میں اس سے واقف نہیں ہوں -

شری سید حسن - کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں کہ اس دروازہ کو توڑنے میں کوئی جانی نقصان بھی ہوا ہے ؟

شری انا راؤ گی مکھی - ایسی کوئی اطلاع نہیں ہے -

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی (نرمل - عام) - کیا اس دروازہ میں چھپنے کے لئے بھی کوئی گنجائش تھی ؟

(Laughter-No answer was given)

شری سید حسن - کیا یہ لینڈ مارک (Land mark) ہے؟

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - ان کا مطلب یہ ہے کہ کیا اسکی کوئی ہسٹارک سگنیفیکنس (Historic significance) ہے ؟

شری بی - رام کشن راؤ - یہ سنہ ۱۹۰۸ ع کی طغیانی کے بعد بنا ہے - یہ ہسٹارک بھی نہیں ہے - اگر آنریبل ممبر اس سے نا واقف ہیں تو اپنے بزرگوں سے پوچھیں کہ کب بنا ہے ؟

श्रीमती आशाताआी वाघमारे (विजापूर) – रस्त्यावर जी वर्तुळें असतात

श्री. आण्णाराव आपण आपला प्रश्न पुन्हा विचारावा

श्रीमती आशाताआी वाघमारे मी माननीय मन्त्र्याना असे विचारू अिच्छिते की चौरस्त्यावर जी वर्तूळें काढलेली असतात ती कधी लहान तर कधी मोठी असतात असे का होते?

श्री. अण्णाराव : ते तेथे असणाऱ्या जागेवर अवलबून असते

شری گروا ریڈی - ابھی کہا گیاتھا کہ جوابات اردو میں ہونےچاہئیں - اسکی پابندی
میں کی جا رہی ہے -

The Minister for labour, Rehabilitation Information and Planning (*Shri V B Raju*) · I would like to know, Sir, whether there is any compulsion that a particular hon. Member should speak in Hindi or Urdu.

Mr Speaker · There is no compulsion ; but two days ago during the question-hour when the reply was given in English some of the hon. members of the House stated that they were not able to follow and therefore there was some difficulty in asking the supplementary questions As all the Ministers were conversant with Urdu or Hindi. I, therefore, said that the replies to questions should be given in Hindi or Urdu

شری سید حسن - میرا ایک سوال رہ گیا ہے -

مسٹر اسپیکر - میں سمجھتا ہوں کہ دروازہ کے بارے میں کافی سوالات ہوچکے ہیں -

شری سید حسن - جی نہیں - سوال نمبر ۱۳۴ رہ گیا ہے -

EXPENDITURE OF POLICE ACTION

*134. *Shri Syed Hasan* : Will the hon. the Chief Minister be pleased to state

(1) Whether the Government of Hyderabad has borne the cost involved on the Police Action or any portion of it ?

(2) If so, what is the amount paid by the Government of India ?

(3) What proportion does this amount represent to the total expenditure on the Police Action ?

Shri B. Ramakrishnarao : As the hon. Member was not present in the House at the time when he was asked to put this question, You, Sir, passed over it.

Mr. Speaker Now that he is present in the House, I would allow him to put that question But he ought to be careful in future. Hon Members are expected to be in their seats in time.

شری بی- رام کشن راؤ- اس سوال کے پہلے جزو کا جواب دی میں ہے۔ اسلئے دوسرے اور تیسرے جزو کے جواب کا مسئلہ پیدا نہیں ہوتا -

شری وی- ڈی- دیشپانڈے۔ یہ خرچہ کس نے برداشت کیا ہے ؟

شری بی- رام کشن راؤ- گورنمنٹ آف انڈیا نے -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے- وہ کتنا ہوا کیا آنریبل چیف منسٹر بتلاسکتے ہیں؟

شری بی- رام کشن راؤ- مجھے پتہ نہیں -

Unstarred Questions and Answers

Expenditure in Hospitals

78 *Shri L R Ganeriwal* (Ramayanpet) : Will the hon Minister for Public Health, Medical and Education be pleased to state :

(1) The average per capita expenditure for inpatients on (*a*) diet, (*b*) milk, (*c*) fruits, (*d*) medicine in the following Hospitals in the Hyderabad City

(*i*) Osmania Hospital.
(*ii*) Victoria Hospital
(*iii*) Sultan Bazar Hospital.
(*iv*) Golkonda Hospital.

(2) The average per capita expenditure for out-patients on medicines in the above hospitals ?

Shri Phoolchand Gandhi (*a*) The average per capita expenditure for 4 hospitals for indoor patients when they are given the following diets works out to :—

		Rs.	a.	p.
1.	Milk diet only	1	2	0
2.	Bread and Milk	1	0	0
3.	Rice diet	0	13	6
4.	Veg. diet	0	10	0
5	Non-Veg. mixed diet	0	13	0

N. B —The average as sanctioned by Government is Re. 1 per day per patient in which fruits are also brought and distributed to the patients.

6 Medicines cost annas five per day per patient.

(*b*) The average per capita expenditure for out-door patients on medicines for the four hospitals is approximately Rs 25 annually which work out approximately to one anna six pies per out-door patient per day on an average

Demands for Grants

Mr. Speaker : Now let us proceed to demands for Grants The hon. Minister for Home.

Shri Digambar Rao Bindu · Sir, I beg to move that a sum not exceeding Rs 12,00,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1953, in respect of Demand No. 6 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh.

Sir, I beg to move : "that a sum not exceeding Rs 2,79,400 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1953, in respect of Demand No 19. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh"

Sir, I beg to move : "that a sum not exceeding Rs. 27,51,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953, in respect of Demand No 41 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh."

Sir, I beg to move: "that a sum not exceeding Rs 2,66,91,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1953, in respect of Demand No. 42 The Demand has the recommendation of the Rajpramukh."

Sir, I beg to move : "that a sum not exceeding Rs 1, 31,850 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1953, in respect of Demand No 83 The demand has the recommendation of the Rajpramukh"

Sir, I beg to move : "that a sum not exceeding Rs. 37,50,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March, 1953, in respect of Demand No 95. The Demand has the recommendation of the Rajpramukh."

Mr. Speaker · What is the aggregate amount ?

Shri V D Deshpande As regards the demand relating to Police, the original figure given is Rs. 3,34,52,000 This figure has been later changed

Shri Digamber Rao Bindu The correct figure is Rs 2,66,91,000 Rs. 3,34,52,000 is a misprint.

The total aggregate is Rs. 3,48,03,250

Mr Speaker · Hon Member Shri Deshpande, wanted figure to be corrected.

Shri V D Deshpande The correction I pointed out was that under the demand for Police, the amount shown was Rs 3,34,52,000. Later on, we have been informed that there was some wrong calculation and the amount should be Rs 2,66,91 000 That correction was not there

Mr. Speaker : Is it correct ?

Shri Digambar Rao Bindu . Yes.

Mr Speaker · Motions for grant of Demands Nos 6, 19, 41, 42, 83 and 95 making an aggregate of Rs. 3,48,03,250 moved.

We shall now take up the cut motions

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir, I beg to move a cut motion to Demand No 6 to reduce the allotment of Rs 12,00,000 for charges on account of Motor Vehicles Act by Re 1 to discuss the Motor Vehicle Policy of the Government.

Mr. Speaker : Motion moved :

"To reduce the allotment of Rs. 12,00,000 for Charges on account of Motor Vehicle Acts by Re. 1 to discuss the Motor Vehicle Policy of the Government."

Shri V.D. Deshpande : Mr Speaker Sir, I beg to move a cut-motion to Demand No 19 to reduce the allotment of Rs. 2,79,400 for Home Department by Re 1 to discuss the Home Policy of the Government

Mr Speaker . Motion moved :

"to reduce the allotment of Rs. 2,79,400 for Home Department by Re. 1 to discuss the Home Policy."

Shri K V Narayan Reddy (Rajgopal Pet) Mr Speaker Sir, I beg to move a cut motion under Demand No 41 to reduce the allotment of Rs 27,51,000 for Jails and Convict Settlements by Rs. 100 to urge upon the Government to dispense the caravan of non-mulki and unqualified officers from the jail Department and replace by qualified Hyderabadis immediately

Mr Speaker Motion moved

"to reduce the allotment of Rs. 27,51,000 for Jails and Convict Settlements by Rs 100 to urge upon the Government to dispence the caravan of non-mulki and unqualified officers from the Jail Department and replace by qualified Hyderabadis immediately.

Shri K V. Narayan Reddy Mr Speaker, Sir I beg to move a cut-motion to Demand No 41 to reduce the allotment of Rs 27,51,000 for Jails and Convict Settlements by Rs. 100 to elicit information as to how the produce of Jails are being utilised.

Mr. Speaker. Motion moved

"to reduce the allotment of Rs. 27,51,000 for Jails and Convict Settlements by Rs 100 to elicit information as to how the produce of Jails are being utilised."

Shri V.D Deshpande : Mr Speaker, Sir, I beg to move a cut-motion to Demand No 41 to reduce the allotment of Rs 27,51,000 for Jails and Convict Settlements by Re. 1 to discuss the Jail Administration

Mr Speaker : Here, the hon. Member puts "to discuss the Jail and Convict Settlement Policy." I think that is more specific and definite.

Motion moved :

"to reduce the allotment of Rs. 27,51,000 for Jails and Convict Settlements by Re. 1 to discuss the Jail and Convict Settlement Policy."

Shri K. Ramachandra Reddy (Ramannapet) : Mr. Speaker, Sir, I beg to move :

"That the demand under the head 'Jails and Convict Settlements' be reduced by Re. 1."

I want to discuss the policy of repression regarding detenus and convicts.

Mr Speaker As this cut motion is almost the same as cut motion No 3, which has been moved already, we shall discuss it along with it

Shri V. D. Deshpande Mr Speaker, Sir, the difficulty is Earlier we consulted the Secretary and were told that we can discuss general policy, but he said that a specification is necessary That is why the subject of discussion was changed just now We could not alter it in the original motion earlier

Mr. Speaker I would like to know who wants to discuss the policy and who wants to discuss the administration

Shri V D. Deshpande . That is why I said 'Jail administration'

Mr Speaker Shri Ramachandra Reddy wants to discuss the policy then ?

Shri V D. Deshpande No, he has said 'repression in jails'

Mr Speaker . It does not matter whether it is repression in jails or policy

Motion moved

"That the demand under the head 'Jails and Convict Settlement' be reduced by Re 1"

Shri K V Narayana Reddy Mr Speaker, Sir, I beg to move:

"That the demand under the head 'Jails and Convict Settlements' be reduced by Re 1 to discuss the inhuman treatment meted out to the prisoners in jails by Superintendents, Jailors and Warders."

Mr. Speaker . I am afraid that 'inhuman treatment to prisoners' and repression in jails is covered by cut motion No 4. One hon. Member has moved it just now saying that he wants to discuss repression in jails. So practically this goes with it. It is not a separate one because there also it was Re. 1. Yesterday some distinction was sought to be made on the ground that in some case the cut was Rs 100 and in another it was Re 1 The cut motion moved by Shri K. V. Narayana Reddy should be bracketted with cut motion No. 4.

Shri V. D. Deshpande . Mr. Speaker, Sir, in the Legislative Assembly Rules, it is stated that if similar cut motions are tabled in respect of the same demand, then they will be taken up in such

order as the Speaker approves of it. So, am I to understand, when you say that it will be bracketted with motion No. 4, that it will be taken up one after another ?

Mr Speaker : What I want to suggest is that as a cut motion it will not be put to vote Of course, the hon Member will be allowed to discuss it, because the cut motion is practically the same.

Shri A. Guruva Reddy : I beg to move :

"That the demand under the head 'Jails and Convict Settlements' be reduced by Re. 1 to censure the Government regarding the treatment given to political detenus and prisoners."

Mr. Speaker . The hon Member has said 'the working of Jail and Convict Settlement' It is already there in No 3

Shri Guruva Reddy : But, here a specific matter is omitted and I wanted to mention it, *viz.*, the treatment given to detenus and political prisoners.

Mr Speaker : At the time when the cut motions were given this point was not before the hon. Members The cut motion is . "that the demand under the head 'Jails and Convict Settlements' be reduced by Re. 1" Motion moved

Shri Viswanath Rao (Laxettipet General) . Mr. Speaker, Sir, I beg to move ·

"That the demand under the head 'Police' be reduced by Rs. 34,52,000 to discuss the refusal of supplies."

Mr. Speaker : But in my copy, it is the full amount.

شری وشو ناتھ راؤ- پہلے میں نے جو کٹ موشن دیا تھا اس میں ایسا نہیں تھا - یہ غلط ہے - ۳۴ لاکھ ۵۲ ہزار .....

مسٹر اسپیکر - آنریبل ممبر کا منشا کیا ہے ؟ سپلائی کے بارے میں ڈسکشن کرنا چاہتے ہیں یا کیا ؟

شری وشو ناتھ راؤ - منشا یہ تھا کہ اوٹ سائیڈ (Outside) کے بالینس جو ہیں انکو واپس بھیجنا چاہئے -

مسٹر اسپیکر - آنریبل ممبر کی ورڈنگ اسکے تعلق سے کیا ہوگی ؟

Shri Viswanath Rao Repatriation of outside batallions.

Mr Speaker Motion moved : "That the demand under the head 'Police' be reduced by Rs 34,52,000" to discuss the repatriation of outside batallions.

Shri V. D. Deshpande . Mr. Speaker, Sir, I beg to move :

"That the demand under the head 'Police' be reduced by Rs. 75,00,000."

I had earlier put Rs 1,50,00,000, because the earlier figure given against this head was Rs 3 crores and odd. As a correction has been made in that figure, I am also making a correction in my cut motion, and have now put it as Rs. 75,00,000.

Mr. Speaker : Motion moved · "That the demand under the head 'Police' be reduced by Rs. 75,00,000" to discuss economy in the Police Department.

Shri A Guruva Reddy · Mr Speaker, Sir, I beg to move :

"That the demand under the head 'Police' be reduced by Re. 1 to discuss the repressive policy of the Government carried on through the Police Department in Telangana."

Mr. Speaker · Motion moved : "That the demand under the head 'Police' be reduced by Re. 1 to discuss the repressive policy of the Government and the working of the Police Department in Telangana"

Shri K. Ramachandra Reddy : Mr. Speaker, Sir, I beg to move ·

"That the demand under the head 'Police' be reduced by Re 1 to discuss the policy of the Police Department specially with regard to the increase of Police Stations."

Mr Speaker . Probably in Telangana !

Shri B. Ramakrishna Rao · Your presumption is right, Sir.

Shri K Ramachandra Reddy : Yes.

Mr. Speaker Motion moved · "That the demand under the head 'Police' be reduced by Re 1 to discuss the policy of the Police Department, Particularly with reference to the increase in the Police Stations in Telangana."

Shri B Krishnaiah (Khammam General) I beg to move "That the demand under the head 'Police' be reduced by Re 1. to discuss the armed police camps in Telangana"

Mr. Speaker · I think it should be 'the continuance of the armed police.'

Shri B. Ramakrishna Rao : Will it not be better to drop it, Sir, I think there is one already.

Shri V.D. Deshpande · The one before is regarding the repatriation. This is about armed police camps in Telangana.

Mr Speaker : Whether the police are repatriated or not they should not be there !

Shri V.D. Deshpande : Police camps are different from Police Stations.

Mr. Speaker : Motion moved : "That the demand under the head 'Police' be reduced by Re. 1 to discuss the policy of the Police Department regarding the continuance of the armed police camps in Telangana."

Shri K. L. Narasimha Rao (Yellandu-General) Mr. Speaker, Sir, I beg to move "That the demand under the head 'Police' be reduced by Re 1 to discuss the anti-communist policy of the Government."

Shri V. D Deshpande · There is one anti-communist scheme mentioned in the Budget.

M Speaker · Motion moved : "That the demand under the head 'Police' be reduced by Re 1 to discuss the anti-communist scheme of the Government."

Shri B. D. Deshmukh (Bhokardan-General) · Mr. Speaker, Sir, I beg to move : "That the demand under the head 'Police' be reduced by Re 1 to discuss the increase in the Police Force."

Mr. Speaker Motion moved : "That the demand under the head 'Police' be reduced by Re. 1 to discuss the increase in the police force."

Shri Kankanti Srinivas Rao (Dichpalli) · Mr. Speaker, Sir, I beg to move : "That the demand under the head 'Police' be reduced by Re. 1 to discuss the policy of recruitment to the Police Department."

Mr Speaker Motion moved " that the demand under the head 'Police' be reduced by Re. 1 to discuss the policy of recruitment to the Police Department "

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir, I beg to move "That the demand under the head 'Capital outlay on Road Transport Schemes' be reduced by Re 1 to discuss the working and policy regarding Road Transpo t Department "

Mr. Speaker . Motion moved " that the demand under the head 'Capital outlay on Road transport schemes' be reduced by Re. 1 to discuss the working and policy regarding Road Transport Department "

The cut motions are mainly to Demands Nos. 41 and 42. I think these are the more important items which the hon. Members want to discuss Of course, there are cut motions regarding demands Nos. 6, 19 and 95 also. We shall now proceed in the same manner as we did yesterday.

I think the Police Department has been under discussion from the very beginning and probably no day passes without any criticism of the Department. I only suggest that the same things may not be discussed again and again , it will not be worthwhile to reiterate the old arguments and repeat the same over and over again Shri Deshpande

Shri V.D. Deshpande . At the outset I wish to make it clear that I will restrict myself to the only problems that are necessary to be dealt with here

Mr. Speaker : That is why yesterday I said that self imposed restriction is more helpful than restriction imposed from outside.

Shri V.D. Deshpande · As regards the Police Department, it is the most important one, and I have been rightly or wrongly often accused of having termed the whole budget as the 'Police Budget' and it was pointed out to me that no concrete suggestions were made and only observations were made. ......

Mr. Speaker · I am not making it a rule, but would it not be better if the hon. Member speaks in Hindustani.

Shri V D. Deshpande : As my colleagues will be speaking in Hindi, I may be permitted to speak in English.

In my Cut Motion on Demand No. 42, I had suggested a cut of Rs. 75 lakhs, under the existing demand of 2 crores 66 lakhs

91 thousand rupees I will first explain how I arrived at this figure of 75 lakhs. The demand asked for is Rs 2 crores 66 lakhs 91 thousand and out of that I have proposed a reduction of 75 lakhs The basis of my cut, I will be explaining to the House shortly.

The Police Budget in Hyderabad State in 1946 was 67 lakhs 59 thousand rupees. In 1947 it increased to 94 lakhs 50 thousand ; firstly due to a revision in pay scales and secondly due to the fact that the then Government was preparing for an onslaught on the rising peoples' movement. I would put it the first as 'peak period' in the Police Budget of Hyderabad State After that, in 1948, the budget increased to 1 crore 38 lakhs and later on after the Police Action from 1949 to 1951, it increased from 2.53 crores to 5 68 crores That was the second 'peak period' . This increase too, I submit, was directed as an onslaught on the peoples' movement

These are the two 'peak periods' in the Police Budget of Hyderabad State. When I said that the Police Budget should be reduced, I had suggested that as a first step we might go back to the 1949-50 level, when the Pol ce Budget was just 2.53 crores. I am taking into consideration the increase that has taken place since 1949. Having gone through the figures, I find that various aspects have been added to the budget, which demanded more money since 1949, the biggest of which is the increase in armed forces in Telangana There are about 8,277 armed police men now, consisting of 6 H S R P. Batallions and on this the expenditure per year is Rs 80 43 lakhs I propose that these forces should be decreased.

The second aspect is that until May, 1952, the outside Police Forces have been repatriated and accordingly a cut of 51 6 lakhs has been effected But still there are about 42 officers of Gazetted rank and many more of lower ranks If they are also repatriated, a saving of Rs 15.54 lakhs is possible

Then, there are 81 Police Stations, which were added, according to the report of the Police Department, because of the particular situation obtaining in Telangana. I feel that if these 81 Police Stations can be abolished, a saving of about 18.18 lakhs is possible.

Then, on the Railways, we have armed guards and I feel that the present situation does not warrant any necessity of continuing it. Moreover the Railways have been taken over by the Centre and therefore the maintenance of law and order, must rightly be the responsibility of the Centre and they should bear the expenditure. If this step is taken, a saving of Rs. 6.22 lakhs is possible

Then comes the well-known Motor Transport Department, under which lakhs of rupees are being spent by the Police, in running the Jeeps from one place to another. I have found, in my talks with some of the hon Ministers, that just to punish two or three anti-social elements, about a thousand or more of the armed personnel are mobilised in the surrounding areas After combing the whole place, they just find some shepherd, who is probably giving food to those three or four so-called anti-social elements. Just for this purpose, the Jeeps and motor cars are run and hundreds and thousands of rupees are spent. I think this is an unnecessary item of expenditure. This Motor Transport Department should also be abolished which will result in a saving to the tune of Rs. 18 34 lakhs.

Then there is the so-called Anti-Communist Scheme, which in fact means Wireless Scheme or an increase in the number of Wireless Police Stations. I do not know why this is called the 'Anti-Communist Scheme ' when it should be called the ' Wireless Scheme '. Somehow it has come to be called the 'Anti-Communist Scheme ' and probably our Government could not resist the temptation of calling it so. I should think that in simple English this only means an increase in the number of Wireless Police Stations. The amount spent on it is Rs 5 5 lakhs, which, I think can immediately be stopped.

Then comes the increase in the number of the Police Stations. In the Gorwalla Committee recommendations, it is stated that the police forces in the Hyderabad State can be immediately reduced to 24,000. Now, including the armed forces, the strength is 41,000 and if they are excluded, the figure comes to about 29,000 Possibly, it can be reduced to 24,000 safely and that will mean a saving of an expense on 5,000 police forces. As per my calculation, the expenditure on 41,000 forces comes to about Rs. 5 crores or in other words, I may roughly say that 1,000 rupees are spent on each Constable. Therefore, if these 5,000 constables are reduced, the saving will come to about Rs 50 lakhs of rupees. Apart from the suggestions that I will be presently giving to reduce the higher cadre, ...I am sorry, I have forgotten one more item, *i.e* , C I.D These C I D 's are costing us at present 18.08 lakhs, as per my calculation from the figures given in the Budget, I notice that the increase during the last one or two years has been about 7 lakhs Therefore, that increase can be safely excluded and so altogether we will be saving an amount of 2 crores 52 lakhs. In this, of course, for the purpose of calculation, I have taken the 51 lakhs spent on the Police forces repatriated, that is, non-recurring item and, therefore the saving which I have proposed will come to 2 crores immediately In these 2 crores, the hon Finance

Minister has promised that 68 lakhs or so has been already contemplated as economy Of course, only 9 months are left and, therefore, I calculated that the economy of Rs 2 crores will come to about Rs 1 crore and if the amount of 68 lakhs is also taken away from that, it may come to about Rs 80 or 85 lakhs There is also the question of repatriation of all outside officers and also the disbandment of H S R P But time may be required for that and, therefore I do not want to be very exact I want to leave about 10 lakhs for that for the coming two months and, therefore, I have put a round figure of 75 lakhs which can immediately be effected as a cut in the Police Budget Day in and day out, we have been charged that we have got romantic schemes and we do not put concrete schemes. How many matters are put before us? I believe, the scheme as explained does not give any romantic suggestions of disbanding the police forces altogether Of course, I propose certain stages: First to reduce it to the level of 1949/50—not altogether disbanding the police forces—and then to reduce it to 24,000 in the second stage. This could then be reduced further and brought to the level of 1947 Arguments were put forth yesterday that there was increment in the salaries and allowances after 1946 and we cannot reach the level of 1946. I have taken that into consideration and I believe that the 1½ crores suggested by me is a practical thing This I am placing before the House for their consideration and I am confident that it is practicable in the coming three to six months. The question may be put . 'What will happen to the 6 batallions, if they are disbanded? If the House permits me, I will say that in the H S R P out of the 6 batallions, one batallion that came from Mysore has been absorbed altogether. Therefore, more or less, they do not belong to this State and there is no responsibility for us to maintain them and they can be immediately sent back Our contract with them is to pay them one month's salary and we can ask them to go back to Mysore. In this way, one batallion can be immediately disbanded As regards the other 5 batallions, the details with me show that 6,623 have been recruited from Madhya Pradesh, Uttar Pradesh, Bombay and Madras. They can be asked to go back and there would not be any responsibility for us beyond paying them one month's salary In this way, the 6 batallions can be disbanded and after that, the remaining personnel—about 1,500—can be left in charge of our hon. Labour Minister. He has got so many schemes of planning and projects and I believe, these personnel can be absorbed there. Any way, they are temporarily taken and they can be disbanded like this

As regards the 81 police stations, I have to state that on the pretext of 'abnormal situation' they have been located in the Districts of Warangal, Karimnagar, Nalgonda, etc., and I am sure

if a wise policy is pursued by the present Government there will not be any necessity of keeping these police stations These police stations should be immediately abolished

Regarding other matters, I need not go much into them . but I believe that it is possible to reduce the police forces But I would like to make remarks on the situation in Telengana It has been said by the hon Chief Minister and also by the other Ministers that unless and until the law and order is guaranteed in Telengana, it is not possible to reduce armed forces. As I said the other day while initiating the general discussion on the Budget, it is not possible to suppress the people's movement with bayonets and armed forces and I repeat it now also. The hon. Chief Minister made an observation that we have got so many things in the Tenancy Act and we have to give guarantees to the tenants and with all that the Opposition does not appreciate it But may I ask here Have not the peasants in Telengana, their mass organisation and the Communist Party made radical changes in their whole outlook and policy Have not they withdrawn the armed struggle categorically and unconditionally ?

Are not the members of the Communist Party along with other Democratic parties working here in the Legislature ? Have they not made it very clear that as long as democratic methods are available, they want to pursue them ? Have they not made it very clear that it is not by individual terrorist acts or by killing or murdering any officer that the Communist Party thinks that revolution comes ? Have they not made it very clear that the Communist Party believes in the raising of masses and not in individual actions ? If all this is not clear, if all this is not understood, if all this is not appreciated, how does the Treasury Benches expect us to appreciate that they have made certain changes in the Tenancy Act ? Will it be wrong if I should observe that the changes in the Tenancy Act have been rendered necessary because of the revolt of the peasants of Telangana against the landlords ? The Treasury Benches want to take credit for this, and yesterday they put in a very glorified manner ; but I say the credit goes to the first greatest Peasants' Revolt in India, in Telangana (Cheers). The credit must be given where it is due. One may call them devil, but the devil has to be given credit. We, for our part, do not call them devil · they have shown the path ; they have shown to the world that, if an autocratic regime is there, for the people, there is no other alternative left but to rise in revolt. They will again rise in revolt if one rules autocratically (Cheers) I want the Treasury Benches to understand that we have made a radical change, a fundamental change, in our policy ; that we are pledged to democratic methods as long as the Party in power is

pledged to democratic methods , that as long as they are pledged to follow the normal way we will also follow the normal way , that we have withdrawn the armed struggle there and we can pledge here that as long as they follow ordinary methods—democratic methods—attention to the demands of the peasants—we are here to co-operate with them on that matter as well (Cheers).

Much criticism is made about arms The question is also raised by some Members of the House on the right that certain incidents have taken place. May I submit, Sir, that the other day, the Chief Minister was saying that our District Administration is working with certain defects ? Things do happen, but one must see our policy. When he pleads like that, how is it that he has not been able to have the same frame of mind while judging the things happening there ? I told the Home Minister that if incidents take place anywhere, they may be brought to the notice of the Communist Party and the Andhra Mahasabha and we shall see that things follow according to the declared policy of the Communist Party and the Andhra Mahasabha If incidents have taken place, we believe, they might have been manouvered by the police force there, the armed force there, to justify their continuation there I am afraid that it is quite possible. The second possibility is this The parties working there, the political parties including the Congress Party, may be feeling that for the Congress to exist there, they will have to beat the Communist Party and the Peoples' Force there and things have to be manouvered to that end If you permit me, Sir, I may tell a small story · It seems one Sadhu advised a snake that it should not bite anybody. The snake accordingly stopped biting. What happened then ? Every one in the village, including small children, hit it hard and pelted stones at it ; yet it did not bite. An year passed and the Sadhu returned Only the skeleton of the snake was there left The Sadhu asked " What is the matter ? ", The snake said : " You advised me not to bite. The result is this. I am reduced to a skeleton" I am describing the actual situation in Telangana During the period of elections, the other parties hurled abuses at us ; they have squatted on our faces in certain places ; they have disturbed our meetings , they have run their jeeps into our meetings and disturbed them When I was holding a meeting in Gangapur, I put it here as a fact, that some members including the brother of an hon. Member of the House ran their jeep into the meeting to disturb it. I say, this is a fact and let the Member from Gangapur answer it. I told them " Even though you disturbed our meeting, we stand for peace ". The Congressmen have tried not once, but many times, to provoke us Is it not a fact that the forces of the Congress Party have tried to provoke the

Communist Party, the Andhra Mahasabha and the Kisan Workers, etc so that they may have something to beat us with a stick. I wish to make it clear Sir, that we stand for democratic methods, we are pledged to democratic methods as long as they are pledged to them (Cheers) and will carry our word and we want to see how they carry their word.

There is another cut motion on the Home Department I am linking it up with my arguments

Mr. Speaker Nearly half-an-hour over.

Shri V. D. Deshpande The matter is important and if a little concession is given, I believe the matters may be made very clear

My cut motion relates to the Home Department. The Home Department has not released as yet the three hundred more detenus In West Bengal all the detenus were released. In other States too, the detenus were released. Shri Nehru promised in Parliament on the floor of the House that " I have directed the State Governments to release all the detenus ". But I find a strange argument here and it is this . Our Government sent all the cases of detenus to the Advisory Board I do not understand why When the Government feels that the grounds of detention no more hold good, and when peaceful situation is obtaining, why should the Home Department ask the Advisory Board to give its advice? The Advisory Board comes in to give protection to the detenus when the Government wants to continue detention ; but here I find a strange argument that the Government wants the advice of the Advisory Board to release the detenus. When the Government feels that they should be released and if the arresting authority feels that the situation had changed, it is my contention—a legal contention—that it is not at all necessary to consult the Advisory Board It is only when the Government wants to continue detention the Advisory Board comes in and either approves or disapproves the detention. Therefore, I appeal to the Home Minister that all the detenus in the Hyderabad State should be forthwith released. I put it as a pledge here that nothing untoward will happen on their behalf and that they will be working as we are working here and the Government should have no apprehension whatsoever in that behalf.

In view of the categorical assurances given by us on the floor of the House and with all important leaders of the party either in the House of People, Council of State or this House, how is it that the Government believes the reports of petty officials that

the Communist Party is going to start an armed struggle within two months? Does it stand to argument that the main cadre of the Communist Party would be in the House and then a movement of armed struggle would be started again within two months? The members of the communist party, members of the State Committee, members of the District Committees and members of various other committees are now either in this House or in the House of People and yet I see so many strange stories in papers about a contemplated armed struggle within the coming two months. I believe that they have been intentionally putting there probably to affect the bye-election, probably to support the continuation of the armed forces and probably the Congress thereby might be thinking that it could organize and strengthen its organisation in Telangana Let me submit, Sir, that by resorting to such propaganda no organisation—be it Congress or any other—can be strengthened. The peoples' organisation has to serve the people. If the Government thinks that by repression they are going to strengthen their party in Telengana, I think they are living in a Fool's Paradise (Cheers) It is not possible The previous Government has seen and this Government too has seen during the last three years that it is not through repression that a people's movement can be stopped It is through meeting their legitimate grievances and demands that we will be able to do so many things I do not understand why the Home Department is pursuing these policies which are detrimental to the interests of the people Why is it that they have not decided to release all the detenus. Why have they not withdrawn all the cases of under trials? I told in this House, Sir, many a time—that things had happened in Telangana in an abnormal situation The ruling party has also done that The other day I heard the hon Member from Patoda declaring that they burned the customs nakas Yes, this is non-violence, complete non-violence! Then comes the Umri Bank, and so many other things are there The Treasury Benches feel that they should be exempted They have exempted them and they have not put cases against them and they have not asked them to stand in the dock and take the trial Why is it that they want the Communist Party and the Andhra Mahasabha to stand in the dock? I throw a challenge. We are prepared to take and face the trials provided they are prepared to put on trial all their officers including Nanjappas and those who have committed hundreds of atrocities and murdered our people. It is a challenge to the Government which I throw from the Floor of the House. Yes, we are ready to go to gallows provided they are prepared for that. Are they prepared to take this challenge? Or are they going to say that they are executing their duties as Government officers—I do not know how far—they should not be condemned for that,

I say on behalf of the Communist Party that we are doing ou duties as soldiers through instructions from the Communist Party (Cheers) If the Government wants to have a truce, if it wants to have a settlement with the Communist Party and if it wants to have a peaceful atmosphere in the Hyderabad State, in Telangana, it is absolutely necessary that it should change its policy They should follow the normal process—of law Neither the police nor the Advocate-General is going to solve the problem

Just as they have one test that they fought for peoples' movement and therefore they exempted all including those who looted the Umri Bank there are many members here who may have been amongst them—who committed those atrocities who are the trustees of the fund which is being used for the Congress

Shri Phoolchand Gandhi (Interrupting) Is it so ?

Shri V D. Deshpande · Yes 9 lakhs of that amount has been transferred to the Congress and there is a trust fund which is being used by the Congress I do not condemn it I think it was right for the people to rise in revolt against the Razakar Government I do not condemn the Congress for that ; but at the same time, they should not also condemn us, peasants of Telengana who have risen in revolt against the atrocities of the Razakars and landlords and against the anti-people policy after the Police Ac ion Dr Jaisoorya made it very clear in the House of the People that he told General Choudari that we were prepared to surrender arms at that time but General Choudari said that Sardar Patel had ordered to suppress the communists and that he had to carry out those orders If this was a fact, who is responsible for all that had happened in Telengana ? Therefore, I plead with the Govt that if really they want a change and to have a peoples' budget here, it is absolutely necessary that their vindictive attitude should be changed in the common interests of the people of Hyderabad—the Andhras, the Maharashtrians, the Kannadigas and the other language-speaking people It is equally absolutely necessary that the oppressive policy should be changed and instead a fundamental change should come in the approach and outlook. The vindictive mood should go and then only it is possible to have a normal situation in Telangana in the near future. I assure you, Sir, and through you, the House, that those of our comrades who are roaming about in forests and on hills are there, not because they want so or use arms against others, but because they are not assured of any amnesty, safety of life and liberty to work normally. Does the Government do this, as they did in the case of several congress men after the Police Action? I want to put a parallel They will be out ; they will hand over arms ;

they will work arm in arm with those forces who are democratic and who want really to have a people's budget and a people's policy After all these assurances, I will again appeal to the Government, Sir, that the necessity for armed forces in Telangana is not there. It is necessary to create confidence, mutual confidence, on both sides and it should be possible when we have declared very clearly that this is the path we are going to follow in future Have belief in us Believe our assurances and believe the assurances of our comrades and important leaders, and just open a new path, just have a new leaf, just let us have a clean slate on which we can agree and go together.

Therefore, Sir, while moving this cut motion to the Demand of the Home Department, I have again to plead that the situation in Telangana can be brought to normalcy provided they weed out suspicion, eschew their policy of retaining armed forces there and do away with their policy of vindictive actions and measures taken there so far Incidents that have taken place during the last three months, I am not going to relate here, I have to simply answer certain allegations which were made against the communist party and the party which is working in Telangana May I ask the Home Minister, Sir, whether it is or could be a fact that in Telangana we are talking through wireless with Moscow ? Let documents be put on the table here. One hon Member on the other side has the audacity to say that we are talking on wireless with Moscow

Shri L. K. Shroff (Raichur) · Is 'Audacity' a parliamentary word ?

Mr. Speaker Yes.

Shri V.D. Deshpande And the Home Department has approved of it ! A worthy Department ! What an efficient department ! With all the 41 thousand forces there ! Should such an irresponsible statement be made on the floor of the House without substantial proof When I had the honour to ask the hon. Member to put the documents on the table of the House, he wanted 'notice'. To make observations here without having any proof and documents passes beyond my comprehension.

Another argument made by some of the hon Members in the House here and some of the responsible Heads of the Congress Organisation outside is that we want to sell India to some outside Country.

I do not understand, when we have worked with them shoulder to shoulder right from the beginning in the national movement

in Hyderabad, and we are proud to say that we were one of the founders of the State Congress when it was really a people's organisation, and they know that we have sacrificed and stood for the cause of freedom in the last 15 years, how is it that the head of a responsible organization as the State Congress has made an allegation here that we want to sell India I wish to declare here that we stand for the sovereignty of India much more than anybody else in the House and that we will fight any force, whether it is from this side or that side, from the eastern-side or the westernside We stand for the sovereignty of India, we stand for the freedom and democracy for the peoples of India ; and these charges I refute very boldly and very stoutly here and say that they have done injustice to us and to the freedom-fighters, when we are fighting for the last 15 or 20 years

Another argument that was made here and more cursorily that there is some Centre in Europe from where directions are coming to us

Shri Phoolchand Gandhi Is the hon Member sticking up to the cut motion or making general remarks?

Shri V.D Deshpande I think I am sticking to the cut motion, and I have to make these observations here because it is said that armed police are necessary in Telangana, because of the policy of a particular political party I wish to make it clear that we are as patriotic and as much interested in the people as anybody else Unless I make that point clear, I shall not be able to persuade and convince the Home Minister and the Chief Minister to take away the armed forces from Telangana

The other day I had the honour to appeal to the Speaker, when the question of privilege came, to refer to the practice in the House of Commons When we refer to the practice in the House of Commons, we do not feel that we are slaves of the House of Commons If we refer to some book by Karl Marx, Lenin or Stalin, and if we refer to certain instances which have taken place in Russia or China or to the national movements in the different parts of the world, does that prove that something is dictated from Moscow or somewhere Are the Treasury Branches prepared to accept that the House of Commons is dictating to them? Revolutions are taking place all over the world. Hon Members too refer to the great French revolution

Mr Speaker I remind the hon Member that there are other Members to speak on the cut motion

Shri V.D. Deshpande : I shall finish within five minutes.

The Congress has been also proud of the French Revolution Are they thereby prepared to agree that they are dictated from Paris? I do not think they will do it Similarly, to suggest that we are being dictated from Moscow is false, preposterous and absurd.

Shri B Ramkrishna Rao Is the Communist Party of India subject to the Cominform?

Shri V D Deshpande It is not The Communist Party of India is an independent party and is subject to no authority in the world I make this submission with all the responsibility at my command Having made that point clear, let me plead with the Chief Minister, if he is convinced of this, that such allegations should not be put in the House any more I shall not dwell any more on that point, and I will simply say that the Communists in Hyderabad and the Communists in India are prepared to have people's India through normal and democratic forces, if they are not going to have a violent course They are prepared for that. It is their choice, and in the coming days, months, and years, it is for them to prove whether they are that or something else

Another point I wish to make clear is that we do not stand for socialism immediately in India. We stand for a planned economy even with a capitalist sector but under the control of a people's Government, which will be composed of the peasants, workers, middle classes and such of the capitalists as are patriotic and want the sovereignty of India A very categorical statement I have made. We do not think it is immediately possible to have a Socialist Government

Shri V.B. Raju : Is the hon. Member for progressive feudals ?

Shri V.D. Deshpande : No question of progressive feudals ? Lock, stock and barrel we want to throw them in the ocean. So, it is necessary for us to understand each other.

Another cut motion is regarding jails. I, have good experience, though it was a short period of one year and one month, of two lathi-charges, one flogging and nine months in solitary cell in the jail under the same efficient I.G.P. I was kept for nine months in Hyderabad Central Jail in a solitary cell, I was lathi-charged, and even an interview was refused to my wife to see me. I had the honour to revolt against jail discipline. We were told that we cannot have newspapers even at our own expense. That is what is happening to a detenue against whom there is not a single charge. The Government was forced to release me when I put in a petition before the

Supreme Court and the Hyderabad High Court that a case should be launched against me or else I should be released If the present I G of prisons and his satelites could ruthlessly behave towards people who claim to have been the fighters for freedom in Hyderabad for the last 15 years what about the position of an ordinary detenue ? The condition of the detenus in the Central Jail and other jails is most unworthy of any People Government. The hon. Finance Minister observed the other day that they wanted to so change the jail conditions that they would become ideal, as ideal or even more ideal than those existing in the most progressive countries in the world But I find that if anyone wants to go and interview a detenue, he has to talk to him through a screen or jali If the wife of a detenue goes there to talk to him or wishes to see his face to know whether he is healthy or not, she has to see him through the jali This was made compulsory for a detenue, whereas in Bengal we find that the detenus are provided with all amenities, with all the income which they had when they were outside Say, for instance if a doctor was having a practice of about Rs 500 the Government will deduct the jail expenses and hand over the balance amount to his family. He is allowed all literature including communist literature He is not kept in a solitary cell Detention is only a preventive measure just to prevent a person from acting in a particular manner which the Government considers as not good My erst-while colleagues, a few years back when they were in jail, submitted a memorandum regarding the conditions in Jail. Sawami Ramanand Tirth when he was in Gulbarga Jail demanded this thing and that thing. Will the former President of the State Congress, who now happens to be the Home Minister, kindly peruse the above mentioned memorandum and will he kindly redress the grievances mentioned therein. When some of those on the Treasury Benches were in jail, they felt it necessary that the conditions in the jails should change, and now when we are in jails and our comrades are in jails, they do not feel that necessity. Why ? First, we are opposed to detention, but if they are going to detain persons, at least they should not take away the facilities which those persons normally have if they are outside. If the Govt. thinks detention is something like a punishment, then put him in a dock, but if they are detaining a person for a 'particular reason, they should not be vindictive. It is for this purpose that I have put questions regarding the Sindhi officers in the Jail administration. The treatment in Jails is ruthless and vindictive. When I was in Bidar jail, I told the I.G. of Prisons that I wanted to put my grievances before him. He asked me to first go inside and then talk. But I told him that I was not his servant and that I was a detenue for a certain cause. He said that he was insulted and that he was never insulted by anybody else and then he ordered a lathi-charge. I went on

hunger-strike for 18 days, but no relief Again when I wanted to get newspapers there was another lathi-charge

Shri Digambar Rao Bindu It is very unfair that individual officers should be referred to and attacked here when they have no chance to defend themselves

Shri V D Deshpande · The hon Home Minister has every opportunity to investigate the matter and reply. I am not speaking of any particular person. ... .

Mr Speaker He has referred to him in his present official capacity

Shri Digambar Rao Bindu . He said 'the I. G. of Prisons' and he has said that he is doing this thing and that, etc. It is not in general, but against a particular officer.

Shri Papireddy : I would like to remind here that this was the general attitude of the officers when we were in jail.

Shri V. D Deshpande: Observations and concretisation have become necessary because we are charged of

Shri B Ramakrisna Rao · Terminological inexactitude.

Shri V D. Deshpande I am relating my personal experience which I am quite sure of, unless I was sleeping at that time.

So, I feel that it is absolutely necessary that the detenus in the Jail should be given all the facilities that they normally enjoy as in West Bengal and other places. My first plea is that nobody should be detained. In the Constitution, there is a provision for detention for three months, and if Government cannot have proof of the cause, then that Government has no right to exist normally. I, personally, and my party are against any preventive detention as such. We cannot influence you ; probably there are other interests to influence you The policy should be fundamentally changed and the detenus should be given all facilities that they normally entitled to when they are outside.

In this respect, there is another misunderstanding. I wish to make it clear that our detenus inside the jails, will be observing discipline to the possible extent, as long as they are treated as respectful citizens. They have been observing discipline, they will observe discipline in future also, provided it is a sort of respectful discipline, provided it is not a discipline which goes

against their self-interests and self-respect and provided they are not treated as convicts One cannot expect them to roll the head in their pillows or bow heads in obedience when Ministers and officials visit them We are of the belief that all of us stand on equal footing in a democratic State, in a democratic set up, and therefore the self-respect of detenus should not be touched.

My cut motion also relates to the Road Transport Department of the Government, a very delicate subject It will not be possible for me to express my views adequately At the outset, let me make it very clear that we stand for the Motor Meters, which the motor owners have been asked to instal Having made this point clear, I will just pass a few remarks on the policy of the State Road Transport Department A big strike of 48 days has taken place in the State of Hyderabad and I do not desire to go into the implications of it I feel there is a necessity to change the entire policy of the Government regarding road transport I had the honour, along with Dr. Jaisoorya, to explain this policy to the hon Home Minister To put it briefly, we wish that the private motor cars should be used by the Government as a supplementary means of communication, in addition to the R T D and they should not look upon the private motor owners as someone, who are against them or are enimical to them If we are in a position today to run the entire transport in Hyderabad State, on all the roads, then, of course, the present problem would not have arisen But it has often been explained that we have neither resources nor funds at our disposal If that is the case, a private sector has to be maintained Some of the members on the other side may be surprised that a Communist is speaking like this

Shri V. B Raju · What the hon. Member suggests, then, is 'mixed economy'?

Shri V. D Deshpande Yes, 'mixed economy' because that becomes necessary Until a state of complete socialism comes about, the private sector has to be maintained, under the supervision of the People's Government and under the direction of a People's Policy

In the meanwhile, I shall plead with the Treasury Benches that the private motor owners should be accommodated I have moved through this big city, the future capital of Vishal Andhra I have found that there are many roads, on which no facility of transport exists Even on the road leading to the M.L.A's quarters, there is no regular transport. Recently a bus has been provided once in half an hour or so, but there is no

provision for communication except through Rikshaws. Will it not be possible to allow private motor owners to run their motors there? I think that will be helpful to the people and the people would welcome that. Therefore, as a supplementary to the existing transport, I think, the private sector can be allowed to operate. In view of the mixed economy which we now are supposed to have, in view of the agricultural set up of our country and in view of the lack of adequate capital in the hands of Government and keeping in mind that we stand for complete socialism—transport has got to be completely nationalised—we should allow private transport to operate for some time In this respect, it is my sad experience that the State Transport Authority has no mind or is not so amicable to suggestions. We hope their policies will be made known in the coming few days As far as the demands of private motor owners are concerned, the R T D has made it clear that they do not intend to accommodate the motor owners

Another point I wish to make clear is regarding the charge that some of the hon. Members made directly or indirectly, that we want to give away hundreds of rupees to these motor owners who are capitalists Over 75% of the motor owners here are debtors to Saucars. A motor operator purchases a motor car for 5 thousand rupees He gets 100 to 115 rupees a month for himself. He has to pay interest to the Saucar and he has to maintain himself If we go into the statistics, we will find that over 75% of the motor owners are not big motor car operators, as such. We have got to protect them, if we want to have a mixed economy The other day, it was pleaded by the hon Member from Kalwakurthi that middlemens' interests should be safeguarded. Are not the motor car operators, middlemen? I am sure they are. Their interests must be safeguarded. They should be helped, without doing harm to the interests of the people? Therefore, I would plead, Sir, that as a majority of the motor owners in Hyderabad City and elsewhere in the Districts are middlemen—small people—their interests must be protected. They should be accommodated. If the State Transport Authority follows this policy, it will not only be to their interests, and to the interests of the middlemen, but also it would help the public at large. I plead that the Road Transport Department should change its attitude in this respect I have also a Cut Motion to the Demand of R.T.D. I do not wish to make any lengthy observations on this ; but, I wish that while Government spends lakhs of Rupees on Road Transport, they should see that the facilities and amenities which are necessary to the people are given. There was a question of strike, some time back. But now I am glad that certain settlement has taken place. In this connection, I will

plead that just as attention will be paid and should be paid to increase the number of buses, the material factor—the human factor as the hon Finance Minister said the other day—should be taken into account and the interests of the persons who are running those buses should be safeguarded and in no way should attempts be made to take away any privileges that they had earlier enjoyed when they were a part and parcel of the Nizam's State Railway which has since been taken over by the Central Railway. I am pleading this because for a welfare state, it is absolutely necessary that the human aspect should also be taken into consideration

I again appeal to the hon Home Minister to disband all the armed forces in Telangana, to release all the detenus, to release all the under-trials and to release all the political prisoners who have been under a certain situation charged by the Government of certain actions, I would also appeal to him to have a clean slate and to turn a new leaf by beginning a new policy which will, help all political parties here to follow a democratic path.

And lastly, I assure the Government that for a democratic path and for a really People's Government, we will be with the Govt. as long as they are with the people.

(Loud cheers from the Opposition Benches).

شری کے - وی - نارائن ریڈی - میں اسے کٹ موشن کے سلسلہ میں دو چیزیں عرض کرونگا - ملازمتوں میں ملکی اور غیر ملکی ممبر اور دوسرے ان کوالی فائیڈ لوگوں کے متعلق ہو رہا رہے ..... جامعہ عثمانیہ کے گرائجویٹس ہیں ڈبل گرائجویٹس بھی ہیں اور ٹریبل گرائجویٹس بھی ہیں

ایک آنریبل ممبر - سنائی نہیں دے رہا ہے مائیکروفون کے نزدیک سے فرمائیے -

شری کے - وی - نارائن ریڈی - مائیکروفون کے درست ہوتے ہوئے عرض کرتا ہوں - میں اس سے اونچی آواز میں نہیں بول سکتا - زیادہ پیچیدگیوں میں جاتے ہوئے جا کر میں زیادہ وقت خراب کرنا نہیں چاہتا - صرف چند پائینٹس (Points) عرض کرونگا - پولیس ایکشن کے بعد حیل کے جو انسپکٹر آئے اونکا نام غالباً سی - جے - بھوپالی ہے - یہ ۹ اپریل سنہ ۱۹۴۹ع کو تشریف لائے تھے - اوس آفس آرڈر کا نمبر بھی میں بتلاسکتا ہوں جس کے ذریعہ سے اونکا اپائنٹ منٹ ہوا تھا - وہ نمبر یہ ہے - 43/2/CS/4/15 - اوس میں ان کی تنخواہ ۹ سو بیان کی گئی تھی - یہ نو سو روپیہ آئی - جی (I G.) نہیں ہیں بلکہ جالی ہیں - اوسکے بعد انہوں نے ۳۱ سدھیوں کو یہاں پر بلوایا اور وہ تمام گریٹیڈ پوسٹس پر ہیں - انکے منجملہ چار سپرنٹنڈنٹس اور پانچ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹس کی جگہ پر ہوئی ہیں - یہ سب کے سب سدھی ہیں اور گریٹیڈ پوسٹس پر ہیں - اس میں سپرنٹنڈنٹ کو ۷۰۰ تا ۱۰۰۰ کی تنخواہ ہے اور

اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کو ۴۰۰ تا ۸۰۰ کی ۔ یہ سارے کے سارے پوسٹس پولیس ایکشن کے پہلے نہیں تھے ۔ یہ سب کریییٹ (Create) کئے ہوئے پوسٹس ہیں ۔ انسپکٹر جنرل آف جیل مسٹر سی ۔ جے دھوبانی کی تنخواہ ۲۰۰۰ رو ئے سکہ کلدار ہے ۔ وہ صرف میٹریکولیٹ ہیں ۔ ان کے ایک سالے مولچند جان چند ہیں جو نان میٹرک ہیں اور ان کا اپائنٹ منٹ بطور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف جیل گلبرگہ ۱۲ نومبر سنہ ۱۹۴۹ ع کو ہوا ۔ وہاں چار یا پانچ مہینے کام کرتے ہی انہیں سپرنٹنڈنٹ کا پوسٹ دیا گیا ۔ دوسری چیز میں یہ کہونگا کہ فیناس ڈپارٹمنٹ کا ایک سرکیولر (Circular) ہے نشان (۳۸) مورخہ ۲۴ ۔ جون سنہ ۱۹۵۰ ع ۔ اوسکے تحت نان گریٹیڈ ملازمین کی استقراری اکانمی کمیٹی (Economy Committee) کے کنفرمیشن (Conformation) کی ضرورت تھی ۔ لیکن ایسا نہیں کیا گیا بلکہ ۴ سندھیوں کا گریٹیڈ، نان گریٹیڈ پوسٹس پر استقلال سطور کیا گیا ۔ دوسرے صاحب ہیں مسٹر چولانی ۔ یہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ہیں اور یہ سندھی ہیں ۔ انہوں نے کسی یونیورسٹی کا بی ۔ اے ۔ کا صداقت نامہ لایا ۔ انہیں پبلک سروس کمیشن میں بھیجا گیا ۔ وہاں پبلک سروس کمیشن کو دھوکہ دینے کے سلسلہ میں انہیں برطرف کیا گیا ۔ لیکن برطرف ہونے کے باوجود ان کو بحال رکھا گیا ۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ ۴ ۔ ۵ روز کے بعد ان کو پھر برطرف کردیا گیا ۔ سکندرآباد ، اورنگ آباد اور سنٹرل جیل میں جو سپرنٹنڈنٹس ہیں ان کا نام لینا تو نہیں چاہتا وہ کوئی بریانی حلوہ وغیرہ ہونگے ۔ ان کے ریورشن (Reversion) کے آرڈرس مل چکے ہیں ۔ لیکن پاپولر گورنمنٹ آنے کے بعد پھر اسٹیینگ آرڈرس (Staying Orders) دئے گئے اور ان کی بحالی عمل میں آئی ۔ میں اس سلسلہ میں یہ بھی کہونگا کہ انسپکٹر جنرل آف پریزنس (Inspector-General of Prisons) غیر ملکی اور میٹریکولیٹ ہیں ۔ حیدرآباد میں ٹیکنیکل اور کوالیفائیڈ افراد کی کمی نہیں تھی ۔ ڈسپلیسڈ پرسنس (Displaced Persons) کو ہمارے پاس جگہ ملنی چاہئے ۔ اس حد تک میں اس کو مانتا ہوں ۔ لیکن جو رولس بنائے گئے ہیں اکو فالو (Follow) کرنا ضروری ہے ۔ پورے محکمہ کے سندھی عہدہ دار نان میٹریکولیٹ یا میٹریکولیٹ ہیں ۔ کیا عثمانیہ یونیورسٹی کے گراجویٹس بی ۔ اے ۔ ایم ۔ اے ۔ ان میٹریکولیٹس اور نان میٹریکولیٹس کا مقابلہ نہیں کرسکتے ؟ سکندرآباد اور اورنگ آباد میں جو اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ کی حیثیت سے آئے تھے ان کو ریورشن (Reversion) کے آرڈرس مل چکے تھے ۔ لیکن پھر ان کو بحال کرکے رکھا گیا ۔ یہ بات سمجھنا دشوار ہے کہ کیوں ایسا کیا گیا ۔ لہذا آنریبل منسٹر یہ سمجھائیں تو مناسب ہوگا ۔ ہمارے جیل ڈپارٹمنٹ کے موازنہ کا فیگر (Figure) سنہ ۱۳۵۷ ف میں ۸ لاکھ ۶ ہزار ۹ سو ۷۰ روپیہ تھا ۔ سنہ ۱۹۵۰ ع میں ملٹری گورنمنٹ کے زمانہ میں ۲۸ لاکھ ۳۲ ہزار ہوا ۔ سنہ ۱۹۵۱ ۔ ۵۲ ع میں ۳۶ لاکھ ۴ ہزار ایک سو ہوا ۔ اور سنہ ۱۹۵۲ ۔ ۵۳ ع کے لئے ۳۷ لاکھ ۹۲ ہزار دو سو اکتیس ہوگیا ۔ اس طرح موازنہ میں کافی اضافہ ہوگیا ہے ۔ میرا خیال ہے کہ جیل کی پاپولیشن کے لحاظ سے جیل کے عملہ کا تقرر ہونا چاہئے ۔ مئی سنہ ۱۹۵۲ ع تک ۲۰۵۷ حیدرآباد کا جیل پاپولیشن (Jail Population) تھا ۔ حیدرآباد کے اتنے بڑے پاپولیشن کے لئے ۲۰۵۷ قیدیوں کا رہنا کوئی بڑی بات نہیں ۔ لیکن ۳۷ لاکھ ۱۰ ہزار روپیہ قیدیوں کے لئے خرچ کئے جائینگے

اور ان سدھی حضرات درحو ایک ھی طبقہ در مسملہ میں اور حہوں نے محکمہ حیل کا حاہ حاصل کیا ھے ۔ ان کی ںحواھوں پر دو لاکھ روپیہ حرچ ھو رھے ھیں ۔ حیل کے ، نتر گتہ اپنے ھی لوگوں کو دیتے ھیں ۔ میں ایک مثال دیتا ھوں ۔ اکٹوبر ، نومبر سنہ ۱۹۵۱ع میں ورنگل حیل میں گرینس (Grains) کے لئے ٹنڈرس (Tenders) طلب کئے گئے تھے ۔ لیکن افسوس ھے کہ باوجود دوسروں کے ٹنڈرس کم ھونے کے اپنے لوگوں کے ٹنڈرس منظور کئے گئے ۔ یہ چیزیں جو یہاں ھمارے پاس ھو رھی ھیں نہ صرف میں تنہا کہتا ھوں بلکہ میرے پیچھے کافی ملک ھے ۔ لیکن میں ریولیوشن (Revolution) یا انقلاب پیدا کرنے ھی نہیں کھڑا ھوا ھوں ۔ اب ھمارے حیلوں کی مختلف قسم کی صنعتوں کے متعلق کچھ کہنا چاھتا ھوں ۔ پارچہ باقی ، نجاری ، شطرنجی باقی، قالین باقی ، درری حانہ اور لوھار حانہ اسطرح سے حیدرآباد اور ورنگل اور گلبرگہ حیلوں میں نو قسم کی صنعتیں ھیں ۔

مسٹر اسپیکر ۔ چونکہ گیارہ بج چکے ھیں اسلئے اجلاس ۱۱ - ۳۰ تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ھے ۔

The House then adjourned for recess till Half past Eleven of the Clock

The house re-assembled after recess at Half past Eleven of the clock.

[Mr. Speaker in the Chair.]

شری کے ۔ وی ۔ نارایں ریڈی ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ میں جیل ڈپارٹمنٹ کی صنعتی پالیسی کے بارے میں کہہ رھا تھا ۔ اس سلسلے میں دو تین باتیں اور کہونگا ۔ میں ھاؤس کو یہ بتانا چاھتا ھوں کہ جیل ڈپارٹمنٹ کی مصنوعات کو کسطرح یوٹیلائیز (Utilize) کیا جا رھا ھے ۔ میں یہ بھی بتاؤنگا کہ اس ڈپارٹمنٹ کی انڈسٹری وھاں کے آفیسرس کے لئے ھے یا عوام کے لئے ۔ اس محکمہ کے حالات کافی دلچسپ ھیں جن سے ھم نا واقف ھیں ۔

جیل ڈپارٹمنٹ میں کم و بیش ۹ انڈسٹریز ھیں ۔ وھاں پولیس ایکشن سے پہلے جتنی پیدا وار نکلتی تھی اب اس سے کم ھوگئی ھے ۔ اس کمی کی ذمہ داری وھاں کے بر سر اقتدار افراد پر ھے ۔ وھاں کا اڈمنسٹریشن سندھیز کے ھاتھ میں ھے ۔ وہ ڈس پلیسڈ پرسنس (Displaced Persons) ھیں ۔ میں انکی قدر کرتا ھوں ۔ لیکن ساتھ ھی ساتھ میں یہ ضرور کہونگا کہ وہ ان کوالیفائیڈ (Unqualified) ھیں ۔ اسکی وجہ سے وہ کانسٹی ٹیوشن کا وایولیشن (Violation) کر رھے ھیں ۔ جیل میں محبوس سستی ھے ۔ با مہارت یعنی سکلڈ لیبر (Skilled Labour) کو آٹھ آنے ملتے ھیں ۔ وہ بھی دئے نہیں جاتے ، صرف دینا فرض کیا جاتا ھے ۔ ان اسکلڈ لیبر (Unskilled Labour) کو ۲ آنے دیتے ھیں اسلئے جیل ڈپارٹمنٹ کی مصنوعات کافی

مستی هیں - اگر اس جانب حکومت توجہ کرے تو کم از کم گورنمنٹ ڈپارٹمنٹس کی ضروریات کی تو یہاں سے تکمیل ہوسکتی ہے - اور اس کے لئے حکومت نے جو سنٹرل پرچیز اسٹور (Central Purchase Store) قائم کیا ہے اسکی ضرورت نہ رہیگی -

پبلک مفاد کے لئے بھی یہاں کی مصنوعات کو عام کیا جاسکتا ہے - شائد آنریبل ممبران کو معلوم ہوگا کہ جیل میں جو قالین بنتی ہیں وہ کافی اچھی ہوتی ہیں - ورنگل میں بھی قالین بنتی ہیں - لیکن سنٹرل جیل میں جو قالین بنتی ہیں وہ بہت بہتر سمجھی جاتی ہیں - صرف ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ باہر بھی انکا ڈیمانڈ (Demand) ہے - لیکن باہر یہ بھجوائے نہیں جاتے - ایک لوم (Loom) (معلوم نہیں اردو میں اسے کیا کہتے ہیں) میں دو قالین بنائے جاتے ہیں - اس قالین کے ایک مربع فٹ کی قیمت ۵۰ روپیہ ہوتی ہے - ایسے جتنے قالین تیار ہوتے ہیں وہ سب ڈپارٹمنٹ والے ہی لے لیتے ہیں یا اپنے لوگوں کو دلوادیتے ہیں - بدرایوں اور محکموں میں یہ ختم ہو جاتے ہیں - اسطرح یہ صنعت پبلک میں نہیں آنے پاتی - پولیس ایکشن سے پہلے عابد روڈ پر جیل ڈپارٹمنٹ کے مصنوعات کی ایک دوکان تھی - لیکن اسکی قیمیں کم ہونے کی وجہ سے طلب و رسد کے تقاضہ کے تحت دوسرے دوکانداروں نے اسکی مخالفت کی - اور یہ دوکان ختم ہوگئی - اسلئے جیل میں جو اشیاء بنتی ہیں وہ ہماری نظروں سے باہر ہوگئی ہیں - سنہ ۴۹-۱۹۵۰ ف میں ان مصنوعات سے ۳ لاکھ کا منافعہ ہوا تھا - ۶ لاکھ کے اخراجات سے ۹ لاکھ روپیے حاصل ہوئے جس سے ۳ لاکھ کا فائدہ ہوا - لیکن افسوس ہے کہ اب یہ منافعہ کم ہوتے ہوتے ۱۰۵۰ ہزار رهگیا ہے - وهاں سیاسی قیدی بھی ہیں - ان کے سدھار کے لئے کوئی کام نہیں ہوتا - عام طور پر قیدیوں کو کریمنلس (Criminals) سمجھتے ہیں - لیکن میں کہتا ہوں کہ وهی لوگ جو اس بد انتظامی کے ذمہ دار ہیں در اصل مجرم ہیں - ان لوگوں کی وجہ سے جیل کا منافع کم ہوگیا - ان جیل کے فیلڈس (Fields) میں ترکاریاں اگائی جاتی ہیں - اسی طرح جیل میں ڈائری فارمس (Dairy Farms) بھی ہیں - یہاں ۱۴ بھینسیں ہیں - یہاں کے عہدہ دار سندھی ہونے کی وجہ سے سندھی بھینسوں ہی کو ترجیح دیجاتی ہے اور وہ لوگ ملکی بھینسوں کا دودھ پینے سے گریز کرتے ہیں -

Mr. Speaker : Is it relevant here? The cut motion is regarding produce of the Jails?

Shri K.V. Narayan Reddy : Yes. It is a produce of the Jail.

میں ریلوونٹ (Relevant) باتیں ہی عرض کر رہا ہوں -

Mr. Speaker : Buffaloes!

Shri K.V. Narayana Reddy : Yes. It is a subsidiary industry.

میں یہ عرض کرونگا کہ روزانہ باہر سے ایک سو سیر دودھ خریدا جاتا ہے - اسکی تحقیقات ضروری ہے - ترکاریاں جو اگائی جاتی ہیں ان کا صحیح مصرف نہیں ہوتا - بہت سی چیزیں ایسی ہی ہیں - میرے دوسرے کٹ موشن میں یہ ہے کہ -

To discuss the inhuman treatment meted out to prisoners in jails by the Superintendents, Jailors and Warders

دوسرے کٹ موشن کی نسبت میں کچھ عرض کرونگا - جیل ڈپارٹمنٹ میں ایک صاحب ہیں جو سندھی ہیں - انکا نام ہے ٹی - ایم - کیسوانی - سنہ ۱۹۴۹ع میں انہوں نے ....

Mr Speaker · No individual names here should be mentioned please. The person is not here to defend himself The hon. member may, of course, mention the incident.

شری کے - وی - نارائن ریڈی - وصاحب کے لئے نام لینے کی ضرورت پیش آئی - خیر - آئندہ نام نہ لینے کی کوشش کرونگا - یہ حضرت قیدیوں سے درخت کٹوانے کا کام لے رہے تھے - انہیں چولہے میں جلانے کے لئے لکڑیوں کی ضرورت تھی - شام کافی ہوگئی تھی - پرزنر (Prisoner) تھکا ہوا تھا - اس نے کہا کہ شام ہوگئی ہے صبح میں لکڑیاں کاٹونگا - اس سے صاحب موصوف برہم ہوگئے اور اس قیدی کو اتنا پیٹا کہ درد کی تکلیف سے وہ شخص مر گیا - یہ معمولی مثال ہے - وہ صاحب وہاں پہلے داروغہ تھے - اب انکو اسسٹنٹ جیلر کی جگہ پر ترقی دیگئی ہے - جیل ڈپارٹمنٹ کے ان تمام اسٹس (Assets) اور لائبلیٹیز (Liabilities) کو بتلانے کا مقصد یہ ہے کہ وہاں کے حالات ہاؤس کو معلوم ہوں - لیکن میں یہ بھی کہونگا کہ ایک جیل ڈپارٹمنٹ ہی کیا ہمارے اس سکیولرزم (Secularism) میں سب ہی ڈپارٹمنٹس ایسے ہیں - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہماری پاپولر منسٹری (Popular Ministry) کیا کام انجام دے رہی ہے - اسکے متعلق فیاکٹس اور فیگرس میرے پاس موجود ہیں - وہ میں پبلک کے فائدہ کےلئے ہاؤس کے سامنے پیش کرونگا - اسکے باوجود کانگریس ہم سے کوآپریشن (Co-operation) چاہتی ہے تو ہم اسکے لئے تیار ہیں - میں نے اس بجٹ کو گذشتہ مرتبہ اسٹاٹسکو بجٹ (Statusquo Budget) کے نام سے موسوم کیا تھا - اب بھی وہی حالات ہیں اور حیدرآباد میں سکیولریزم کے ساتھ ساتھ نپوٹیزم (Nepotism) اور فیورٹیزم (Favouritism) کی بھی انتہا ہوگئی - یہ ہم سب جانتے ہیں - اسکو میں بتلانا نہیں چاہتا - جیل بجٹ کے متعلق مختصراً یہ کہونگا کہ ۸ لاکھ سے ۳۷ لاکھ تک بڑھ گیا ہے - مجموعی طور پر آمدنی کم ہونے اور اخراجات بڑھنے کی وجہ سے ہمارا بجٹ ان بیالنسڈ (Unbalanced) ہوگیا ہے - ڈالٹن اسکول آف اکنامکس (Dalton School of Economics) نے دوران جنگ میں یہ بتایا تھا کہ دنیا کے کسی ملک کے بجٹ کا بیالنسڈ حالت میں رہنا اس ملک کے خوشحال ہونے کی علامت نہیں ہے - اسکو ہمارے آنریبل فینانس منسٹر صاحب نے پڑھا ہوگا - لیکن میں کہونگا کہ اس وقت پوری دنیا ڈپریشن (Depression) کی حالت میں تھی اور اس وقت ایسا ہوسکتا تھا - میرے یہ جملے غیر ضروری معلوم پڑتے ہونگے - ہاں انساتو ٹریژری بنچس کہینگے ہی - اس لئے میں کہونگا کہ اگر ٹریژری بنچس ہر ایک ڈپارٹمنٹ

کا بجٹ نکال کر دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ہمارا بجٹ کیسا ہے - ہمارے فینانس منسٹر صاحب سائنڈ اسباب کے لئے وقت کم ہونے کا سبب بتائیں لیکن میں کہونگا کہ ہمیں بھی تو اتنا ہی وقت ملا ہے کہ ہم بجٹ کا غور سے مطالعہ کریں - اسلئے اس بجٹ کو پیپلز بجٹ (People's Budget) نہیں بلکہ انٹی پیوپلس بجٹ (Auti people's Budget) کہہ سکتے ہیں کیونکہ وہ پبلک کے لئے نہیں ہے اور نہ بجٹ میں توازن ہے اور نہ مناسب - یہ آن بیالنسڈ ہے اور عوام کے حق میں نا انصافی کا باعث ہے کیونکہ ہمارے پاس بے روزگاری عام ہوگئی ہے اور اسکو دور کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے - میں اس مسئلہ پر عثمانیہ یونیورسٹی کے ضمن میں بحث کرتے ہوئے روشنی ڈالونگا - ان امپلائمنٹ کو اگر ختم نہ کیا جائے تو مجھے ڈر ہے کہ ہمیں اور ایک انقلاب دیکھنا پڑیگا - بجٹ کے ضمن میں میں وِدھ اوٹ پریجوڈس (Without Prejudice) یہ کہونگا کہ اگر اس پر منصفانہ طریقہ سے دلائل پیش کئے جاتے اور ووٹنگ (Voting) لی جاتی تو اس میں کوئی شبہ باقی نہ رہتا -

مسٹر اسپیکر - میں ہاؤس کے سامنے ایک چیز پیش کرنا چاہتا ہوں - میرا منشا ہے کہ ۵ بجے تک جنرل ڈسکشنس (General Discussions) جاری رہیں جنکا منسٹرس جواب دینگے - پانچ بجے ڈیمانڈس پیش ہونگے -

శ్రీ కె. రామచంద్రారెడ్డి-(రామన్నపేట):

అధ్యక్ష మహాశయా,

నేను జైళ్ళ పోలీసు మీద ఈ కోత ప్రతిపాదన మీముందు ఎందుకు పెడుతున్నానంటే అక్కడ ఉన్న పరిస్థితుల గురించి నా అభిప్రాయం చెప్పడానికి పెట్టాను జైళ్ళను గురించి కొందరు గౌరవ సభ్యులు కొన్ని వివరాలు చెప్పారు ప్రధానంగా జైళ్ళలో రాజకీయ నేరస్తులనేవారితో జైలు అధికారులు ఎట్లాప్రవర్తిస్తున్నది తెలిసికొనవలసి ఉన్నది జైలులోని ఒక్కొక్క బ్యారకు లోపల ౪౦ మంది ఉండాలని జైలు మేన్యుయల్‌లో ఉన్నది ఆ ప్రకారం గాక, ౪౦ మందిని ఉంచవలసిన బ్యారకులో దాదాపు ౧౦౦ మంది దాకా ఉంచుట జరుగుతోంది దానివల్ల అక్కడ పరిశుభ్రతలేక పోతోంది. ఉదయం ౬ గంటలనుంచి ౮ గంటలవరకు, సాయంత్రం ౪ గుంటలనుంచి ౫ గంటలవరకు మాత్రమే వాళ్ళను బయటికి వదులుతున్నారు ఈ విధంగా ౪౦ మందిని ఉంచే బ్యారకులో ౧౦౦ మందిని ఉంచితే ఆ ప్రజానీకం ఎట్లాపండుకోగల్గుతారో మనం ఊహించాలి.

[*Mr. Deputy Speaker* In the Chair]

తిండినిగురించి ప్రధానంగా జొన్నరొట్టె ఒక పూట మరియొక పూట అన్నము ఇస్తారు ఆ అన్నంనిండా రాళ్ళు, మెరిగెలు ఉంటాయి. రొట్టెలయితే కాలి కాలకుండా ఉంటాయి అవి తినలేక జబ్బులకు గురిఅవుతూ ఉంటారు, ప్రస్తుతము ౩౦ మంది (T.B.) టి. బి , క్షయ, మలేరియా రోగాలలో బాధపడుతున్నారు. అర్గోగులను హాస్పిటలుకు తీసుకుపెళ్ళేటప్పుడు ఒక్కొక్కరికి నిలువుదండలు చేతులకు కడియాలు వేస్తున్నారు. ఇక డాక్టర్ల చికిత్సఎట్లా ఉన్నదంటే నీళ్ళలో

రంగుకలిపి ఇవ్వడంజరుగుతోంది వాళ్ళకు ఇవ్వాఁడు డయటు (Diet) పూర్తిగా ఇవ్వకుండా ఆజైలు అధికారులు డాక్టర్లు, కొంత వంతుతీసుకోవడం జరుగుతోంది చంచలుగూడా, బీడ్‌జైళ్ళలో ఒక సంవత్సరం ఉండి ఇదంతా చూచాము ఇప్పుడుకూడా అదేవిధంగా జరుగుతోంది జైల్ మేన్యుయల్ ప్రకారము రేషనులు నూటికి ౫ శేర్లు చొప్పున ఎక్కువ ఇవ్వాలి ఎందుకంటే వాళ్ళు మెరిగెలు ఉంటూవుంటాయని ఎక్కువ ఇవ్వాలి గాని అట్లా ఇవ్వకుండా ఇంకా ౧౦ శేర్లు తక్కువచేసి అధికార్లు మిగుల్చు కొని ఇస్తున్నారు ఈ విషయమై నల్లగొండ జైల్లో కేసులుంటే ఆ సూపరింటిండెంటుమీద ఏమీ చర్య తీసుకోలేదు బడ్జెటులో మంజూరు చేయబడుచున్న డబ్బును వాస్తవికంగా జైలులోని ప్రజానీకానికి ఎంతవరకు ఖర్చుపెడుతున్నారో ఆలోచించాలి జైలులో క్రిమినల్సుకు సింగిల్ సెల్, డబుల్ సెల్, డేంజరుసెల్ అని ఉంటాయి అక్కడ వారంరోజులకంటే ఎక్కువ వుంచ కూడదు కాని రాజకీయ ఖైదీలను కూడా ఇతరఖైదీలతో కలిపి ఒక సంవత్సరముకు పైగా కూడా డేంజర్‌సెల్‌లో పెట్టుచున్నారు రాజకీయఖైదీలను ఇతరఖైదీలను సమానంగా చూస్తున్నారు వారంరోజుల క్రితం ముషీరాబాదు జైలుల్‌లో ఒక రోజున రెండు మూడుసార్లు లాఠీ చార్జి జరిపారు నిషేధంలేని పుస్తకాలుకూడా అనుమతి ఇవ్వడంలేదు ప్రభుత్వ పత్రికలు ౧౦౦ గురికి ౧ పత్రిక చొప్పున యిస్తున్నారు పలకలు వగైరా జైలు మాన్యుయల్ ప్రకారము సప్లయి చేయకపోగా ఇంటినుంచికూడా జైలు అధికారులు తెప్పించుకోనీయరు ములాఖాత్ విషయం చాలా ఘోరంగా ఉంది గుల్‌బర్గా జైల్లో వట్టికొండ నాగేశ్వరరావుకు తల్లి దండ్రులను చూచుటకు అనుమతించలేదు జైలు మొహాతమీముయొక్క అనుమతి తీసుకోవాలి ఇదంతా డిస్ట్రిక్టు పోలీసు సూపరింటిండెంటు కనికరంమీద ఆధార పడి వుంటుంది

టిక్‌టిక్ (Flogging) విషయమై మీకందరికీ తెలుసు దీనివల్ల నైజాంకాలంలో పోశయ్య అనే ఆయన చచ్చిపోయాడు దీనికి వ్యతిరేకంగా ౧౫౦౦ మంది హర్తాలు చేస్తే నైజాంకాలంలో దీన్ని మూల పడేశారు కాని కాంగ్రెసు ప్రభుత్వము వచ్చిన తరువాత మూలపడనదాన్ని బయటికి తీశారు బీడ్ జైల్లో జానకిరాము, ఆవుల పిచ్చయ్యను, దెబ్బలు కొట్టారు నల్లగొండ జైల్లో ౮ మందిని భవనాని కొట్టించారు ఫేశిస్టు రాజ్యాల్లో ఉండవలసిన ఈ టిక్‌టిక్ (Flogging) విధానము నైజాంకాలంలో మూల పడేసినా ఈ ప్రజాస్వామ్యమని చెప్పుకొంటున్న ఈ కాంగ్రెసు ప్రభుత్వము దీన్ని బయటకు తీసింది మద్రాసు ప్రభుత్వం దీన్ని నిషేధించింది ఇక్కడకూడా వెంటనే ఈ టిక్‌టిక్ విధానాన్ని రద్దుచేయాలి

ప్రతి ఖైదీకి బట్టలు ౧ నిక్కరు, ౧ ఆఫ్‌షర్టు (Halfshirt) ౧ టోపి ఇవ్వబడును. ఆరు మాసాలతరువాత మళ్ళీ ఇంకొకటి యిస్తారు ఈ విధంగా యివ్వడమువలన ఎన్నో ఇబ్బందులకు గురి అవుతున్నారు ప్రతివారికి కనీసం 3 చొక్కాలు, 3 నిక్కర్లు యివ్వాలి ౨ తువ్వాళ్ళు ఇవ్వాలి పడుకోడానికి ఒక గొంగళి, పట్టు ఇస్తారు గాని జైల్లో పడుకోడానికి చాలా ఇబ్బందులున్నాయి ఆ విషయాలన్నీ ప్రభుత్వ దృష్టికి తీసుకు రావాలంటే అన్ని రాజకీయ పక్షాలనుండి ప్రతినిధులను వేసి ౨ నెలలకొకసారి జైళ్ళకు వెళ్ళి విచారించి వారి కోరికలను కనుక్కోవాలని కోరుతున్నాను మన గౌరవ సభ్యులకు అందరికీకూడా ప్రతి జైలుకు పోయి వారి కష్ట నష్టాలు తెలిసికొనేందులకు ప్రభుత్వము అనుమతి ఇవ్వాలి. ప్రజాస్వామిక ప్రభుత్వాన్ని ఆచరణలో పెట్టాలి, గాని ఈ మూడు నాల్గు మాసాల్లోకూడ ఈలాంటి నిర్బంధ విధానము లాఠీచార్జీలు జరుగుతున్నాయంటే వీటిని మనమందరం తప్పకుండ ఆలోచించాలి.

పోలీసును గురించి ఏదయితే కొత్త ప్రతిపాదన ప్రవేశ పెట్టబడినదో దాన్ని గురించి ప్రధానంగా ఈ మూడు, నాల్గు మాసాల్లో ఎలాంటి చర్యలు జరిగినది తెలుసుకొనుటకు మీముందు కొన్ని ఫీగర్సు (Figures) పెట్టదలచుకొన్నాను మొన్న ౨౬ వ తేదీన హుజూరునగరు తాలూకాలో జానపద్ గ్రామంలో ఒక బహిరంగసభ జరుగుతుంటే నలుగురు పోలీసులుపోయి దాన్ని విచ్ఛిన్నం చేశారు. ఊరిబయట బావిదగ్గర కాల్పులు కాల్చి భూమి దున్నుతున్న అక్కడి రైతులను నాగళ్ళతో అరెస్టుచేసి తీసుకొచ్చారు ఇద్దరు స్త్రీలను తీసుకొచ్చి కొట్టారు ఆళ్ళ లక్ష్మయ్య, నర్సయ్యను షేక్‌భీమమ్మ, షేక్‌ఫాతిమ్మను అరెస్టుచేసి కస్టడిలోవుంచి బాధించారు సర్వారం అనే గ్రామానికి ౨౫వ తేదీన నలుగురు పోలీసులు వెళ్ళి అక్కడి రైతులను దెబ్బలు కొట్టి పోయారు ఎందుకంటే పోలీసులకు ఉచితంగా కోడిపిల్లలను ఇవ్వ నిరాకరించినందులకు చావమోదారు ఆ సందర్భమున ఆరైతు దెబ్బల బాధకు తాళలేక తుపాకిని పట్టుకొన్నాడు అప్పుడు దెబ్బలు ఆగిపోయినవి తుపాకిని పట్టుకొన్నాడనే కోపము మీద హుజూరునగరు వెళ్ళి ౨౦మంది రిజర్వును తీసుకపోయి అక్కడి రైతులను ఎన్నోవిధాల హింసించి బాధించారు. గ్రామాన్ని చుట్టివేసి మొత్తం ప్రజానీకాన్నికూడా కొట్టి విపరీతంగా చావమోదారు అదేరోజున శ్రీమతి కమలాదేవిగారు పోతూవుంటే కాంగ్రెసవారు పోలీసులు అరెస్టు చేశారు అదేవిధంగా గౌరవ సభ్యులైన కె యల్ నరసింహారావుగారినికూడా కరీంపోలీసు అరెస్టుచేసి ఎన్నోవిధాల బాధించి దెబ్బలు కొట్టారు ౩౦ వ తేదీన ముద్రాయి గ్రామం సబ్‌ఇన్‌స్పెక్టరు రామవరం గ్రామం వెళ్ళి అక్కడ నరసమ్మ అనే యువతిని నాగమ్మఇంట్లో దొంగతనం చేసినదని పట్టుకొచ్చారు ఆమెను చీరవిప్పమని, లాగు తొడిగి, నడుముకు తాడుకట్టి, కాళ్ళనుకట్టి, లోపల తొండనువిడిచి, రెండుగంటలు బాధించారు రాక్షసుడైన సూర్యనారాయణ అనే సబ్‌ఇన్‌స్పెక్టరు ఆ గర్భిణిస్త్రీని మానములో కట్టెదూర్చి బాధించాడు

Shri V B. Raju · It is a very serious allegation against a public officer.

Mr. Deputy Speaker The difficulty that is I do not understand the language

Shri V B. Raju · I know the language. It is a serious allegation against an officer.

Shri Gurvareddy . The hon Member knows his responsibility.

శ్రీ కె. రామచంద్రా రెడ్డి

ఇక్కడ నేను ఛాలేంజిచేస్తున్నాను దీనికి ఒక కమిటీనివేసి విచారించండి. ఆమె తల్లిని గూడా పోలీసులు బాధించారు, ఇటువంటివి ఇంకో ఎన్నో చర్యలున్నాయి. లా అండు ఆర్డరు (Law and Order) కు ఎవరు వ్యతిరేకంగా నడుస్తున్నారు ? ప్రతిదీ కమ్యూనిస్టుదే అంటారు. గాని యదార్థమునకు కాంగ్రెసువారు, పోలీసువారు గ్రామాలకు వెళ్ళి ఈ హింసా చర్యలు చేస్తూ యున్నారు కమ్యూనిస్టుపార్టీ సాయుధ పోరాటాన్ని విరమించుకొని ౮ మాసాలయింది

మిర్యాలగూడెం తాలూకా తిరుమలగిరిలోని ౮౦౦ మంది రైతులను ౮ ఫర్లాంగులు మోకాళ్ళ మీద, మోచేతులమీద నడిపించారు ఇలాంటిచర్యలు ఎన్నో హుజూరునగరు, దేవరకొండ మిర్యాలగూడెం భువనగిరిలో జరుగుతున్నాయి వీటికి కారణం కమ్యూనిస్టులని ప్రభుత్వం

చెబుతున్నారు ఇంకో కమ్యూనిస్టులు పోటీప్రభుత్వము ఏర్పాటు చేస్తున్నదని అంటున్నారు. గాని వాస్తవానికి ప్రజలు పంచాయితీలు పెట్టుకొని నడుపుకొంటూంటే కాంగ్రెసు భయపడి కమ్యూనిస్టులు పోటీప్రభుత్వం పెట్టారని చెబుతున్నారు లేనిపోనివన్ని పత్రికలలో పెద్దపెద్ద అక్షరాలతో వేయించుకొని ప్రచారం చేసుకొంటున్నారు గ్రామాలలో పోలీసు క్యాంపులను అలాగె యుంచారు, ప్రజానీకం, తమ ప్రతి చిన్న తగాదాను, కిసాన్‌సభా కార్యకర్తల దగ్గరకు కార్యాలయముకు తాము ఏర్పాటు చేసుకున్న పంచాయితీలద్వారా పరిష్కారము చేసుకుంటు న్నారు కాని ప్రభుత్వము దగ్గరకు, లేక కాంగ్రెసు కార్యాలయములకు పోవడంలేదు కాంగ్రెస్‌ను చూచే దిక్కులేదు ప్రతి గ్రామములో శాసనరీత్యా కౌలుదారు, రైతులు, తమ హక్కులను కాపాడుకొనుటకు జమీందారులు భూములమీదికి రాకుండా తరుముతున్నారు పోలీసులను గూడా లెక్కచేయడంలేదు వెట్టిచాకిరి, లంచాలకు, ప్రతి అన్యాయానికి వ్యతిరేకంగా ప్రజానీకం గట్టిగా ప్రతిఘటించుతూంటే ప్రభుత్వము దీనినిచూచి పోటీప్రభుత్వమని రాజకీయపు ఎత్తులతో ఉద్యమాన్ని, ప్రజలను అణచ చూస్తోంది మున్సిపల్ ఎలక్షన్సులో ౧౨ సీట్లకు కమ్యూనిస్టులను నిలవబెట్టారు కరీంనగరులో ప్రభుత్వం ఇదంతాచూచి గాబరాచెంది వాళ్ళ ప్లాను ప్రకారం ఒకప్రైపున రైతాంగనానికి శాసనరీత్యా హక్కులను కాపాడకుండా బేదఖలుచేస్తూ ఇదంతా కమ్యూనిస్టులు రైతులను రెచ్చగొట్టడంవల్ల అశాంతికి కారకులౌతున్నారని అంటున్నారు ఈ మధ్యనే జమీందార్లకు, దేశముఖ్‌లకు తుపాకులివ్వడంజరిగింది వీరు హోంగార్డ్సుతో కలిసి ప్రజలమీదపడి బాధించుతున్నారు హుజూరునగరులో వీర్లపాలెం గ్రామంలో వెంకటరెడ్డి తిరుపతిరెడ్డి, శీతారామరెడ్డి, కాంగ్రెసు రాములు అనే కార్యకర్త ఒక మురాను తయారుచేసి గొడ్డళ్ళు తీసుకొని వెళ్ళారు తిరుపతిరెడ్డి కాలుతెగింది నేను చెప్పిన విషయాలన్ని అబద్ధము అనేటట్ల యితే ఒక విచారణ కమిటీని వేసి విచారించండి ఋజువుచేస్తాను వాస్తవానికి ఇదంతా సామ్రాజ్యవాదులు పెట్టుబడిదారులు ప్రజానీకానికి వ్యతిరేకంగా చేస్తున్నారు వారు చేసే ఈ బానిస పద్ధతులలో హింసా కొండ పూర్తిగాడుంది ఇతర దేశాలమీద దండయాత్రలు చేయాలంటే హింసలేకుండా చేయలేరు ఇది చరిత్రాత్మక సత్యం, హింస హింస అంటే ఎవరు హింస చేశారు? దీనికి ఒక విచారణ కమిటీని వేస్తే ఋజువగుతుంది రహస్యముగా ౧౫౦౦ మంది వున్నారు ౧౯౪౭ ఆగస్టు ఉద్యమంలో వ్యతిరేకులకు ఎవరికి శిక్షలు వేశారు? నిజంగా చూచినట్లయితే ఈ నాడు రాజప్రముఖ్‌గా నున్న నిజాం నవాబుకు (Law) లా ప్రకారము శిక్షపడాలి పోలీసు యాక్షన్ జరిగిన తరువాతకూడా ఈ కాంగ్రెస్ ప్రభుత్వం లో జమీందార్లు, దేశముఖులు, చాలామందిని చంపారు వీటన్నిటికి ఒక విచారణ కమిటీని వేయండి రజాకారు మంత్రివర్గంలోనివారిని విడిచిపెట్టారు కాని తమ భూముల హక్కులను కోరే రైతులకు వీరు శిక్షలను వేస్తున్నారు ప్రజానీకంమీద అన్యాయంగా కేసులుపెట్టడం జరుగుతోంది శాంతి, శాంతి అంటూ అశాంతిని కలుగజేస్తున్నదెవరు? నల్లగొండలో మ్యునిసి పల్ ఎలక్షన్సు జరుగుతున్నాయి అధికారులు ప్రజలమీద దాడిచేయుడం జరుగులోంది గారడీ విద్యలతో తమ ప్రభుత్వాన్ని నిలుపుకోవాలంటున్నారు ఏదో "పోటీప్రభుత్వం" అని చిన్న టెకినిక్ కనిపెట్టారు మ్యునిసిపల్ ఎలక్షన్సులో నల్లగొండలో 3, గద్వాలలో ౧౬, కరీంనగరులో ౨, సీట్లకు దరకాస్తులు నిరాకరింపబడ్డాయి రిటర్నింగ్ ఆఫీసర్లకు అన్ని అధికారాలు ఉండడంవల్ల సీట్లకు దరఖాస్తులు నిరాకరిస్తూ యున్నారు గాని అధిక సంఖ్యాకులు కాంగ్రెసువారు రాక పి. డి. యఫ్ సభ్యులే ఎన్నికలలో వస్తున్నారు. వాస్తవానికి యదార్థ పరిస్థితులను కప్పిపెడు

తున్నారు గ్రామాల్లో కమ్యూనిస్టులనే సాకుతో ప్రజలను నానాబాధలు పెడుతున్నారు ఆయుధాలు ఇచ్చివేయడానికి సిద్ధంగానే ఉన్నారు గాని ప్రభుత్వం ప్రజానీకానికి తమ శాసనాలను కూడా లక్ష్యం చేయకుండా రైతాంగాన్ని బాధిస్తూయుంటే ఏమి చెయ్యాలి ? ఈ మూడేళ్ళలో నల్లగొండ జిల్లాలో 3 కోట్లు పోలీసుకు ఖర్చు పెట్టారు మళ్ళీ పోలీసుతోటే మీరు ప్రజా ఉద్యమాన్ని అణచివేయ దలచుకొన్నారు ఈలాంటి విషయాలన్ని విచారించి న్యాయం కలుగ జేస్తే కమ్యూనిస్టులు కూడ సహకారం చేస్తారు కాని ప్రభుత్వదృష్టి పేరు. ఇది ప్రజాస్వామిక ప్రభుత్వం అని బుజువు చేయదలచుకుంటే ప్రజలందరి సహకారం పొందాలి కాని తుపాకులతో ప్రభుత్వం ప్రజాఉద్యమాన్ని అణచలేదు ఈ విషయాలన్ని సావధానంగాను, న్యాయంగాను విచారించి ప్రజాస్వామ్య దృష్టితో ప్రభుత్వం వ్యవహరిస్తుందని నేను కోరుచున్నాను

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - میں دوسرے مقرر کو کال کرنے سے پہلے آنریبل ممبرس کو یہ بتادینا چاہتا ہوں کہ مباحث کے لئے ۵ منٹ تک ٹائم مقرر کیا گیا ہے - اسکو خیال میں رکھتے ہوئے تقریر کریں تو مناسب ہے - ورنہ کٹ موشن موو کرنے والے صاحب محروم رہجائینگے اور انہیں تقریر کے لئے کوئی موقع نہ ملیگا -

شری گروا ریڈی - مسٹر اسپیکر سر - میں اپنے خیالات دوسرے کٹ موشن پر ظاہر کرنا چاہتا ہوں - تلنگانے میں کانگریسی حکومت کی طرف سے جو پالیسی چلائی جارہی ہے (جیسا کہ میرے پیشرو نے فرمایا میں ان کے خیالات سے بالکل متفق ہوں) اسکے مقاصد دو ہیں یعنی جیسا کہ آرٹیفیشل (Artificial) طریقہ سے وہ حکومت میں آئے ہیں اسی طریقہ سے وہ چاہتے ہیں کہ بائی الکشن (Bye-election) میں بھی وہی طریقہ اختیار کریں - اسلئے ۵ نشستیں تلنگانے کی جو خالی ہوئی ہیں ان سیٹس (Seats) کے لئے ابتک الکشنس نہیں کرائے گئے - احمد آباد کی مثال بھی ہمارے سامنے ہے - کانگریس گورنمنٹ یہ چاہتی ہے کہ الکشنس اسوقت تک ملتوی رہیں جب تک کہ فضا انکے منشاء کے مطابق نہ ہو -

Shri B Ramkrishna Rao : May I know, Sir, how this point is relevant to the cut-motion, which is under discussion? Is the cut-motion to discuss the elections?

شری گروا ریڈی - رپریشن (Repression) کیوں جاری ہوا ، اس کا مقصد بتانا ضروری ہے -

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - کٹ موشن کی حد تک تقریر جاری رہے تو مناسب ہے -

شری گروا ریڈی - میں جو تقریر کر رہا ہوں وہ ریلیونٹ (Relevant) ہے -

Shri B. Ramkrishna Rao . I repeat, Sir, that the question of elections is absolutely irrelevant to the cut-motion.

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - پولس کے متعلق کٹ موشن ہے صرف اسی حد تک تقریر ہو تو مناسب ہے -

شری گروا ریڈی - محبوب نگر کا واقعہ بیان کرتا ہوں کہ گوپال راؤ جب کسان سبھا کی نمائندگی کرتے ہوئے قولداروں کے حقوق کی حفاظت کرنے لگے تو کانگریس والے یہ محسوس کئے کہ ان کی موجودگی خطرناک ہوگئی - اس لئے ان کو جلد ہی جیل میں بند کردیا گیا - اس طرح ناگر کرنول تعلقہ کے موضع ناگپوری میں بھگیلوں کی طرف سے اسٹرائک ہوئی تھی - اس سلسلہ میں بلاوجہ ماسی بلاریڈی - بچا ریڈی اور پدماراؤ کو ارسٹ کیا گیا - یہ واقعہ ۱۰ - مئی کا ہے - اور ریپریسو پالیسی (Repressive Policy) چلانے کے لئے کریمنل لا (Criminal law) استعمال کررہے ہیں - ان احکامات کے خلاف جب کچھ کہا جاتا ہے تو ارسٹ کیا جاتا ہے - اسی طرح بدا پلی میں مدرسا چاری - ناگارسن نٹی بدا نالکرسنا کو ارسٹ کیا گیا - اور کولہا پور تعلقہ کے موضع گرو میں بعض لوگوں کو اس لئے ارسٹ کیا گیا کہ انہوں نے کمیونسٹ جھنڈا لہرایا - وہاں نہ صرف ارسٹ کیا گیا بلکہ ایسے جھنڈے جہاں جہاں لہرائے گئے تھے ان کو نکال دیا گیا - محبوب نگر میں بھی اسی طرح سے کیا گیا - اور اسی طرح کی ریپریسیو پالیسی جاری ہے سچائی اور اہنسا کے یہ پجاری جس صفائی سے جھوٹ بولتے اور اعداد پیش کرتے ہیں کہ تعجب ہے - کہا گیا کہ ہمارے ورکرس اسے آپ کو ڈی - یس - پی اور ڈپٹی کلکٹر ظاہر کرتے ہوئے گرفتار ہوئے ہیں - لیکن میں ان کو چیلنج کرتا ہوں کہ یہ غلط ہے - ان کے نام سوم لنگم اور نرسمہوان ریڈی ہیں - یہ لوگ لیگلی (Legally) کام کرنے والے ہیں - پچھلے ۴ - ۵ ماہ سے لیگلی کام کررہے ہیں اور یہ لوگ عوام میں ہردلعزیز ہیں - ان کو دفعہ ۱۵۱ کے تحت ارسٹ کیا گیا - کہا جاتا ہے کہ یہ لوگ انڈر گراؤنڈ (Underground) کام کرتے ہیں - حالانکہ یہ لوگ کھلم کھلا رعایا میں پھرتے ہیں اور انکی مدد کیلئے کام کرتے ہیں - میں اسی طرح کے کئی انسٹنسس (Instances) بتاسکتا ہوں کہ زمینداروں کے حقوق بچانے کیلئے انکو گرفتار کیا گیا - ایک جگہ پر ۸۰ لوگوں کے خلاف پرچہ چاک ہوا اور ان کو بلاوجہ گرفتار کیا گیا سریا پیٹھ تعلقہ میں ایک کھمم پہاڑ موضع ہے وہاں کے کسان سبھا کے ورکرس پر ہوم گارڈر نے فائرنگ کر کے انہیں ڈرا دھمکا کر اور گھروں سے باہر نکال کر بری طرح پیٹا ہے - اسی طرح راما پیٹھ تعلقہ میں پولس نے وہاں کے دو کاریہ کرتاؤں یعنی پاپیا اور لنگیا کو اس لئے ارسٹ کیا کہ وہاں کے پٹیل نے ان کے خلاف رپورٹ کی تھی - یہ پٹیل وہاں کے کسانوں کو بیدخل کرنا چاہتا تھا - اس سے پتہ چلتا ہے کہ پولیس کس طرح زمینداروں کے ساتھ مل کر کسانوں کو بیدخل کر رہی ہے - اور ان کاریہ کرتاؤں کو ارسٹ کر رہی ہے - ورنگل ضلع میں بھی اسی طرح کے - ایل - نرسہوان راؤ - یم - ایل - اے کو گرفتار کیا اور پیٹا گیا - اس سے پہلے ہاؤس کے سامنے میں نے یہ چیز لائی تھی اس لئے اس پر مزید روشنی ڈالنا ضروری نہیں سمجھتا - ورنگل کے دوسرے علاقہ میں کھمم تعلقہ کے ایک موضع کوپرتی کیمپ کی پولیس نے لمباڑوں کو اس لئے پیٹا کہ وہ گھر واپس جانا چاہتے تھے - اسی طرح کومیٹی راميا کو بھی زمینات کے جھگڑے کے سلسلہ میں ارسٹ کیا گیا - ٹٹالا پہاڑ میں پوسلور رامیا کو رضاکاروں کے زمانہ کا کوئی چارج لگا کر گرفتار کیا گیا - اس سے ان لوگوں کا

مقصد یہ ھکہ عوام کو جو مدد دیجارھی ہے وہ بند کردیجائے - مدھرہ تعلقہ میں کرنے
ولی کٹا گوییا جو عوام میں ایک مقبول لیڈر بھے کانگریس والوں سے جھگڑا ہونے کی
وجہ سے انکو ارسٹ کرنے کی کوشش کیگئی - اسی طرح کریم نگر میں بھی پولیس
کارپریشن (Repression) جاری ہے - سرسلہ تعلقہ میں نمہ پلی کنڈا راؤ پیٹھ
میں کسان سبھا کے طرف سے ایک میٹنگ ہو رہی تھی - وہاں پولس والوں نے جاکر
وہاں کے عوام کو اس الزام میں ستانا شروع کردیا کہ وہ کمیونسٹوں کو کھانا دیتے ہیں -
اس سلسلہ میں کئی لوگوں کو گرفتار کیا گیا اور انکو طرح طرح سے ستایا جارہا ہے - اور انکو
اس بات پر مجبور کیا جارہا ہیکہ وہ کمیونسٹوں کو گرفتار کر کے دیں - وہاں کے ۸ گاؤں
کے عوام کو اسی طرح تکالیف میں مبتلا کیا جارہا ہے - وہاں کے جو ایم - ایل - اے
ہیں انہوں نے ان چیزوں کے بارے میں ایک میمورنڈم (Memorandum) پیش
کیا ہے - اسی طرح جگتیال میں بھی ستیا نامی کسان سبھا کے ورکر کو ارسٹ کیا گیا ہے
ان حالات کی تحقیقات کرنے کے لئے نارائن نامی ایک اسٹوڈنٹ (Student) کو بھیجا
گیا تھا اس کو بھی گرفتار کیا گیا - تعلقہ منتھی میں پدا پلی موضع میں کمیونسٹوں کے
جھنڈاوندن کے سلسلہ میں دھمکیاں دیگئیں اور جھنڈے نکال دئے گئے - ایک شخص
تریپت ریڈی پر رضا کاروں کے زمانہ کا ایک الزام لگا کر گرفتار کیا گیا تھا اون کو بعدمیں ضمانت
پر رہا کیا گیا لیکن پھر ارسٹ کرلیا گیا - عادل آباد میں بھی ایسے ہی حالات ہیں - تعلقہ
چنور میں بعض انڈر گراؤنڈ کمیونسٹ ورکرز ایک جگہ پڑھتے لکھتے بیٹھے تھے وہاں
پر پولس نے فائرنگ کی جس کی وجہ سے ایک شخص زخمی ہوا - اون کو ہاسپٹل لیجایا
گیا یا کیا کچھ پتہ نہیں - میں آپ کے علم میں یہ چیز بھی لانا چاہتا ہوں کہ پولیس نے
بھی ہتیاروں کے ساتھ چوریاں اور ڈکیتیاں کرنی شروع کردی ہیں - میرے پاس اسکے
انسٹنسس (Instances) ہیں - ایدل واڑہ ایک گاؤں ہے - وہاں پولس کے ۹
کانسٹبلوں نے رائفل کے ساتھ سیتر سیویا اور گنڈیا کے گھروں میں جاکر نہ صرف
چوری کی بلکہ ان کی عورتوں کو بھی انہوں نے ستایا - اسی طرح ایک اور انسٹنس ہے -
سدی پیٹھ میں منٹ پلی نامی سری راملو ایک دوکاندار کی دوکان میں کانسٹبلوں نے چوری کی
اور ۸ سو کا مال چرالیا - چوری کا مال بھی برآمد ہوا اور اون کو ارسٹ بھی کیا گیا
ہے - لیکن معلوم ہوا ہے کہ وہاں ڈی - یس - پی کسی طرح سے ان کو بچانے کی کوشش
کررہے ہیں - لکشٹی پیٹھ میں بھی کمیونسٹوں کو کھانے دینے کے الزام میں عوام کو
ستایا جارہا ہے - کموٹ تعلقہ میں بھی ایسے ہی حالات ہیں -

میدک میں اس قسم کی کارروائیاں جاری ہیں - وہاں کسان سبھا کے
سکریٹری کو جھوٹے الزامات کے تحت گرفتار کیا گیا ہے - اسی قسم کے کئی
واقعات حیدرآباد کے اضلاع میں ہو رہے ہیں - اسکے علاوہ میونسپل الکشن
کی کارروائیوں کے سلسلہ میں بھی اگرچیکہ غنڈہ گردی کانگریس والوں کی طرف
سے ہوتی ہے لیکن پولس کسان سبھا کے کارکنوں کو گرفتار کرتی ہے - اس سلسلے میں
ہمارے پاس جو واقعات ہیں وہ چیف منسٹر صاحب کے پاس پیش کئے گئے ہیں - انہوں نے
اسپر کیا کارروائی کی ہے معلوم نہیں - اسکا مقصد بظاہر ایک ہی ہے یعنی زمینداروں کے

حموں بچانے کیلئے کسان سبھا کے کاریہ کرتاؤں( )کو دبایا جارہا ہے - اسکے لئے کریمنل لائی انکے خلاف استعمال کیا جاتا ہے - ان کارروائیوں سے سمجھا جاتا ہے کہ قولداروں کو انکی زمینات سے ایجکٹ (Eject) کیا جاسکتا ہے - قولداری قانون کے سلسلے میں کہا گیا کہ ہ لاکھ پروٹیکٹڈ ٹننٹس (Protected Tenants) ہیں مگر میں کہونگا کہ اس قانون سے عملاً انہیں کچھ فائدہ نہیں - کاغذ پر لکھا کچھ ہے اور عمل کچھ اور ہی ہو رہا ہے - احکام ایک طرح جاری کرتے ہیں اور متعلقہ حکام دوسری طرح عمل کرتے ہیں یا عمل ہی نہیں کرتے - کھدر پوش حضرات رعایا کی مدد اسلئے نہیں کرتے کہ وہ خود زمیندار ہیں یا زمینداروں کے نمک خوار ہیں - لیکن جب کسان سبھا کے ورکرس کی طرف سے انکی مدد کی کوشش کی جاتی ہے تو انکو جھوٹے الزامات کے تحت ارسٹ کیاجاتا ہے - میں نہیں سمجھتا کہ اس قسم کا ریپریشن

شری بی - رام کشن راؤ - میں عالیجناب کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ اس قسم کے الزامات کی تفصیل بتاتے ہوئے جو بحث کی جارہی ہے وہ پارلیمنٹری طریقہ سے بالکل غلط ہے - اس میں شک نہیں کہ کٹ موشن (Cut-motion) کے سلسلے میں حکومت کی پالیسی کے خلاف بحث ہوسکتی ہے - اور اسکے سلسلہ میں مثال کے طور پر ایک یا دو یا تین واقعات پیش کئے جاسکتے ہیں لیکن اپوزیس کی جانب سے جس طرح بحث کی جارہی ہے اگر اسکی اجازت دیجائے تو یقیناً دوسری طرف سے جواب دینے کی ضرورت ہوگی - اور اس طرح اپوزیس کے کٹ موشن کا مقصد اس کے دائرہ سے باہر ہوجائیگا - اگر دوسری جانب سے یہ کہا جائے کہ فلاں گاؤں میں پی - ڈی یف کے ورکرس کے خلاف یہ یہ کارروائیاں کی گئی ہیں اور ہوم ڈپارٹمنٹ کی جانب سے فلاں فلاں لوگ بدترین الزامات میں گرفتار کئے گئے ہیں تو ایسی صورت میں سبجوڈیس (Sub-judice) کیسس معرض بحث میں آجائینگے اور موجودہ بحث کے دائرہ سے باہر ہوجائینگے - میں عالیجناب سے درخواست کرتا ہوں کہ اس قسم کے ریفرینسس (References) جو انڈیویجول کیسس (Individual cases) کے دئے جارہے ہیں انہیں روکدیا جائے تو مناسب ہوگا - میں یہ نہیں کہتا کہ کوئی مثال ہی نہ بتلائی جائے - ایک دو مثالیں دیجاسکتی ہیں - اور اسکا جواب بھی ہم دیسکتے ہیں لیکن الزامات کی ایک طویل فہرست یہاں گنانے سے ظاہر ہے اسکا جواب بھی طویل اور تفصیل سے دینا ہوگا جنکا کٹ موشن سے براہ راست کوئی تعلق نہ ہوگا - پارلیمنٹری پریکٹس (Parliamentary Practice) کے اعتبار سے اسکی اجازت نہیں دی جاسکتی - مجھے یاد ہے میں نے کہیں پڑھا ہے کہ اگر کوئی آنریبل ممبر خاص پنڈنگ کیسس (Pending cases) سے اپنا تعلق یا انٹرسٹ (Interest) ظاہر کرے تو اسے ڈس کوالفائی (Disqualify) کیا جاسکتا ہے -

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - میں سمجھتا ہوں زیادہ ڈیٹیل (Detail) میں جانے کی ضرورت نہیں - ایک یا دو انسٹنسس (Instances) دئے جاسکتے ہیں - اور یہ جنرل طور پر تنقید کیلئے کافی ہے -

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - یہ جو اسٹیٹس آنریبل ممبر نے پیش کئے ہیں وہ سیکڑوں میں سے چند ہیں - ایسی کانکریٹ (Concrete) چیزیں بیان کی جاسکتی ہیں - ہاؤس کی اطلاع کیلئے ایسی کانکریٹ چیزیں یم - ایل - ایز کے سامنے رکھنا ضروری ہے - ریلیویٹ ڈپارٹمنٹ کی جانب سے جو الیگیشنس لگائے جاتے ہیں ان حقائق کا اظہار نہ کرنے سے انکے لئے ایک فالس جسٹیفیکیشن (False justification) پیدا ہونا ضروری ہے اس لئے میرے خیال میں ان واقعات کا ہاؤس کے سامنے رکھنا ضروری ہے -

شری گروا ریڈی - میں ہاوز کے علم میں یہ چیز بھی لانا چاہتا ہوں کہ پولیٹیکل پریزنرس کے ساتھ پولس کا کیا برتاؤ ہے - ان پریزنرس کے تھاٹس (Thoughts) پر بھی کنٹرول کیا جاتا ہے - انہیں کتابیں نہیں دیجاتیں - میں خود ۱۶ مہینے سیل (Cell) میں رہا - نہ کوئی اخبار دیا گیا اور نہ کتاب - انکے لئے لائبریری بھی نہیں - امپیریلزم کے دور میں پنڈت جواہر لال نہرو کو بھی جیل میں ایسی کتابیں مہیا کی گئیں کہ وہ جیل ہی میں موٹی کتابیں لکھ سکے - میں نے ان ہی کتابوں ''گلمپسس آف ورلڈ ہسٹری،، (Glimpses of world history) اور '' ڈسکوری آف انڈیا ،، (Discovery of India) کو مانگا تو ریفیوز (Refuse) کیا گیا - اس طرح تھاٹس پر بھی کنٹرول کیا جاتا ہے - میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا سوامی جی کی طرف سے اسی قسم کا ڈیمانڈ نہیں کیا گیا تھا ؟..............

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - پرسنل ریفرنس نہ دیں تو مناسب ہے -

شری گروا ریڈی - وضاحت کیلئے میں نے ضروری سمجھا - بہر حال سوامی جی کی طرف سے بھی جیل میں مطالبہ ہوا تھا اور اسکو پورا کیا گیا -

پولیٹیکل پرزنرس کو گنج میں رکھا جاتا ہے - اور حالت یہ ہے کہ ایک ایک گنج میں ۱۳ پرزنرس کو ٹھونسا جاتا ہے جہاں ایک ہی کے بیٹھنے کیلئے جگہ نہیں ہوتی - انہیں ۲۴ گھنٹے بند رکھا جاتا ہے - ڈیڑھ گھنٹہ باہر نہیں چھوڑتے - اسی طرح ڈبل گنج ہے جہاں دھوپ نہیں دیکھ سکتے - سائڈ آنریبل ممبرس آف ٹریژری بنچس اس سے واقف نہ ہوں اسلئے کہ رضاکاروں کے زمانہ میں جب عوام جدوجہد کرر ہے تھے تو ان میں سے چند سرحدوں پر رہ کر آرمڈ سٹرگل (Armed struggle) چلار ہے تھے اور صرف چند جیل میں تھے - لیکن اب کم از کم وزیٹرس (Visitors) کی حیثیت سے جاکر دیکھیں - اس موقع پر میں آنریبل منسٹر سے یہ بھی معلوم کرنا چاہونگا کہ جیل وزیٹرس جو مقرر کئے جاتے ہیں وہ پبلک کے نمائندے کیوں نہیں ہوتے ؟ یم - ایل - ایز میں سے آپ کیوں اس کام کیلئے ممبرس منتخب نہیں کرتے ؟ اس جانب توجہ دیجائے تو مناسب ہے -

نظربندوں اور کریمنلس (Criminals) کو جب ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاتا ہے تو انہیں ۶ آنے روزانہ بھتہ دیا جاتا ہے - لیکن یہ ۶ آنے کسی طرح کافی نہیں ہوتے - چوبیس گھنٹے دورہ میں رہنا پڑتا ہے - یہ پیسے چائے کیلئے بھی

کافی نہیں ہوتے ۔ اور خصوصاً اسٹسمس ہر تو چیرس زیادہ داموں پر ملتی ہیں ۔ اسلئے یہ ۲ آنے کے بھتے کسی طرح کافی نہیں ہوتے ۔

کر یملس کے کیسس ریوائیز (Revise) کرنے کیلئے ایک بورڈ ہے لیکن اس بورڈ میں بھی بیحد نا انصافی ہوتی ہے اورکریملس کو بھی اپنے کیس کیلئے رشوت دینی پڑتی ہے ۔ اس کے متعلق ہوم منسٹر اپنی پالسی کی وضاحت کریں تو مناسب ہے ۔

ان خیالات کے ساتھ میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ شری وشواناتھ راؤ ۔

شری وشوا ناتھ راؤ ۔ اسپیکرسر ۔ قبل اسکے کہ اپنے کٹ موشن پر کچھ کہوں میں ٹریژری بنچس اور خاص طور پر چیف منسٹر سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کم از کم مجھے لال عینک سے نہ دیکھیں اسلئے کہ جب کوئی ممبر اپوزیشن کی طرف سے کھڑا ہو کر حکومت کی پالیسی پر کرٹیسزم (Criticise) کرتا ہے تو اسے فوراً کمیونسٹ سمجھ لیا جاتا ہے ۔ لیکن جو حقیقت ہے اسے آپ کو ماننا پڑیگا ۔

اس سے پہلے ھاؤس کے سامنے کئی واقعات لائے گئے ۔ ان میں سے کم از کم ۸۰ فیصد تو صحیح معلوم ہوتے ہیں ۔ میں آپ کو بتاؤں کہ اینٹی کمیونسٹ اسکیم (Anti-Communist Scheme) کے تحت عادل آباد میں سیول سنٹرس (Civil Centres) قائم ہوئے ۔ انکا پہلا کارنامہ یہ تھا کہ تعلقہ چنور میں آنے کے بعد بجائے اسکے کہ کمیونسٹوں کو پکڑ کر انکی اکٹیویٹیز (Activities) کو ختم کیا جائے انہوں نے ایک ہریجن کو ختم کردیا ۔ وجہ صرف یہ تھی کہ اس سے بیٹی لی جا رہی تھی ۔ گاؤں کے رواج کے مطابق وہ سامان اور بستر اپنے موضع سے دوسرے موضع تک لیگیا جیسا کہ عام قاعدہ ہے ۔ مگر اسے اور آگے چلنے کو کہا گیا اور گالی گلوج کرتے ہوئے جنگل میں لیجا کر ختم ہی کردیا گیا ۔ کیا یہی آپ کا بیٹی بیگاری کا قانون ہے ؟ اس سلسلہ میں ضلع کے ڈی ۔ یس ۔ پی ۔ اور ڈی ۔ وائی ۔ یس ۔ پی ۔ اور تھانہ دار کو رپورٹ کی گئی ۔ لیکن کوئی تحقیقات نہیں ہوئی ۔ اس سلسلہ میں پیپرس (Papers) میں بھی آیا تھا ۔ لیکن پولیس ڈپارٹمنٹ نے اس سلسلے میں کیا کارروائی کی معلوم نہیں ۔ کمیونسٹ اکٹیویٹیز (Communist activities) کو ختم کرنے کے لئے بمبئی مدراس وغیرہ سے لوگوں کو بلا کر پولیس فورس میں رکروٹ کیا گیا ہے ۔ انکے لئے بڑی مشکل یہ ہے کہ وہ یہاں کی زبان نہیں جانتے ۔ تلنگانہ کےلئے پنجاب مدراس اور بمبئی سے لوگ بھرتی کئےجاتے ہیں ۔ اور پھر آپ کوآپریشن (Co-operation) چاہتے ہیں ۔ اگر کوئی کوآپریشن کرنا بھی چاہے تو اسی کو گرفتار کیا جاتا ہے ۔ چنور او رسرپور کے ایریا پر کمیونسٹ دشمن مسٹر سرینواس راؤ تھے (شائد نام لینا ان پارلیمنٹری (Un-parliamentary) ہے انکا ریکارڈ گورنمنٹ کے سامنے ہے ۔ کھمم میں انکے خلاف شکایت ہوئے نر انہیں وہاں سے نکالدیا گیا ۔ حکومت کو یہ پتہ نہیں کہ ان سیول سنٹرس کی رپورٹ کہاں تک صحیح ہوتی اور صحیح واقعہ کیا ہوتا ہے ۔ چنور میں ۵ سیول سنٹرس ہیں ۔ ان سنٹرس کی جانب سے

ھریجنوں اور کسانوں سے سڑکیں مفت تیار کروائی گئیں - مکانات سوائے گئے - باؤلیاں کھدوائی گئیں - روزانہ ۱۰ آدمی کیمپس میں سلائے جاتے ھیں - بیچارے بہتے غریبوں کو مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ھے - انہیں کھانا تک میسر نہیں ھوتا - یہ ھے آپ کی انٹی کمیونسٹ اسکیم - میں کمیونسٹوں کی تائید کے لئے نہیں کھڑا ھوں - میں انکی اکٹیویٹیز (Activities) اچھی طرح جانتا ھوں - ھمارے پاس ایک ایسا مقطعہ دار تھا جسکو مقطعہ دار کہنا بھی شاید گناہ ھوگا - ویسے آدمی کو صرف ایک آدمی کی شکایت پر ختم کردیا گیا - اس غلطی کو انڈر گراؤنڈ کامریڈس (Under ground Comrades) نے بھی قبول کیا - ممکن ھے انکی پالیسی میں جھوٹ بولنا بھی جائز ھو - جس مقصد کیلئے پولیس کو وھاں رکھا گیا ھے اور سیول سنٹرس قایم کئے گئے ھیں وہ سنٹرس کمیونسٹوں کے خلاف قائم ھوئے ھیں لیکن حقیقت یہ ھے کہ وھاں کی رعایا کمیونسٹوں کی کبھی تائید نہیں کرتی ھے - حال ھی میں مجھے تین سیول سنٹرس دیکھنے کا موقع ملا - الکشن کے بعد وھاں کچھ فوج کو متعین کیا گیا ھے - ان لوگوں نے ۱۰ - ۲۰ دن میں وھاں کے لوگوں سے نہایت ھمدردانہ برتاؤ کیا لیکن سرینواس راؤ کے دورہ کے بعد یعنی دورہ سے واپس جانے کے دوسرے ھی دن سے اسقدر پریشان کیا گیا ھے کہ ان کے برتاؤ سے لوگ ناراض ھیں - ڈی وائی - یس - پی مسٹر سرینواس راؤ آنے کے بعد کئی لوگوں کو بلا وجہ کمیونسٹ ھونے کے شبہ میں گرفتار کیا گیا - ۶۲ لوگوں کو ایک ھی رسی سے باندھکر جیور سے لے گئے وھاں ۳ دن تک انہیں بھوکا سلا کر واپس کیا گیا - حالانکہ وہ کمیونسٹ نہیں تھے - وہ سب کسان اور ھریجن تھے - اسکی وجہ سے وھاں کیا نقصان ھوا ھے یہ تو شائد آنریبل چیف منسٹر جانتے ھی ھونگے - وھاں تقریبا ۳۰۰ خاندان برباد ھوگئے - کیا یہی انٹی کمیونسٹ سرگرمیاں ھیں ؟ اور جتنے انکے پرابلمس (Problems) ھیں انکے حل کرنے کا کیا یہی طریقہ ھے ؟ اور جس تحریک سے انکو طاقت پہنچتی ھے اسکو استعمال کرنا کیا نادانی نہیں ھے ؟ دوسری طرف آپ یہاں کہتے ھیں کہ کسانوں کو امداد دیجائے آپکے جو آفیسرس سیول سنٹر میں کام کرتے ھیں اور جنکی قیادت میں یہ سنٹرس کام کررھے ھیں وہ ذمہ داریوں کو پورا نہیں کرتے - رشوت کھاتے ھیں اور طرح طرح کی تکلیف دیتے ھیں - تو کیا ایسے سیول سنٹرس کے قیام سے کمیونسٹ تحریکوں میں کمی ھوجاتی ھے ؟ کیا ان ھریجنوں اور کسانوں کو اس لئے گرفتار کیا جاتا ھے کہ انہوں نے کمیونسٹوں کو کھانا کھلایا تھا ؟ آپکے رشوت خوار عہدہ داروں کی جیب میں ۱۰۰ - ۲۰۰ روپیہ ضرور آجاتے ھیں - کیا نلگنڈہ کی طرح کئی اور مقامات پر جو کچھ ھورھا ھے وہ کسانوں کی طرف سے ھو رھا ھے ؟ یہ بلکل غلط ھے - کیا آپ ھرجگہ اسی لئے سیول سنٹرس قائم کررھے ھیں کہ کمیونسٹوں کو ختم کیا جائے ؟ اورکیا سیول سنٹرس کے قیام سے کمیونسٹ ختم ھوجائینگے ؟ کیا آپ نے اسی لئے ریپریسیو پالیسی (Repressive Policy) اختیار کی ھے ؟ میں اڑم کا ایک واقعہ جو کچھ دن پہلے ھوا ھاؤس کے سامنے بیان کرنا چاھتا ھوں - وھاں ایک سیول سنٹر کچھ دن پہلے قائم ھوا اور اسکے ایک ذمہ دار آدمی نے سوشلسٹ پارٹی کے آفس پر جو جھنڈا تھا اسکو نکالدیا اور کہنے لگا کہ یہ سوشلسٹ اور کمیونسٹ سب ایک ھی ھیں اور وہ ملکر کام کررھے ھیں - اس سلسلہ میں ڈی - یس - پی کے پاس گیا تب انہوں نے میری درخواست پر لکھا کہ تحقیقات کی جائے

اور تحقیقات کیلئے اس افسر کو موقع پر روانہ کیا جاتا ہے جسکے خلاف شکایت کیگئی تھی ۔ مخالف پارٹیوں کی جانب سے جو کچھ ہوتا ہے اسکو تو آپ یہ کہکر اڑادیتے ہیں کہ محض اپوزیشن کےلئے ایسا کرتے ہیں ۔ لیکن ایسا نہیں ہے ۔ جسطرح آپکو فخر ہے کہ آپ دیش کی سیوا کرتے ہیں تو میں یہ کہونگا کہ آپ سے زیادہ احساس ہم کو ہے ۔ اس پر زیادہ بولنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ میجارٹی (Majority) میں ہیں ۔ اسلئے آپ جو چاہیں کریں ۔ مامڑی گٹو میں ایک ۸۰ سال کا بوڑھا دھنگر تھا ۔ اسکے ساتھ ایک گیارہ سال کی بچی تھی اور ایک عورت بھی جسکی رجگی ہو کرتین دن ہوئے تھے ۔ وہاں رات کے دو بجے کمیونسٹوں کے نام سے پولس والے گئے ۔ پتہ نہیں کہ انھوں نے کیوں کیا ۔ ایسی کم عقلی انھوں نے کیوں کی ۔ گرمی کا موسم تھا سب لوگ باہر سو رہے تھے ۔ انھوں نے اس بوڑھے کو پکارا اور اسکو سلا کر تین آدمی اس پر چڑھ بیٹھے ۔ اسکو بری طرح سے پیٹا گیا ۔ اسکے پاس دو چاندی کے کڑے اور ۱۴ روپیہ تھے وہ لے لئے گئے ۔ میں صبح میں وہاں گیا اورمعلوم کیا کہ کتنے آدمی تھے کیا تھے ۔ کیا یہ سب کچھ آپکی نظر میں جائز ہے؟ اور کیا یہ سب کچھ کمیونسٹوں کو دبانے کےلئے کیا جا رہا ہے؟ وہ اسکے بعد جا موئی نہیں بیٹھے بلکہ اس گیارہ سال کی بچی کو بھی خراب کیا (Cries of Shame Shame from Opposition Benches) بعدمیں معلوم ہوا کہ یہ سول سپلائیز کی کارگزاریاں ہیں ۔ اور یہی واقعات ہیں جو آپکے سیول سپلائیز میں ہوتے ہیں ۔ ہمیں معلوم ہے کہ اس کا جواب ہم کو کیا دیا جاتا ہے ۔ ان ظالم اور رشوت خوار پولیس عہدہ داروں کی طرف سے جو ریپورٹس کیجاتی ہیں ان ہی پرسب کچھ ڈپنڈ (Depend) ہوتا ہے ۔ٹھیک ہے ۔ ایساہی ہوہونا بھی چاہئیے ! ! پولس منسٹری بھی میں آپ بھی کیا کرینگے ! آپکو تو اپنے عہدہ داروں پر پورا بھروسہ ہے اور انکے طرف سے جو کچھ رپورٹ آجاتی ہے وہ مسلمہ ہے ۔ میرا مطلب یہ ہے کہ آئندہ سے کم از کم ایسے واقعات ہونے نہ پائیں کیونکہ مجھے امید تو نہیں ہے کہ فوراً یہ واقعات بند ہو جائینگے ۔ٹھیک ہے گرا جولی (Gradually) ہوا کرے ۔ اس سلسلہ میں منسٹر سری نواس راؤ ڈی ۔ یس ۔ پی)

مسٹر اسپیکر ۔ نام نہ لینا چاہئیے ۔

شری وشوا ناتھ راؤ ۔ آئندہ سے نام نہیں لونگا ۔ معاف کیجئے ۔ تو انھوں نے کہا کہ یہ سب جھوٹ ہے ۔ پارٹی کی طرف سے ایک لیٹر لکھا گیا کہ ایک ہفتہ کے اندرتحقیقات کی جائیں ۔ تو انھوں نے ۲ دن کے بعد ایک آفیسر کو بھیجا وہ خود تو نہیں آئے ۔ اسدھنگر کا تو کچھ ماجرا ہی اور ہے ان حالات کو بیان کرنے میں میرا مقصد یہ ہے اور میں یہ پوچھتا ہوں کہ کیا کسی بھی کمیونسٹ کو کھانا کھلائے تو اسکے لئے یہ سب کچھ ہوتا ہے اور دوسرے طرف سے پولیس کے عہدہ دار لوٹ کریں ، ڈاکہ ڈالیں ، عورتوں کی عصمت ریزی کریں تو انکے لئے کوئی سزا نہیں ۔ ہمارے دوسرے بھی کامریڈس یہی کہتے ہیں اور مجھے بھی یہی تجربہ ہوا ہے کہ پرزنرس (Prisoners) کو جو راشن دیا جاتا ہے اس میں سےجیل کے عہدہ دار اپنے لئے کچھ حصہ لے لیتے ہیں ۔ لیکن اگر کوئی کمیونسٹ کو کھانا دیے تو اسکو گرفتار کرلیا جاتا ہے ۔ اسبارے میں جتنے بھی گرفتار ہوئے

ہیں وہ سب بے گناہ ہیں - اسلئے میں کہتا ہوں کہ یہ عہدہ دار " ڈبل کمیونسٹ "
(Double Communist) ہیں بلکہ اس سے بھی بڑھکر ہیں - مگر ان
کے لئے کوئی سزا نہیں ہے - آپ کہتے ہیں کہ اس کے لئے ڈپارٹمنٹل انکوائری
(Departmental enquiry) ہوگی - اور پھر اس کیس کو دبا دیا جاتا ہے -

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - اب ایک بج گیا ہے اسلئے ھاؤس اڈجرن ہوتا ہے -

We shall meet at 4 p.m.

The House then adjourned for recess till Four of the Clock

The House re-assembled after lunch at four of the Clock.

[Mr. Speaker in the Chair.]

Business of the House

Mr. Speaker : Before proceeding to cut motions, I would like to make an announcement

As per Rule No. 8 of the Hyderabad Legislative Assembly Rules :

" At the commencement of every session, the Speaker shall nominate from amongst the members of the Assembly a panel of not more than four Chairmen, any one of whom may preside over the Assembly in the absence of the Speaker and Deputy Speaker . ."

Now, the Rule as amended by me says :

" At the commencement of the first session after each general election of the Assembly and at the commencement of the first session of each year, the Speaker shall nominate from among the members of the Assembly a panel of not more than four Chairmen "

So, the same panel will continue for one year, but according to the rules in force at present, " at the commencement of every session the Speaker shall nominate." So, at the commencement of the first session I have nominated the panel of Chairmen and I nominate the same Members again as panel of Chairmen, *viz.*, :—

1. Shri Srinivasarao Ekhelikar
2. Shrimathi Masooma Begum
3. Shri Sripatrao Khadam.
4. Shri Ananth Reddy.

I have also to announce that to the Committee of Privileges, the Chairman was not nominated. Now, as some matters have been

referred to the Privileges Committee, I nominate Shri Gopalrao Ekbote as the Chairman of that Committee.

Demands for Grants

Now, we shall proceed with the cut motions. The next cut motion is standing in the name of Shri B Krishnaiah

Shri B Krishnaiah : Mr Speaker, Sir

شری وشو ناتھ راؤ - پوائنٹ آف انفرمیشن (Point of information) صبح کے اجلاس میں میری تقریر ختم نہیں ہوئی تھی - کیا مجھے اب تقریر کا موقع نہیں ملیگا -

مسٹر اسپیکر - اگر صبح میں تقریر ختم نہیں ہوئی تھی تو آپ اسکو جاری رکھ سکتے ہیں -

شری وشو ناتھ راؤ - مسٹر اسپیکر سر - میں صبح میں کہہ رہا تھا کہ کمیونسٹوں یا ان کے اکٹیویٹیز (Activities) کو ختم کرنے کے سلسلہ میں جو پولس یا سیول سٹرس خاصکر عادل آباد ضلع میں قائم کئے گئے ہیں اس میں حکومت کو کس حد تک کامیابی ہوئی - جیسا کہ میں نے کہا کمیونسٹوں کو پکڑنے کی بجائے اون بیگناہ کسانوں کو جنہیں اس پاپولر (Popular) حکومت میں ایک وقت کا کھانا بھی برابر میسر نہیں آتا بلاوجہ کیوں پکڑا جاتا ہے ؟ اسکے علاوہ ان بیگناہ کسانوں کو سیول سٹرس کی فوج کے بھی مظالم برداشت کرنے پڑتے ہیں - میں یہ نہیں کہتا کہ حکومت کی پالیسی ایسی ہی ہے بلکہ یہ سب کچھ پراپر چک (Proper check) نہ ہونیکی وجہ سے یا اسوجہ سے ہو رہا ہے کہ رشوت خوار افسروں پر پورا پورا بھروسہ کیا جاتا ہے اور جب عوام کی طرف سے حکومت کے پاس شکایت وصول ہوتی ہے تو انکی شکایات کو نظر انداز کردیا جاتا ہے جسکی وجہ سے ایسی غلطیاں ہو رہی ہیں - میں ان ساری بربادیوں کی ذمہ داری صرف حکومت پر ڈالنا نہیں چاہتا - اس میں شک نہیں کہ حکومت پر بھی کچھ ذمہ داری ضرور عائد ہوتی ہے - لیکن ساتھ ہی ساتھ وہ بھائی بھی اس بات کے ذمہ دار ہیں جو جنگلوں میں کمیونسٹوں کا لیبل لگا کر غریب کسانوں کو جنکی قیادت کا وہ فخر کرتے ہیں پریشان کرتے ہیں - عادل آباد میں ایسے حالات جیسے تلنگانہ میں تھے نہیں پیدا ہوئے ہیں - میں یہ تو نہیں کہتا کہ کل آنریبل ممبرس کمیونسٹ ہیں یا نہیں - وہ کہتے ہیں کہ کمیونسٹ پارٹی کے ہر فرد کو تلنگانے کا کسان عزت کی نظر سے دیکھتا ہے اور وہ آرمڈ اسٹرگل (Armed Struggle) کیلئے تیار ہے - میں اسکو ماننے کیلئے تیار نہیں ہوں - میں اس واقعہ کی طرف انکو لیجانا چاہتا ہوں - تعلقہ چنور میں جب کمیونسٹ پہلی مرتبہ کنذارم آئے تو وہ سات یا سات سے کم آدمی ہونگے - انکے پاس سے تین رائیفل وہاں کے کسانوں نے چھین لئے - کسانوں اور کمیونسٹوں میں لڑائی ہوئی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ دو بندوقوں کو کمیونسٹوں نے پھر سے واپس لے لیا - ایک بندوق جو کسانوں کے قبضہ میں باقی رہگئی اسے انہوں نے پولس کے حوالے کیا - اس سے صاف

ظاہر ہے جیسا کہ میں نے کہا کہ نلگنڈے کی بھی بالکل یہی حالت ہے ۔ وہاں کے کسان بھی کمیونسٹوں کے ساتھ نہیں ہیں ۔ آندھرا مہاسبھا وہاں کچھ دنوں سے کام کررہی ہے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ کوئی آدمی کسانوں کی بھلائی کیلئے کچھ کام کرے تو وہ انکے پیچھے رہتے ہیں ۔ سر پور اور چنور اسپیشل ایریا (Special Area) قرار دیا گیا ہے وہاں ایسے حالات نہیں ہیں اسلئے میں کہتا ہوں کہ عادل آباد کی حد تک جو بربادی اس ریپریشن (Repression) سے ہوئی ہے اسکی آدھی ذمہ داری کمیونسٹوں پر ہے ۔ یہ انکی عوام دشمن پالیسی کا نتیجہ ہے ۔ کہا جاتا ہے کہ انکی پالیسی میں تبدیلی ہوئی ہے ۔ لیکن میں نے اخباروں میں دیکھا ۔ پرجاسکتی میں ایک اسٹیٹمنٹ (Statement) آیا ہے کہ وہ آرمڈ اسٹرگل کو ودھ ڈرا (Withdraw) نہیں کر رہے ہیں ۔ ایسا حق یہ آپکو ہے اور یہ ڈانگر اور انکے بالٹ بروکو ۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ انکی پارٹی میں ڈسپلن (Discipline) نہیں ہے ۔ پھر گورنمنٹ کو کیسے اشورنس (Assurance) دینگے ؟

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ میں نے پچھلے سشن میں جو اسٹیٹ منٹ وشال آندھرا کمیٹی کا پڑھا تھا اسکی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں ۔

श्री. लक्ष्मीनिवास गनेरीवाल — मैंने अिससे पहले अिस तरफभी हाअुसको तवजे दिलाई थी की " अन्नपूर्णा " के सामने जो बॅंड बजता है वह असेंब्लीका अिजलास चलते समय न बजना चाहिये। क्यो की हाअुसके कारोबारमे डिस्टर्बन्स (Disturbance)होता है । लेकिन अब भी बॅंडकी आवाज होरही है ।

مسٹر اسپیکر ۔ آج اتفاقاً اجلاس چار بجے سے ہوا ہے ۔ آئندہ جب دو بجے سے اجلاس ہونگے تو اس بینڈ کے بند کرنے کا انتظام کیا جائیگا ۔

شری وشو ناتھ راؤ ۔ اب بھی انکے ذمہ دار کاریہ کرتا ( ) پربھاکر راؤ اور نرسا ریڈی کی سوشلیسٹ پارٹی کے کاریہ کرتاوں سے بات چیت ہوئی تھی ۔ ان سے پوچھا گیا کہ یہ ایسا کیوں کر رہے ہیں ۔ آپ رات میں آتے ہیں کسی گھر میں کھانا کھا کر جاتے ہیں اور صبح میں کہیں نہ کہیں بربادی ہوجاتی ہے ۔ کئی عورتوں کی عصمت ریزی کیگئی ۔ کئی لوگوں کو جیل میں بند کردیا گیا ہے ۔ کیا یہ عوام دشمن پالیسی نہیں ہے ؟ آرگنائیزر (Organizer) جو ذمہ دار ہیں وہ کہتے ہیں کہ ریپریس سے ہمیں بھی فائدہ ہوگا اور اس بارے میں اسٹیٹ منٹ بھی آیا تھا ۔ تب کیسے بھروسہ کریں کہ وہ ہماری طرف آئینگے ؟ میں تفصیل میں جانا نہیں چاہتا ۔ لیکن ہاوس کو صاف صاف الفاظ میں کہنا چاہتا ہوں کہ دونوں طرف سے غلطی ہو رہی ہے ۔ اب تو کم سے کم انکی پارٹی کی طرف سے کہا گیا ہے کہ ہم بالکل ڈیموکریٹک اصول اڈاپٹ (Adopt) کرینگے ۔ آج ہم یہ عجیب کمٹمنٹ (Commitment) سنتے ہیں کہ ملک پر جب کوئی پردیسی حملہ کرینگے تو ہم انکے ساتھ ہوجائینگے ۔ یہی وہ پالیسی اور اصول ہے کمیونسٹوں کا جسکے نتیجے کے طور پر تلنگانہ اور تلنگانہ

کے علاوہ دوسرے حصوں میں بھی پولیس کا ریریسس ہوا - گورنمنٹ کا یہ پلان (Plan) کہ کمیونسٹ ٹیررزم کو پولس ریریسس کے ذریعہ ختم کیا جائے ٹھیک نہیں میں ہاؤس سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ اس طرح لاکھوں روپیوں پر صرف نہ کیا جائے - اسکا نتیجہ نقصان کے سوا کچھ نہیں - بلکہ اس راستے سے ہٹکر جس طرح ونوبا جی بھاوے نے راستہ دکھایا ہے اس پرابلم (Problem) کو حل کیا جاسکتا ہے - اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اس میں ۳۴ لاکھ ۵۲ ہزار کی کمی کیلئے جو کٹ موشن پیش کیا گیا ہے ہاؤس اسکی تائید کرے -

శ్రీ టి కృష్ణయ్య —(ఖమ్మం)

అధ్యక్ష మహాశయా,

తెలంగాణాలోఉన్న సాయుధ పోలీసు క్యాంపులగురించి నేను మాట్లాడుతాను తెలంగాణాలో జరుగుచున్నటువంటి పోలీసు సంఘటనలగురించి చెప్పుచున్నందుకు పార్లమెంటరీ విధానానికి వ్యతిరేకమైన విధంగా చెప్పినట్లయితే శాసనసభా సభ్యత్వానికి అనర్హులుగా చేయబడుతారని ఇంతకుముందు ప్రధాన మంత్రిగారు బెదరించడం జరిగింది అయినప్పటికి రెండుమూడు సంఘటనలు ఉదాహరణంగా చెప్పవచ్చునని వారు సెలవిచ్చారు వాటికైనా అనుమతిచ్చినందులకు నా ధన్యవాదాలు అక్కడ జరిగినటువంటి సంఘటనలు శాసనసభముందు ఎందుకు తీసుకురాకూడదు? ఇవన్నీ శాసనసభలో బయటకువస్తే పరిపాలనా భండారం బయటపడుతుందని భయమా? ఈరకంగా బెదరించి జరుగుతున్న సంఘటనలు కప్పిపుచ్చడంకోసం చేస్తున్నారా? అయితే పోలీసు యాక్షను తరువాత తెలంగాణాలో రెండుమూడు మైళ్ళకొక పోలీసుక్యాంపు పెట్టారు అక్కడ సాయుధపోలీసులు చేసినదేమిటి? ఈ క్యాంపులు శాంతిని నెలకొల్పడానికి ఏర్పాటు చేశామని తెలంగాణాలో అశాంతిని రెచ్చగొడుతున్నటువంటి అసాంఘికశక్తుల నిర్మూలనానికి పెట్టామనిఅన్నారు ఇవి ఎంతవరకు శాంతిని నెలకొల్పుతున్నాయనే దాన్నిగురించి నేను చెబుతాను ఖమ్మం తాలూకా నేరేడ గ్రామంలో ఆరుగుర్ని ఒకేనాడు రాత్రిపూట తీసుకువెళ్ళి కాల్చివేయడం జరిగింది అదేగ్రామంలో ఆరుగురు స్త్రీలను నెలపదిహేనురోజులు పోలీసు క్యాంపులో ఉంచి చెరచారు కాల్చివేయబడ్డవారి ఇండ్లను నేలమట్టంచేశారు రు 2000 లు జరిమానా వసూలుచేశారు ఎందుకంటే ఇక్కడ కమ్యూనిస్టులు తిరుగుతున్నారని, కమ్యూనిస్టులకు అన్నాలు పెడుతున్నారని కమ్యూనిస్టులను ఆ గ్రామాలకు రాకుండా చేయడానికని చెప్పారు ఆ ఆరుగురు కుటుంబాలవారు దరఖాస్తులు పెట్టుకుంటే, వారు మల్లుల వెంకటేశ్వరరావు దళంతో కలిసి ఆ పోలీసులమీద కాల్పులు చేశారని, అందుచే ఆత్మరక్షణ చేసుకొనుటకుగాను కాల్పులు కాల్చిన ఫలితంగా ఆరుగురు చనిపోయారని ప్రభుత్వం సమాధానం చెప్పింది అసలు వాస్తవిక విషయం ఆ ఆరుగురిని అర్ధరాత్రి గ్రామంలోనుంచి తీసుకుపోయి కాల్చివేశారు ఈ విషయమై విచారణ చేయిస్తే ఋజువుచేయగలనని ఛాలేంజిచేసి చెబుతున్నాను అందులో మదారుసాహెబు అను బీద వాడున్నాడు అతనికి ఆరుగురు పిల్లలున్నారు అందరూ చిన్నపిల్లలు ఈనాడు వారిని పోషించే దిక్కులేదు తల్లి బిచ్చము ఎత్తుకోడానికైనా వీలులేకుండా ఉన్నది అదేవిధంగా మిగతాకుటుంబాలున్నాయి వీర్లపూడి పోలీసుక్యాంపు వెంకయ్య బంజరతండాలోఉన్న లంబాడీలను సాయంకాలానికి కమ్యూనిస్టులను పట్టుకురావాలని లేనిచో కాల్చివేస్తామని బెదరించి పంపాడు. గుడిపెలలో

పడి స్త్రీలను చెరచటం ప్రారంభించారు స్త్రీలు గోలపెడుతుంటే వినవచ్చిన నలుగురి లంబాడీలను కాల్చివేశారు పైగా కమ్యూనిస్టులను పట్టుకొనడానికి అడవిలోకి వెళ్ళితే వాళ్ళని కమ్యూనిస్టులు కాల్చివేశారని సమాధానం చెప్పారు

గోగినేని పల్లి క్యాంపు ఉంది అక్కడ మామిడిపల్లిబుచ్చయ్య అనే రైతును కమ్యూనిస్టులను పట్టిఇస్తావా లేదా అని బలవంతంపెట్టడం, సాయంకాలానికి ఇవ్వలేకపోతే, ఏమిచేస్తామో చూడమని బజారులో పడుకోబెట్టి నోటిలో ఉమ్మివేయడం జరిగింది అతడు ఈ అవమానం భరించలేక వెంటనే చేనులోనికిపోయి ఉరిపెట్టుకొనడం జరిగింది గొంద్రేల గ్రామంలో వెంకటరెడ్డి అనే రైతును అర్ధరాత్రి పోలీసులు ఇంటిలో చొరబడి కమ్యూనిస్టుల జాడలు చెప్పమనిలేనట్లయితే ఉరిపెడతామని ఉరిపెట్టటం జరిగింది దానితరువాత కితవారిగూడెంలో ఎన్నికలకుముందు ౫౦, ౨౦ సంవత్సరముల స్త్రీలను చెరచుటకు పోలీసులు వెనుకాడలేదు అదేరకంగా బైరానుపల్లి గ్రామంలో కమ్యూనిస్టులకు తిండిపెట్టారనే కారణంవల్ల ఒకేరోజున ౧౧౦ మందిని కాల్చి చంపటం జరిగింది ౨౦ మంది స్త్రీలను చీరలువిప్పి, పైజామాలు తొడగి, తొండలను వదలి, తరువాత కారం చల్లటం జరిగింది పోలీసులు చేస్తున్నపని ఇది మన ప్రభుత్వమంత్రి వర్గము ఒకటి రెండు సంఘటనలు అక్కడక్కడ జరుగవచ్చును—పొరపాటున జరిగి ఉంటాయి, అని చెప్పుతున్నారు ఇటువంటి సంఘటనలు చెప్పాలంటే కొన్ని వేలున్నాయి వాటిఅన్నింటిలోకి నేను వెళ్ళదలచుకోలేదు టైము చాలా తక్కువగా వుంది ఇన్ని జరిగిన తరువాత కూడ—ఎన్నికల అనంతరం శాంతి స్థాపించబడింది—ఒక ప్రజాప్రభుత్వం ఇక్కడ ఏర్పడింది—అని చెపుతున్నారు ఒక గౌరవసభ్యుడు చెప్పినదేమంటే ప్రజలు డబ్బు ఇస్తున్నారు—ఖర్చు పెట్టుమని అంటున్నారు. ప్రజలకొరకు ప్రజలడబ్బు ఖర్చు పెడుతున్నామని చెబుతున్నారు అయితే ప్రజలు తమ భార్యలనూ చెరపించు కొనుటకు డబ్బు ఇస్తున్నారా? లేక తమ గ్రామాలు తగులబెట్టించుకొనటంకోసం ఇస్తున్నారా? రైతులు—మా గ్రామాలు తగులబెట్టుమని పోలీసు క్యాంపులను కోరుతున్నారా? ఇల్లెందునుంచి గెలిచిన ప్రతినిధిని అర్ధరాత్రి అరెస్టుచేసి తీవ్రంగా కొట్టడం జరిగింది పాలవంచ ౧౫౪౨ నెంబరుగల (H.S.R.P) పోలీసు మమ్ములను హైదరాబాదు పోలీసు మాదిరి చేతకాని పోలీసు అనుకున్నావా అని అంటూ కొట్టటం జరిగింది ఈ ప్రతినిధిని ఎందుకు అరెస్టు చేయవలసి వచ్చింది ప్రపంచ యువజనసంఘ నాయకుడు, ఇక్కడ జరిగిన సంఘటనలు తెలిసికొనుటకు వచ్చే సందర్భంలో ఆయన పర్యటన కార్యక్రమంలో ఒక సమావేశము ఏర్పాటు చేయబోతే—ఆయన ఇక్కడకు రాకుండా ఇక్కడ జరుగుతున్న తతంగం ప్రపంచమునకు వెల్లడి కాకుండా చేయడానికి ఈ అరెస్టు జరిగింది

ఈ విధంగా తెలంగాణాలో చేసిన ఘోరాలు మేము సేకరించిన లెక్కల ప్రకారం ౧౨,౦౦౦ మందిని జైళ్ళలో నింపారు ౩,౦౦౦ మందిని కాల్చి పారేసారు దాదాపు ౩౦,౦౦,౦౦౦,మందిని చిత్రహింసలకు గురి చేసారు. ౫,౦౦౦ స్త్రీలను చెరచారు ౧,౦౦౦ గ్రామాలను తగులబెట్టారు. ఇది అంతా పోలీసుయాక్షను తరువాత జరిగినది.

అయితే ఇప్పుడు నేను కోరేది ఏమంటే ప్రభుత్వము పోలీసు బడ్జెటును తగ్గించామని చెబుతున్నారు గాని పోలీసులను ఎక్కడా తగ్గించినట్లు కనబడుటలేదు బయటిపోలీసు నంతటిని పంపించివేయుచున్నామని చెప్పారు. ఇక్కడ ౬ బెటాలియనుల పోలీసులను తయారు చేసారు. వీటిలో పూర్తిగా బయటనుండి వచ్చినవారున్నారు. ఒక బెటాలియను ఇంతకు పూర్వము ఉన్న గవర్న

మెంటు పోలీసు చాడ్జెస్ మార్చ్చివేసి (H S R P) అని తగిలించారు ఈ పోలీసు ఇంతవరకు ఏమైనా శాంతిని స్థాపించిందాఅంటే ఎంతమాత్రము స్థాపించలేదు ఇది పోలీసుకు చేతకానిపని ఆయుధాలతో శాంతిని స్థాపించలేరు ఇంతకు పూర్వం జరిగిన చరిత్రలో పోలీసులతో శాంతి స్థాపించబడలేదు కమ్యూనిస్టుపార్టీ సాయుధపోరాటాన్ని విరమించుకొన్నది కాబట్టి వారివల్ల ఈ సంఘటనలు జరుగుటలేదు సాయుధపోరాటానికి సిద్ధంగా ఉన్నట్లయితే దాన్ని అణచడం ప్రభుత్వానికి చేతకానిపని అయితే కొంతమంది గౌరవసభ్యులు చెప్పేదేమంటే "ఇది పోలీసుబడ్జెటు అనిచెప్పుట సిగ్గుకాదా?" అని—గాని నేను అనేది ఏమంటే ఇది పోలీసుబడ్జెటు కాదని అనటానికి సిగ్గు ఎందుకులేదు అని అసలు దీనికి వెనుక పెద్ద రాజకీయకుట్ర ఉన్నది రష్యానుండి డబ్బువస్తోందని చెబుతున్నారు గాని రష్యానుంచి డబ్బు ఏ దేశానికి పంపబడుటలేదు గాని అమెరికానుంచి పథకాలకు అనే కారణం చెప్పి పంపుతున్నారు దీనికి ఆధారాలు చూపగలను

مسٹر اسپیکر - میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ ٥ بجے تک یہ کام ختم کرلیا جائیگا۔ اب کٹ موسس موو ہو رہے ہیں اسکے بعد دوسرے لوگوں کو بھی موقع ملنا چاہئے اور یہ کام ٥ بجے کے پہلے ختم ہو جانا چاہئے۔ اس کا لحاظ رکھا جائے تو مناسب ہے۔

శ్రీ కె. యల్ నరసింహారావు—(ఇల్లెందు—జనరల్)·

స్పీకరు మహాశయా,

ఇప్పుడు ఇక్కడ పోలీసు బడ్జెటునుగురించి వాదోపవాదాలు జరుగుచున్నాయి నేను ముఖ్యంగా యాంటి కమ్యూనిస్టుస్కీముకని ప్రత్యేకించబడిన పద్దునుగురించి మాట్లాడుతాను ఎందుకనగా అన్ని విషయాలు మాట్లాడుటకు సమయములేదని స్పీకరుగారు హెచ్చరించారు అందుచే ప్రత్యేకంగా ఆ స్కీము విషయమై మాట్లాడుతాను మన హైదరాబాదు సంస్థానములో ఎన్నికలు జరిగిన తరువాత ప్రజాస్వామిక ప్రభుత్వం ఏర్పడ్డదని చెప్పటం జరుగుతోంది గాని అది ఇతర సోదరప్రజాస్వామిక సంస్థలను అణచివేయడానికి స్కీమ్మును పెట్టుకొన్నట్లు ఈ యాంటీ కమ్యూనిస్టు స్కీమువల్ల స్పష్టపడుతూన్నది అయితే ఈ స్కీమును అమలు జరుపుటకు కారణం ఏమిటి? దీన్ని అమలు జరుపుటకు కారణం కమ్యూనిస్టుల సాయుధపోరాటాన్ని అణచుట కంటూ యున్నారు హైదరాబాదు సంస్థానంలో నష్టానికి ఈ లోటు బడ్జటుకు కారణం కమ్యూనిస్టులు మాత్రమేనని చెప్పుట జరుగుతోంది మన గౌరవనీయ లేబరు మంత్రిగారు నిన్న మాట్లాడుతూ చెప్పినదేమంటే కమ్యూనిస్టులు పోలీసు యాక్షన్ తరువాత సాయుధ పోరాటం విరమించినట్లయితే మనకు ఈ దుర్దశ ఉండదని నేను పదే పదే చెప్పినాను కమ్యూనిస్టుపార్టీయొక్క హింసాయుత చర్యల కారణంగా లోటు బడ్జెటు ఏర్పడింది మనము గత నాలుగు సంవత్సరముల వెనుకకుపోయి చరిత్రను తీచిచూస్తే, అసలు విషయం అందరకు బోధపడుతుంది పోలీసు బడ్జెటులో యాంటికమ్యూనిస్టు స్కీముకు డబ్బు ప్రత్యేకంగా ప్రపోజు (Propose) చేశారు. ఆ ప్రపోజుచేసిన హోంమ మినిస్టరుగారు వెనకటి స్టేటు కాంగ్రెసు యాక్షన్ కమిటీకి అధ్యక్షులు అప్పుడు వారు జారీచేసిన సర్క్యులరులు నావద్ద వున్నాయి అప్పటి ప్రభుత్వానికి వ్యతిరేకంగా సాయుధపోరాటాన్ని సాగించారు ఇప్పటికి కొందరు క్యాబినెట్ మినిస్టర్లు ఆనాటి యాక్షన్ కమిటీలలో ఉన్నారు మన లేబరు మినిస్టరుగారు ఆంధ్రరాష్ట్ర స్టేట్ కాంగ్రెసు ప్రచారశాఖకు అధిపతిగా పనిచేశారు. వారు వ్రాసిన కరపత్రాలు సర్క్యులర్లు ఉన్నాయి. అప్పుడు స్టేటు కాంగ్రెసు సాయుధ పోరాటానికి

వ్యతిరేకంగాదు తన ఆశయాలు సాధించుకోవటానికి సాయుధ పోరాటం జరిపింది ప్రజా సమస్యలను పరిష్కరించుటకు అవసరమైతే సాయుధపోరాటాన్ని సాగించవచ్చునని ఒప్పుకొని వారు సైనిక చర్యానంతరం ప్రభుత్వంలోకి వచ్చిన తరువాత కమ్యూనిస్టుపార్టీ సాయుధ పోరాటం నడిపిస్తోందని చెప్పుతున్నారు సైనికచర్య ౧౩వ సెప్టెంబరు, ౧౯౪౮ లో జరిగింది అంతకు ౨, ౩ రోజులకుముందు ఢిల్లీనుండి హోంమినిస్టరు అనగా శ్రీ వల్లభాయిపటేలుగారు ఒక ప్రకటన చేయడం జరిగింది అది మనము చూచుకున్నట్లయితే, స్పష్టముగా భోధపడుతుంది "హైదరాబాదులో కమ్యూనిస్టులు ముందు ముందుకు పోతున్నారు సంస్థానాన్ని ఆక్రమించుకుంటారు మనం వెంటనే సైనికచర్య తీసికోవాలి" అని దానిలో అన్నారు సైనికచర్య తరువాత కమ్యూనిస్టులు సాయుధ పోరాటాన్ని విరమించుటకు సిద్ధంగా ఉన్నారు శ్రీ జయసూర్యగారు పరస్పరంగా సంప్రదించుకొనుటకు వారికి అవకాశం కల్పించమని మిలిటరీగవర్నరు జె యన్. చౌదరివద్దకు తాను రాయబారం వెళ్ళితే, "హైదరాబాదులో శాంతిని స్థాపించడంకాదు కమ్యూనిస్టులను తుడిచిపెట్టటం మాపని" అని చౌదరిగారు జవాబు చెప్పారు అని ఈ విషయాన్ని పార్లమెంటులో జయసూర్యగారు చెప్పారు కేంద్రప్రభుత్వం దానికి స్పష్టమైన జవాబు ఇవ్వలేక పోయింది. అయితే ఈవిధంగా ప్రభుత్వంవారు సాయుధ పోరాటం నడుపవలసిన అవసరాన్ని కమ్యూనిస్టుపార్టీమీద మోపారు ఆత్మరక్షణకైనా తన్ను తాను రక్షించుకోవడం తప్పు అంటున్నారు. అది ఏమి సబబో నాకు తెలియడంలేదు బిందూగారు, సైనికచర్య తరువాత జరిగిన ఎ హెచ్ సి. సి సందర్భంలో, పోరాటకాలములో తాము సాధించిన విజయాలు అంటూ ఒక రిపోర్టు అచ్చువేయించి పంచినారు అందులో నాకాలు తగులబెట్టినామని, రైళ్ళను కూల్చామని రజాకార్లను, గుండాలను, పోలీసులను చంపామని వప్పుకున్నారు ఒకప్రక్క హింస ద్వారా ప్రజావ్యతిరేకులను అణచడం సబబని ఒప్పుకొంటూ రెండవప్రక్క తమ ఆత్మరక్షణకు ఏదో రహస్య జీవితం గడుపుతున్న వాళ్ళను సాధించుటకు యాంటీ కమ్యూనిష్టు స్కీమును పెట్టారు దీని ద్వారా కమ్యూనిస్టుపార్టీ నణచేదృక్పథం ప్రభుత్వంలో ఎలా జీర్ణించుకుపోయిందో స్పష్టమవుతోంది ఇది మనకు మన అసెంబ్లీకితలవంపులన్న విషయం గమనించాలి ఇక్కడ ప్రజాస్వామిక ప్రభుత్వం నడుస్తోంది గాని సోదరరాజకీయ పక్షాలనణచివేయుటకు ప్రత్యేకంగా స్కీములు పెట్టడం ప్రపంచం ఎలా హర్షిస్తుందో నాకర్థం కావడంలేదు. ఇవాళ ప్రజాబడ్జెటును ప్రవేశపెడుతున్నాము ఒక ప్రత్యేక ప్రజాపార్టీ ఏదైతే హైదరాబాదులో లీగల్ సంస్థగా అంగీకరింపబడినదో దాన్ని అణచివేయడానికి ప్రత్యేకంగా స్కీము పెట్టారు దీనిని యాంటీ కమ్యూనిస్టు స్కీము అనుటకంటె కాంగ్రెసు అభివృద్ధికర స్కీము అని పెట్టుకుంటే బాగుండేది మీరు ప్రభుత్వంలోకి వచ్చిన తరువాత ఒక స్కీము ఏర్పాటుచేసి ఒక రాజకీయ పక్షాన్ని అణచివేయుటకు లక్షలకొలది ధనాన్ని ఖర్చు చేస్తున్నారు ఇంతవరకు ప్రపంచంలో ఎక్కడా, తమకు వ్యతిరేక పక్షాన్ని ప్రజాధనంద్వారా సాయుధముగ అణచివేసి బాగుపడుదామనుకోవడం బాగుపడడం జరుగలేదు సమయం లేనందువల్ల అనేక విషయాలు వదలిపెట్టవలసి వస్తోంది. ఈ ప్రత్యేక యాంటీ కమ్యూనిస్టు స్కీము అమరగాంధీజీ గౌరవాన్ని ఏమాత్రం కాపాడలేదు. కాబట్టి ఈ స్కీము క్రిందగల పద్దును ఉపసంహరించుకుంటారని గాంధీజీ గౌరవాన్ని కాపాడుతారని ఆశిస్తున్నాను.

شری ایم۔ نرسنگ راؤ (کلو اکرتی عام)۔ میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اسکے بعد کیا آنریبل ہوم منسٹر کوبھی موقع ملیگا یا پرائیویٹ ممبرس (Private Members) کوبھی موقع دیا جائیگا ؟

مسٹر اسپیکر - دوسرے ممبرس کو بھی موقع دیا جائیگا -

شری بی - ڈی- دیشمکھ - مسٹر اسپیکرسر - میرا کٹ موشن ڈیمانڈ نمبر ۴۲ کے سلسلے میں ہے جس میں پولیس ڈپارٹمنٹ کےلئے (۲٦٧٩١٠٠) روپیے طلب کئے گئے ہیں - میں یہ چیز ہاؤس اور خاص طور پر آنریبل چیف منسٹر کی توجہ میں لانا چاہتا ہوں کہ جو واقعات ہاؤس کے علم میں لائے جاتے ہیں انہیں جھٹلا کر اونکی طرف توجہ نہ کرنا مناسب نہیں - سوچنا چاہئیے کہ کونسا راستہ اختیار کیا جاسکتا ہے جس سے یہ خرابی دور ہو - پولیس کے سلسلے میں اپوزیشن کے جمہوری اداروں کی جانب سے جو تقریریں ہو رہی ہیں وہ صرف شکایت ہی نظر آتی ہیں - حالات کا جائیزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ پولیس بجٹ دن بدن بڑھتا ہی جاتا ہے - نظام کے دور حکومت میں جبکہ یہاں فیوڈل (Feudal) دور حکومت تھا سنہ ۱۹۴۷ع میں پولیس کا بجٹ ۹۰ لاکھ کا تھا - سنہ ۱۹۴۸ع میں ایک کروڑ ۳٦ لاکھ ہوا - اسی طرح بڑھتا گیا - میرا کہنا یہ ہے کہ اس ٹرانزیشنل پیریڈ (Transitional Period) یعنی احتلاف کے زمانے میں ایک کروڑ ۳۸ لاکھ اور ۲ کروڑ ۵۳ لاکھ سے پولیس کے کاروبار چلائے جاتے تھے - آج جمہوری راج ہے ، الکشنس ہوچکے ہیں حیدرآباد کامل شانتتا (शानता) کے حالات میں ہے اور نہ صرف گورنمنٹ آف حیدرآباد بلکہ گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اس واقعہ کو تسلیم کیا ہے - زمانہ در احتلال یعنی سنہ ۱۹۴۸ع میں اخراجات ایک کروڑ ۳۸ لاکھ اور ۲ کروڑ ۵۳ لاکھ تھے تو اب ۴ کروڑ سے زاید کیوں ہیں - میں ہاؤس سے پوچھتا ہوں کہ پولیس کے اخراجات میں یہ اضافہ کیوں کیا گیا ؟ اب حیدرآباد میں امن کے حالات موجود ہیں نہ صرف حیدرآباد گورنمنٹ نے بلکہ گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اسکا اعتراف کیا ہے - یہ عوامی بجٹ پر ایک دھبہ ہے اور یہ ایک بدنما داغ ہے - اسکے بعد میں ہاؤس کے سامنے ایسے اعداد مختصراً پیش کرتا ہوں جن سے معلوم ہوگا کہ کس طرح تدریجی طور پر بجٹ میں اضافہ کیا گیا اور پولیس کی تعداد بڑھائی گئی -

سنہ ۱۹۵۰ - ۱۹۵۱ع میں پولیس کی تعداد ۳۳۴۸۳

سنہ ۱۹۵۱ - ۱۹۵۲ع میں پولیس کی تعداد ۳۵۸۸۴

سنہ ۱۹۵۲ - ۱۹۵۳ع میں پولیس کی تعداد ۴۱۰۱۰

اسکے بعد میں اس طرف اشارہ کرونگا کہ پولیس کے کتنے سکشنس (Sections) میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ اس کا بھی لحاظ کرنا زیادہ مناسب ہوگا - کیونکہ اس میں خاص کر اینٹی کمیونسٹ اسکیم (Anti-Communist Scheme) میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے - اسکے بعد اینٹی کرپشن اسکیم (Anti-Corruption Scheme) میں - اسکے بعد ریلوے پولیس ، ڈسٹرکٹ سی - آئی - ڈی اور ٹرینڈ آرمڈ پولیس (Trained Armed Police) میں خاص طور پر اضافہ کیا گیا ہے - یہ اضافہ جہاں تک میں سمجھتا ہوں سنہ ۱۹۴٦ع کی تعداد سے دوگنا ہے جبکہ حیدرآباد میں شخصی حکومت کا دور دورہ تھا لہذا یہ اضافہ میں سمجھتا ہوں کہ اس عوامی بجٹ کو پولیس بجٹ ثابت کرنے کے لئے کافی ہے - کیونکہ ...

اعتراضات اور آرگیومنٹس (Argument) جو کہ عام طور پر رنگین عینک کے سلسلہ میں اور ڈیموکرایٹک اداروں کو کچلنے کے لئے کئے جاتے ہیں ٹھیک نہیں سمجھتا اور نہ یہ رقم جو کہ عوامی تحریکات کو کچلنے کے لئے پولیس کے نام پر صرف کی جا رہی ہے مناسب ہوسکتی ہے -

اسکے بعد میں ان لوگوں سے متعلق کہنا چاہتا ہوں جو کہ حیدرآباد میں باہر سے آئے ہیں اور جو آج بھی حیدرآباد میں ہیں - ان میں نان گزیٹیڈ پر (۱۰۶۸۲۰۷) اور گزیٹیڈ آفیسرس پر (۵۵۳۹۸۹) روپیہ اس طرح بحیثیت مجموعی ۱۵ لاکھ سے زیادہ رقم صرف کی جا رہی ہے -

ان تمام اعداد کو سامنے رکھتے ہوئے اور محض کمیونسٹوں اور عوامی تحریکات کو کچلنے کے لئے اتنا روپیہ صرف کرتے ہوئے اسکو عوامی بجٹ کہنا دانشمندی نہیں ہے - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ اضافہ محض تلنگانہ میں ہوا ہے ؟ اور کیا مرہٹواڑہ میں بھی کمیونسٹ تحریک موجود ہے جس کے لئے اتنا روپیہ خرچ کرنے کی ضرورت ہے؟ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جو کچھ سامراجی دور میں ہوتا تھا اسکو برقرار رکھا جا رہا ہے - پولیس ایکشن کے بعد یہاں کے عوام کی امداد ہونی چاہئے تھی لیکن پولیس فورس یہاں کے عوام کے لئے زیادہ کارآمد ثابت نہیں ہوئی ہے - وہ فورس صرف اس زمانہ کے لئے ضروری تھی جبکہ حیدرآباد میں عوامی جمہوری حکومت قائم نہیں ہوئی تھی اس فورس میں اب بھی وہی عہدہ دار ہیں جنکو انگریزوں نے بھارت میں عوامی تحریک کو کچلنے کے لئے مقرر کیا تھا -

اتنا کہکر میں ہاؤس سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میرا جو کٹ موشن ہے اسکو ان تمام حالات کی روشنی میں قبول کرکے یہ سفارش کرے کہ واقعی طور پر پولیس پر زیادہ خرچ ہو رہا ہے جسکو بند کرنا ضروری ہے -

مسٹر اسپیکر - کٹ موشن جتنے پیش ہوچکے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ انکے موورس میں اب کوئی باقی نہیں رہے ہیں اس لئے اب دوسروں کو موقع دینا چاہئے - ایک چیز میں واضح کردینا چاہتا ہوں وہ یہ کہ بجٹ سشن کے شروع سے اب تک تقریباً (۶۰) سے زیادہ اسپیچس ہوچکی ہیں ان میں (۸۰) فیصد تقریروں میں پولیس ڈپارٹمنٹ پر بحث ہوچکی ہے -

శ్రీ కె. శ్రీనివాసరావుగారు—(మహబూబాబాద్-జనరల్)

అధ్యక్ష మహాశయా,

నేను పోలీసు రిక్రూటుమెంటు పాలసీనిగురించి మాట్లాడుతాను ఈ రిక్రూటుమెంటు అంతా ఎందుకు జరుగుతోంది? ఎట్లాజరుగుతోంది అనేవాటినిగురించి విచారిద్దాం ఈ రోజున ఎక్కడ చూచినా ప్రజాఉద్యమాల నణచడానికి బయటనుంచి సైన్యాలను తీసుకరావటం జరుగుతోంది. ఉదాహరణకు: మలాయాలో ప్రజాఉద్యమాన్ని అణచడానికి గూర్ఖా సైన్యాలను

తీసుకు వెళ్ళారు కొరియాలో అమెరికన్ సైన్యాలు, ఈరాన్‌లో బ్రిటిషు సైన్యాలను దింపారు అదేవిధంగా హైదరాబాదులో ప్రజాఉద్యమాన్ని అణచడానికి హైదరాబాదేతర సైన్యాలనుంచారు ఇదీ ఇంకా అరాచకానికి దారితీస్తోందేగాని శాంతిస్థాపనకు తోడ్పడుటలేదు ఈ హైదరాబాదేతర సైన్యాలు పోవాలి ఇక్కడ మీరు మేము కలసి నిజాముకు వ్యతిరేకంగా పోరాడాము స్వాతంత్ర్యము సంపాదించాము దీన్ని మీరు సంపూర్ణ స్వాతంత్ర్యమంటున్నారు కాని మేము కాదంటున్నాము ఈ విషయమై తర్జనభర్జన జరుగుతోంది ఇదీ మనమంతా కలసి పరిష్కారము చేసుకోవలసిన విషయం వరంగల్, నల్లగొండా జిల్లాలో ఏవిధంగా జరుగుతోంది మన గౌరవ సభ్యులు చెప్పారు ఒక విచారణ కమిటీ పర్యటనచేసి అక్కడి పరిస్థితుల నన్ని విచారించాలని చెప్పేరు ఆవిధంగా విచారించాలి అంతేగాని హైదరాబాదేతరులు— అనగా మద్రాసీలు, మలబారీల వచ్చి మన్నందరనుద్ధరిస్తారని అనుకోవడం వల్ల ప్రయోజనము లేదు కాంగ్రెసు పార్టీ ప్రభుత్వంవారు అవలంభిస్తున్న ప్రో ఇంపీరియలిస్ట్ పాలిసీ (Pro-Imperialist Policy)ని గురించి ప్రజలు అడుగుతున్నారు. ఎంతకాలమైతే ఈ బయటినుండి వచ్చిన రిక్రూటుమెంట్సును వెళ్ళగొట్టమో అంతవరకు దీన్ని ప్రో ఇంపీరియలిస్ట్ పాలిసీ (Pro-Imperialist Policy) ప్రోయింపేరియలిస్టు బడ్జెట్ (Pro-Imperialist Budget) అని చెప్పుటలో వెనుకంజ వేయటానికి నాకు ఆశ కనుపడుటలేదు ఇక్కడకు వచ్చినవారిలో మద్రాసీలు, మలబారీలు, సిక్కులు ఉన్నారు. ముఖ్యంగా మలబారీలు హైదరాబాదు ప్రజలు అంటే చాలా నీచంగా చూశారు చదువు కున్నవారిని పెద్దవారిని గౌరవంలేకుండా దుర్భాషలాడారు పోలీసు అంటే రక్షణకోసం అని చెపుతారు ప్రజల రక్షణకోసం పోలీసు ఏర్పాటు అవుతున్నదీ బయటివారిని తీసుకోవచ్చు కాని చదువు రానివారిని, బజారులలో తిరిగేవార్ని తీసుకు వచ్చి (H S P Badges) తగిలించారు వాళ్ళకి ఇక్కడి పరిస్థితులు తెలియవు మంచి తెలియదు చెడు తెలియదు వాళ్ళను ఇక్కడ ప్రజా ఉద్యమాన్ని అణచడానికి తీసుకవస్తే ఇక్కడ సమాజంలో ఎన్నో అగౌరవమైన పనులు చేశారు ప్రజలకు ఎంతో నష్టము చేశారు ఈ విషయాలన్ని మీరు మేము — ప్రజలు ఎన్నుకో బడ్డ ప్రతినిధులము కలసి కూర్చుని విచారించు కోవాలి

బయటివాళ్ళను రిక్రూటు చేయకూడదు హైదరాబాదులో ౧ కోటి ౮౦ లక్షలమంది అనాథా వున్నారు ఈ మధ్య మానికోటలో "పోలీసులో చేరేవారు రండర్రో" అని మాదిగ దండోరా వేశారు సామాన్యంగా చూస్తే ఇద్దరు ముగ్గురు తప్ప పోలేదు పోలీసులు ప్రజా రక్షణఅంటే ముందుకు వస్తారు కాని, అవమాన కరమైన, అగౌరవమైన, ప్రజావ్యతిరేకమైన పనులు చేయటానికి ఎవరు వస్తారు? అబద్ధాలాడడం, కొట్టడం, తిట్టటం ఇవన్నీ అవినీతికరమైన పనులు సబ్‌జైలులో పెడితే ౫, ౬ రోజులు కొట్టి, తిట్టి చివరకు విచారణ చేయకుండ విడిచిపెడతారు. ఈ పనులు అన్యాయంగా చేయడానికి ప్రజలు వప్పుకోరు ఈ రిక్రూటు మెంటులో బయటివాన్ని తీసుకు వచ్చిన, మనదేశంలో జరిగే మంచిగాని చెడుగాని వారికి తెలియదు హైదరాబాదులో అన్నిపక్షాలవారికి ఆత్మగౌరవం ఉండాలంటే ఈ బయటి రిక్రూటుమెంటు పాలసీని రద్దు పరచాలి

There is not much difference between the recruitment policy of the Police Department and the pro-Imperialist policy of the Hyderabad Congress Government.

హైదరాబాదీయులను రిక్రూటు చేయండి మీరు మేము కలసి ఇక్కడి పరిస్థితులను ఆలోచించుకోవాలి డెమాక్రెసీ పద్ధతి అని చెప్పి ఎలెక్షన్సులో వచ్చాము మన సమస్యలు మనమే పరిష్కరించు కోవాలి ఈ రిక్రూటుమెంటు పాలిసీని తీసివేస్తే ఇది నిజంగా పీపుల్సు బడ్జెటు అని చెప్పాలి ప్రజలకు వ్యతిరేకంగా ఉన్న ఈ రిక్రూటుమెంటు పాలిసీని రద్దు చేయకపోతే ఇది ప్రజల బడ్జెటు కాదు ప్రజాఉద్యమాన్ని అణచుటకు డబ్బు ఖర్చుపెట్టే బడ్జెటు అని స్పష్టంగా చెబుతాను

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయిగారు (ధాన్సువాడ)

అధ్యక్ష మహాశయా,

ప్రొద్దుటినుంచి పోలీసుపాలిసీని గురించి గౌరవసభ్యులు చాలా మంది చెప్పారు. వారికి పోలీసు బడ్జెటును గురించి ఎందుకు భయము ? మన రాజ్యాన్ని చక్కగా ఏర్పరచే పద్ధతిని ఒకటి నిర్ణయించుకొన్నతరువాత—పోలీసు డిపార్టుమెంటుకూడా వుండాలి మంచి క్రమమైన పద్ధతులలో ప్రభుత్వాన్ని నడిపించాలి ఆడవారిమీద హృదయ విదారకమైన అత్యాచారములను గురించి కొందరు గౌరవసభ్యులు చెప్పారు ఇది బాగా విచారించవలసిన విషయము— స్త్రీ కన్నీరు కార్చేచదేశం సుఖంగా వుండదు— కాబట్టి గౌరవసభ్యులు చెప్పినది నిజమే అయినట్లయితే ఆ విషయాలను ఆలోచించి దానికి సంబంధించిన అధికారులకు శిక్ష యివ్వకపోతే మనం ఏమీ చేయలేము పోలీసు డిపార్టుమెంటువారు తగిన చర్య తీసుకోవాలని గట్టిగా హెచ్చరించు చున్నాను

మనం ప్రతి విషయానికి అది ఎందుకు, ఇది ఎందుకు అంటే ఎట్లాగుంటుంది ? అన్నింటిని ఒప్పుకుంటే బాగుండదు అని అంటే మంచిది కొన్ని విషయాలు గోరంతలు కొండంతలుచేసి చెప్పటానికి అవకాశాలు కలదు గాని కొన్ని మంచివిషయాలున్నాయి మేము ప్రజాసేవకులమని చెప్పుకొనేవాళ్ళు ప్రజాసేవకులు ఎట్లానో వాళ్ళ అభిప్రాయాలు ఎట్లాఉన్నాయో చూడండి ఇప్పుడధికారంలోఉన్న సర్కారువారు ప్రీ—ప్లాను (Pre-Plan) వేసి కమ్యూనిస్టులను అణచుటకన్ని ఎత్తులు వేసినారంటున్నారు కాని కమ్యూనిస్టులే మొదటినుండి ప్రీప్లానుతో వారి ఎత్తులు సాగించారు ఎలాగంటే, రజాకార్ల రోజుల్లో, ప్రజాసేవకులమని ప్రజలను రెచ్చగొట్టి రజాకార్లను ఎదిరించినారు ఎప్పుడైతే ఇండియా గవర్నమెంటువారు రజాకార్లను అణచుటకొరకు మిలిటరీని పంపినారో, అప్పుడు కమ్యూనిస్టులు రజాకారులతో కలసి, మిలిటరీని ఎదిరించినారు. ఇప్పుడు వీరు రజాకారులు ఏకమై ఇండియా గవర్నమెంటును పడగొట్టవలెనని చూస్తున్నారు వీరు ప్రజాసేవకులమని పదే పదే చెప్పుకుంటారు ఇది ఎంతవరకు నిజమో ప్రజలే నిర్ణయించవలెను జైలులో మేము జబ్బుగావుండి మందుకొరకు వెళ్ళినప్పుడుకూడా మాచేతులకు బేడీలు వేసారని అంటున్నారు ఎందుకువెయ్యరు ? గవర్నమెంటువారికి వీరిమీద నమ్మకంలేదు. వీరి గురువు డాక్టరు రాజబహాదూర్ గౌడ్ దవాఖానానుండి పలాయనమైనాడు జైళ్ళను గురించి ప్రభుత్వము కొన్ని రూల్సు చేసివున్నది ఆ రూల్సుప్రకారము అచ్చటి అధికారులు వ్యవహరిస్తూంటారు అంతేగాని హోంమినిష్టరుగారు అక్కడకుపోయి ఎప్పుడూ ఎట్లా కూర్చుంటారు ? అక్కడ కూర్చున్న ఆఫీసర్లే ఆ బాధ్యత అంతా చూసుకుంటారు. ఈ రూల్సు అన్నీ పాతప్రభుత్వమువారు పెట్టారని అంటున్నారు. కాని మనం పాతక్రొత్త కలుపుకు రావాలి.

జైళ్ళలో బాగా సౌకర్యాలు లేవని చెబుతున్నారు మీ గురువుగారైన రాజబహాదూర్ గౌడ్ మగ్దూం మొహియుద్దీన్ జైళ్ళు బాగున్నాయని చెబుతూంటే శిష్యులు కాదంటున్నారు ఎవరిమాట నమ్మవలెను ?

శ్రీ గుర్వారెడ్డి — ఆ స్టేటుమెంటు ఎక్కడవచ్చింది ?

శ్రీ వి బి రాజు — పత్రికలలో !

(Laughter)

శ్రీమతి లక్ష్మీబాయి —పోలీసు శాఖఅంటే వీరికి భయమెందుకు ? ఇప్పటి మన దేశపరిస్థితులను బట్టిచూస్తే మనకు ఇంకా కొన్నాళ్ళవరకు పోలీసుమీద డబ్బు ఖర్చుపెట్టుట అవసరం అందుచే గౌరవనీయ సభ్యులందరు పోలీసుశాఖకు నిర్ణయించిన డబ్బు (బడ్జెటు) వప్పుకొనవలెనని నా ప్రార్థన

* شریمتی شانتا بائی (مکتھل آتما کور - عام) مسٹر اسپیکر سر - پولیس بحث پر کٹ موشن کے سلسلہ میں میں بول رہی ھوں - میں اس سے ھٹ کر بھی کچھ بولنا چاہتی تھی مگر بدقسمتی سے مجھے پانچ ھی منٹ کا وقت ملا ھے - اس لئے اسی وقت میں تقریر ختم کرتی ھوں -

ایک چیز میں کہنا چاہتی ھوں - ہندی میں کویتا (कविता) کہتے ھیں - اردو میں شعر کہتے ھیں - انگریزی میں پوئٹری (Poetry) کہتے ھیں - میں نے بھی اس کٹ موشن پر ایک کویتا لکھی ھے - وہ آپکو سنانا چاہتی ھوں -

اے اپوزیشن میرے بھائی - واپس لیجئے اپنے کٹ موشن کو

پھر سے دیکھو اس بحث کے نکتہ نظر کو

چھائے ھوئے دل کے بادل - برستے ھیں اولوں سے

پھر سے غور کرو بحث پر ٹھنڈے دل سے

دونوں متفق ھوکے سدھارو اس سونتر دیش ( ) کو

منظور کرو اس فیناس منسٹر کے بجٹ کو

چمکتی ھے بجلی آسمان کی

چیف منسٹر ہمت سے چلائینگے حکومت کانگریس کی

تین دن سے جو بحث چل رہی ھے اسکو سنکر مجھے یہ قصہ یاد آتا ھے کہ بھسما سور نے پاربتی کو حاصل کرنے کی غرض سے شنکر جی کی بھکتی کی - جب شنکر جی نے ور ( ) پوچھا تو اس نے کہا کہ مجھے ایسا ور دیجئے کہ میں جسکے سر پر ہاتھ رکھوں وہ بھسم

* Confirmation not received

ہو جائے - شکر جی نے نتہا ستو (   ) کہتے ہی بھسمسور نے کہا اس ور کا پرسوگ (   ) پر تہم (   ) آپ کے اوپر کرونگا تب ڈر سے شکر جی کیلاس کے طرف بھاگنے لگے - بالکل ایسا ہی یہاں ہو رہا ہے - یہ حکومت آپ ہی لوگوں کی ہے - اس کو ٹھنڈے دل سے سوچنا چاہئے - حکومت کو اچھی طرح سے چلنے کا موقع دیا جانا چاہئے - ایسا ہو تو پھر پولیس کی کیا ضرورت ہے ؟ اگر ایسا وقت آجائے تو ہوم منسٹر خود کہتے ہیں کہ میں پولیس کو کم کردونگا - حیدرآباد میں عوام کا راج قائم ہونے کے بعد چیف منسٹر - ہوم منسٹر اور فینانس منسٹر کو یہ فکر ہوئی کہ ہر طرح کی بیماریوں کو یہاں سے دور کرنا چاہئے - بہت سی بیماریاں یہاں تھیں - ٹی - بی اور دوسری بیماریاں پیدا ہوگئی تھیں - فینانس منسٹر نے اس کا خیال کرکے ۲ لاکھ روپیہ کی منظوری دواؤں کے لئے دی - اس ایوان میں ہم جنتا کی بھلائی کے لئے آئے ہیں - ہمکو چاہئے کہ اختلافات میں نہ پڑیں - کسی کام کو کرنے کے لئے کچھ دیر ہوتی ہے - میں مانتی ہوں کہ دیر ہوتی ہے - مگر یہاں کی حالت تو یہ ہے کہ لڑکی اپنی ماتا سے کہتی ہے کہ کل میں گھی کھائی تھی آج موٹی کیوں نہیں ہوئی - ہندوستان کو آزادی ملکر ساڑھے تین دن ہوئے ہیں - اگر یہ کہا جائے کہ دو چار روز میں سب حالت درست ہو جائے تو غور کرنا چاہئے کہ یہ کس طرح ممکن ہو سکتا ہے ؟ میں امید کرتی ہوں کہ میرے اپوزیشن بھائی اس پر غور کرکے اپنے کٹ موشن کو واپس لیںگے - اتنا کہنے کے بعد میں اپنا کٹ موشن واپس لیتی ہوں -

ایک آنریبل ممبر - آنریبل ممبر کا کوئی کٹ موشن نہیں ہے - (Laughter)

శ్రీమతి ఆరుట్ల కమలాదేవి—(ఆలేరు)

అధ్యక్ష మహాశయా,

ఈ పోలీసు బడ్జెటుపై ఉభయ పక్షాలనుండి చర్చలు జరిగిన తరువాత కొందరు సోదరీ మణులు గూడ గ్రామాలలోని పరిస్థితులను తెలుసుకోకుండా, పత్రికలలోని వార్తల మీద ఆధార పడి మాట్లాడుతున్నారు అవిఅన్నీ అబద్ధాలు గ్రామాల్లో మంచికోరకే పోలీసులున్నారని, ఈ పోలీసు బడ్జెటును వప్పుకోవాలని వారు చెప్పుతున్నారు క్రిందటి మే ౩౧వ తేదీన దేవర కొండలో దేశముఖులు, కాంగ్రెసువారు కలిసి సమావేశముచేసి హోంగార్డ్సును తయారు చేశారు. కమ్యూనిస్టులు ౮ మాసాల క్రితం సాయుధ పోరాటాన్ని ఆపివేసినా పోలీసులను గ్రామాల్లోనే ఉంచుతున్నారు ఈ పోలీసులుగాక ఇప్పుడు హోంగార్డ్సును కూడా తయారు చేశారు. వీరు, రాత్రులందు "కమ్యూనిస్టు పార్టీకి జై" అంటూ నినాదాలు చేస్తూ గ్రామాల్లో తిరుగుతూ సామాన్లు కూడా దోచుకు పోతున్నారు రామన్నపేట తాలూకా గ్రామాలల్లో జరిగినది ఉదయము రిపోర్టుచేయగా ఇంతవరకు జైలుకు పెళ్ళివచ్చిన వారిని కొట్టడము జరుగు చున్నది. సి. ఐ డీ. లు గూడా కమ్యూనిస్టులమని చెప్పి గ్రామాలకువచ్చి అన్నాలు పెట్టమని అడుగు తున్నారు తెల్లవారి, వారేవచ్చి రాత్రి కమ్యూనిస్టులకు అన్నము పెట్టారని ప్రజలను కొట్టడము జరుగుచున్నది—వారే కమ్యూనిస్టులనే పేరుతో గ్రామాల వెంబడి తిరుగుతూ అల్లరులుచేస్తూ ఇదంతా కమ్యూనిస్టులే చేస్తున్నారని చెబుతున్నారు అల్లరులు జరిగిన ౮ నెలల తరువాత ఎక్కడో హత్య జరిగినదని, పోయామని చెబుతారు పోలీసులు ప్రజలకు వ్యతిరేకంగ

ఏమిచేశారు ? అని ఒక సోదరీమణి అంటున్నారు నేను తిరుమలగిరిలో జరిగిన సంఘటన తెలుసు కొనుటకు వెళ్ళిన సందర్భంలో అరెస్టు అయ్యాను అక్కడి ప్రజలను గాల్ రెడ్డి అనే సబ్ఇన్సుపెక్టరు ఒక మైలుదూరం మోకాళ్ళపైన, మోచేతులపైన నడిపించారు

కమ్యూనిస్టు పార్టీమీద నిషేధం తొలగిన సమయమందు వీర్లపాలెం గ్రామంలో రైతుసంఘ ఆఫీసుమీద చేతిగుర్తుగల జండావుంటే ఆ జండాను తగులబెట్టి, ఆఫీసును దోచారు దీన్ని పెత్తనదారులు, పోలీసు అధికారులు దృష్టికి తెచ్చినను ఏమీచర్య తీసుకోలేదు పోలీసు చర్య అనంతరము ఈ మూడున్నర సంవత్సరముల కాలంలో ఈ ప్రభుత్వంలో స్త్రీలకు ఏవిధంగా మర్యాద జరిగినదీ అందరికీ తెలుసు రజాకార్లు ఎన్ని ఘోరాలు చేసినను స్త్రీలపై చేయివేయుటకు భయపడేవారు కాని రామరాజ్యం అనుకొనే ఈ రోజుల్లోకూడా స్త్రీలపై ఎన్నో అత్యాచారాలు జరుగుతున్నాయి మిర్యాల నగరం, హుజూరు నగరు తాలూకాల్లో స్త్రీలమానాలకు ఇప్పటికీ రక్షణ లేదు నావద్ద ఎన్నియో ఉదాహరణలు కలవు వట్టిగా ఖమ్మంపాడు (సూర్యాపేట తాలూకా) లో హోంగార్డు కాల్పులు కాల్చారు ౧౨ మందికి దెబ్బలు తగిలాయి, నలుగురు హాస్పిటల్లో ఉన్నారు వాళ్ళు కమ్యూనిస్టులలో తిరుగుతున్నారు కాబట్టి కాల్పులు కాల్చామని చెబుతున్నారు. భువనగిరి తాలూకా జూలూరు, పాచంపల్లి గ్రామాలందు లక్ష్మారెడ్డికి ౧౫౦౦ ఎకరాల భూమి ఉన్నది అతను భూములనుండి కౌలుదార్లను తొలగించు సందర్భంలో, సోమలింగం భూముల నుండి తొలగవద్దని రైతులకు చెప్పాడు ఖానూనుకు వ్యతిరేకముగా అతను వెళ్ళలేదు ఇదీచూచి పెత్తనదారైన లక్ష్మారెడ్డి వచ్చి కాంగ్రెసువారికి చెప్పగనే అతనిని అరెస్టు చేయుమని పోలీసులను పంపారు అరెస్టుకూడా చేశారు ఏ గౌరవనీయులైన సభ్యులు సోమలింగం డి ఎస్ పి పేరుపెట్టుకొని తిరుగుతున్న సందర్భములో పట్టుకొనినామని చెప్పారో అది నిజంకాదు, ఇప్పుడైన ఆ గ్రామానికి మన యిరువురము వెళ్ళి విచారణ చేతాం ౧౦౦కి ౯౯ మంది ప్రజలు—ఏదీ చెప్పెదరో విందాం పోలీసులు మంచిపని చేస్తున్నారని చెప్పుటకు వీలులేదు —పెద్ద పెద్ద భూస్వాములకు పోలీసులు సహాయం చేయడంవల్ల రైతులకు చాలా అన్యాయం కలుగుతోంది భూమి దున్నే కౌలుదార్లను తొలగించి పెత్తందార్లకు భూమిని ఇప్పిస్తున్నారు—మేము లేనప్పుడు మీరువెళ్ళి ప్రజలను విచారించండి అంతేగాని ప్రజలను మభ్యపరచుటకు పోలీసులను ప్రజల మంచికోసమే ఉంచుతున్నామని చెప్పవద్దు వందలాదిప్రజలు పగలల్లా కష్టపడి పనిచేసివస్తే ఈ అల్లరులవల్ల రాత్రులందు నిద్రకూడా లేకుండా పోతోంది—కమ్యూనిస్టులపేరుతో అశాంతి కలుగజేస్తున్న పోలీసుకు ఖర్చు పెడుతున్న ఈ బడ్జెటుప్రజలకేమీ ఉపయోగ పడడంలేదు—కాబట్టి ఈ పోలీసు బడ్జెటును తగ్గించాలని నేను కోరుతున్నాను

شری سری نواس راؤ اکھیلیکر (ہمناآباد - عام) - مسٹر اسپیکر سر - +ٹ سے لوگوں کی جانب سے یہ کہا گیا ہے کہ ۴۸ء میں پولیس کا بجٹ ۲۰۳ لاکھ تھا اور اس میں دیگر علاقوں کے لوگوں کو بلانے کی وجہ سے اضافہ ہوا ہے - یہ کہا جاتا ہے کہ ملٹری اور فوج رہنے کے باوجود کانسٹبلوں کی تعداد میں دوبارہ اضافہ ہوا ہے - اسلئے یہ بجٹ پولس بجٹ ہے - لیکن حقیقت میں پولیس پر خرچ بمبئی - مدراس - مدھیہ پردیش سے کم ہے - اپوزیشن سچس کے ایک دوست نے کہا کہ پبلک بجٹ آنے کے بعد اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی - گزشتہ سال ۲ کروڑ ۴۷ لاکھ کا بجٹ تھا - اب ۴۳۰ لاکھ کا بجٹ ہے - کیا یہ کوئی تبدیلی نہیں ہے ؟ سنہ ۴۸ء میں ۵ ہزار ڈیٹینیوز (Detenus) تھے - گزشتہ سال ۱۰ سو ڈیٹینیوز تھے اور اب ۲۹۳ ڈیٹینیوز ہیں - لیکن ہمارے دوست

اسکو کوئی تبدیلی نہیں سمجھے - میں نہیں سمجھتا وہ کس قسم کی تبدیلی چاہتے ھیں - وہ یہ کہتے ھیں کہ اب اس گورنمنٹ کو آکر چار ماہ ھوئے ھیں لیکن حالات میں تبدیلی نہیں ھوئی - میں یہ کہونگا کہ جب ایک کانسٹبل کی جگہ دوسرے کانسٹبل کو ریپلیس (Replace) کرنے کی ضرورت ھوتی ھے تو اوس کانسٹبل کو چھ ماہ ٹریننگ دینی پڑتی ھے - جب ایک کانسٹبل کو ریپلیس کرنے میں اتنا عرصہ درکار ھوتا ھو تو پھر گورنمنٹ کے معاملات میں تبدیلی میں کتنا عرصہ درکار نہ ھوگا ؟ پھر بھی میں کہتا ھوں کہ ھماری گورنمنٹ کو آئے ھوئے چار ھی ماہ ھوئے ھیں لیکن اوس نے پولیس بجٹ میں ایک سال میں ایک کروڑ کی کمی کردی ھے - آخر ھمارے دوست کیسی تبدیلی چاھتے ھیں - ھمارے لائق دوست پارلیمنٹری افیرس (Parliamentary Affairs) میں کوآپریٹ (Cooperate) کرنیکا ذکر کرتے ھیں لیکن میرے پاس رپورٹس موجود ھیں اور تاریخ واری ریکارڈ موجود ھے - اگر میرے دوست معلوم کرنا چاھیں تو میں بتلاسکتا ھوں کہ آرمڈ لوگوں نے کمیونسٹوں کے نام پر کتنے ڈکیتی اور مار پیٹ کے واقعات کئے اور میں اس چیز کو ثابت کرنے کے لئے تیار ھوں - ایک طرف تو کوآپریشن کی باتیں کہی جاتی ھیں اور دوسری طرف تشددانہ واقعات کئے جاتے ھیں - پھر یہ کہا جاتا ھے کہ اتنی آرمڈ فورسس کی کیا ضرورت ھے - وھاں لوگ عام طور پر ھتیار لیکر اور رائفل لیکر پھر رھے ھیں تو ایسی صورت میں کس طرح کہا جاسکتا ھے کہ آپ کی پالیسی میں تبدیلی ھوئی ھے ؟ لیکن ھم نے بجٹ میں بڑی حد تک تبدیلی کی ھے اور حالات کے ساتھ ساتھ اس میں اور بھی تبدیلی ھوگی - یہ آنریبل چیف منسٹر نے کہا ھے - اپوزیشن بنچس کی جانب سے ھمارے ایک دوست تقریر کررھے تھے انہوں نے پرسوں کے واقعات کہے ھیں کہ فوج اور ملٹری نے تشدد کیا ھے - حالانکہ تشدد کمیونسٹوں کی طرف سے ھورھا ھے - میں اس سلسلہ میں اخبار کی کٹنگ پڑھکر سنانا چاھتا ھوں وہ یہ ھے :-

"It is stated that Mr. Somalingam was arrested while he was distributing lands procured illegally He is alleged to have challenged the authority of the Tahsildar appointed by the Government, Mr J. Ramchander Reddy, and attempted to usurp the Tahsildar's private landed property The other arrested persons acted in the capacity of the Deputy Superintendent of Police and went about ordering the people to obey the laws of the 'parrallel administration'.

Authoritative sources reveal that the 'parallel administration' is well manned with executive and administrative officials The administration also has Ministers, Revenue and Police Officials and in certain parts of Telangana their sway is in full swing.

Needless to add terror and panic have increased in these areas"

میں اس سلسلہ میں یہ بتانا چاھتا ھوں......

شری گروا ریڈی - میں چیف منسٹر سے یہ عرض کرنا چاھتا ھوں کہ وہ اس سلسلہ میں انکوائری (Enquiry) کریں تو صحیح واقعات معلوم ھونگے - میں یہ چیالنج (Challenge) کرتا ھوں -

مسٹر اسپیکر - وہ تو اخباری اسٹیٹ منٹ ھے -

شری سریواس راؤ کھیلیکر - میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ہماری کانگریس کے ایک
ممبر شری گوپال راؤ پرسوں وہاں گئے تھے - ان کے سامنے یہ واقعہ ہوا اور وہ لوگ
ارسٹ ہوئے ہیں - اسلئے میں اتھارٹی (Authority) کے طور پر کہہ سکتا ہوں کہ یہ
خیال صحیح نہیں ہے - ہمیں ایک طرف تو ایسی رپورٹیں ملتی ہیں اور دوسری طرف
بجٹ میں کمی کرنے کو کہا جاتا ہے- یہ صحیح بات نہیں ہے - میں آخر میں اتنا کہہ کر اپنی
تقریر ختم کرتا ہوں کہ ماچرڈ پلی میں جہاں کمیونسٹ ایکٹوٹیز (Communist Activities)
شروع ہوئی ہیں وہاں پر پولیس فورس رکھی گئی تھی - جب اوسکو واپس کیا جانے لگا
تو وہاں کی رعایا نے درخواست دی کہ ابھی کمیونسٹ ایکٹویٹیز جاری ہیں اگر اس
فورس کو واپس لے لیںگے تو ہماری جان خطرہ میں رہیگی - اس لئے اسے واپس مت بلایا جائے-
اب ایسے حالات میں پولیس بجٹ میں کمی کے متعلق کہنا صحیح نہیں - میں آپ کو
وشواس دلاتا ہوں کہ آئندہ سال جب نارمل (Normal) حالات رسٹور
(Restore) ہوجائینگے اسوقت آپکا یہ مطالبہ قابل قبول ہوسکتا ہے -

श्रीमति राजमनी देवी ( ) अध्यक्ष महोदय, पार्टी फीलिंग कोअी अैसी चीज नही है जिस से जनता को फायदा हो । बजेट अेक अैसी चीज ह् जिस से स्टेट के आम जनता को फायदा पहूचे । बजेट पर परदा डालने के लिये ये बाते कही जा रही है। लेकिन हम देख रहे है कि जनता के लिये अिसमें खर्च की अैसी चीजे नही है जिनकी वजहसे जनता को फायदा और शाति हासिल हो, बल्कि जनताका रुपया दूसरे कामो मे लगाया गया है। बजेट अेक देश का आर्थिक नकशा है, जो देश को बिगाडता और बनाता है । अिस लिये हम को चाहिये कि बजेट को मजूर करते वक्त पार्टीबाजी को अलाहिदा रखकर देश की और आम जनता की आर्थिक हालत को दुरुस्त करने के लिये हम सब मिलकर बजेट को मजूर करे और ठीक तोर पर खर्च व निगरानी करनेका खियाल रखें।

हमारे अेक ऑनरेबल मेम्बर ने कहा कि गाव में हत्यायें नही हो रही है। लेकिन मै कहुगी कि पोलीस के लोग जनना को सता रहे है । और हिदुस्तान की महिलाओ पर अत्याचार हो रहा है । अैसी सूरत में हम सबका फर्ज है कि जहा हमारी महिलाओ के आसू टपके वहा हमारा खून टपकाया जाय। मै अगर पोलीस के मजालिम की पोथी खोलना चाहु तो बहुत कुछ खोल सकती हु। राजा पेठ में अेक जगह हमारी औरतो को अुलटा लटका दिया गया जिससे अुनके हाथो का चमडा निकल गया था। अिसी प्रकार ऑनरेबल् मेम्बर श्रीमति कमला देवी के गाव कुलप्नाक मे लोगो की बेअिज्जती हो रहीथी और अुनपर जुल्म हो रहा था । जब हम को मालुम हुआ तो हमने अेक बजे रात को जा कर अुन्हे छुडाया। हमारे ऑनरेबल् ट्रेजरी मेम्बर्स कहते है कि हम पर विश्वास किया जाय। मै कहती हू अैसे हालात मे कैसे विश्वास किया जा सकता है? पहले हमारी हुकूमत् अधी होगअी थी। लेकिन अब अैसा नही होना चाहिये। क्यो कि अब प्रजाराज है। अिसलिये मै कहती हू कि पोलीस बजेट में कमी करके गाव सुधार के लिये वह पैसा काम मे लाया जाय तो बेहतर होगा। अिस से हुकूमत का भी नाम होगा और गाववालो का भी फायदा होगा। हमारे अर्थ मत्री ने भी कहा था कि पोलीस बजेट में कमी करदी जायेगी। लेकिन यह पहले ७ करोड का बजेट था। अब तकरिबन् ५ करोड का जो बजेट रखा गया है वह क्या है? मै अिन से प्रार्थना करती हू कि यह कम कर दिया जाय। और यह जो हमारी औरतों पर अत्याचार हो रहा है अुसको बद करने की कोशिश की जाय। मौजुदा बजेट में रदोबदल किया जाय तो जनता को फायदा हो सकता है।

شریمتی آرتلا کملا دیوی (آلیر) - تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی -

شری مادھو راؤ گھو نسیکر (اودگیر) ہمارے حیدرآباد کے آنے والے بجٹ پر چرچائیں ہو رہی ہیں - میں نے انہیں غور سے سنا - اس میں ایک بات میں نے پائی - لوگوں کا مطالبہ ہے کہ اس میں بعض رقمیں کم کی جائیں اور پولیس بجٹ کو کم کردیا جائے - لیکن میں کہنا چاہتا ہوں کہ کسی بھی ریسپانسبل گورنمنٹ (Responsible Government) کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنے دیش میں شانتی قائم کرے - آپ کہتے ہیں پولیس بجٹ میں کمی کی جائے - اور اس کے لئے کٹ موشنس لائے جا رہے ہیں - میں سمجھنے سے قاصر ہوں کہ ایسا کس بنا پر کہا جا رہا ہے جبکہ دیش میں ڈکیتیاں جاری ہیں اور قتل کے واقعات ہو رہے ہیں - ایسی صورت میں پولیس بجٹ کے رقومات میں کس طرح کمی کی جاسکتی ہے ؟ اخباروں سے اور گورنمنٹ کی رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ دیش میں بد نظمی موجود ہے - ایسے وقت جبکہ ہمارا امن خطرہ میں ہو کیسے پولیس بجٹ میں کمی کی جاسکتی ہے ؟ میں کہتا ہوں کہ جب تک ملک میں شانتی نہ ہوگی ، جبتک چوریاں ختم نہ ہونگی ، جبتک شانتی سے ہر شخص اپنے گھر کے دروازے کھلے چھوڑ کر آرام سے نہیں سوسکیگا اس وقت تک پولیس میں کمی نہیں کی جاسکتی - میں تو یہ کہونگا کہ آج ہر مکان پر پولیس رکھنے کی ضرورت ہے - کوئی شخص امن سے کاروبار نہیں کرسکتا - لوگوں کی جان خطرہ میں ہے - ہماری حفاظت کی ساری ذمہ داری گورنمنٹ پر ہے - کسی بھی ریسپانسبل گورنمنٹ پر اسکی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ دیش میں شانتی قائم رکھے - بجٹ کے اندر کمی کا مطالبہ کیا جا رہا ہے لیکن دیش میں امن و شانتی قائم کرنیکا کام نہیں کیا جارہا ہے - میں یہ کہونگا کہ بیشک ایک ریسپانسبل گورنمنٹ کے بجٹ میں ان رقومات کی حد تک کمی ہونی چاہئیے - اتنا ہی نہیں بلکہ پولس بجٹ کی ضرورت ہی نہیں - مگر حالات ایسے ہیں کہ کمی مناسب نہیں - البتہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ بجٹ میں جو ۰ لاکھ روپیے جاگیرات اور مناصب کے معاوضہ کے لئے رکھے گئے ہیں وہ ایک عوامی حکومت کے بجٹ پر ایک کالا دھبہ ہے - ان رقومات کو نکال کر پبلک کے کاموں میں صرف کیا جاسکتا ہے - میں ایک سیول سرجن کا قصہ سناتا ہوں کہ وہ جب انگلینڈ کو ٹریننگ کے لئے گئے تو وہاں ایک مسافر ہوٹل میں ٹھیرا تھا - اسکو وہاں ایک مچھر دان میں ایک مچھر نے کاٹا - انہوں نے وہاں کے ہلتھ منسٹر اور ہلتھ ڈپارٹمنٹ کو شکایت کردی - فوراً پورا ہلتھ ڈپارٹمنٹ وہاں آیا اور اس مچھر کو پکڑلیا - یہ ہے ذمہ دارانہ حکومت کا نظریہ - میرے دوست بجٹ کے اندر کمی کروانا چاہتے ہیں حالانکہ جنتا کو اتنی تکلیفیں ہو رہی ہیں ایسی صورت میں جبکہ روزانہ قتل کے واقعات ہو رہے ہیں پولیس بجٹ میں کمی کرنا مناسب نہیں بلکہ میں تو یہ کہونگا کہ اس بجٹ کو بڑھایا جائے تا کہ لوگوں کی زیادہ حفاظت ہوسکے -

مسٹر اسپیکر - میں نے ۰ بجے کا وقت آنریبل منسٹر کے لئے مقرر کیا تھا - اب یہ وقت بھی گذر کر ساڑھے پانچ ہوگئے ہیں - اسلئے میں انہیں موقع دیتا ہوں -

شری دگمبر راؤ بندو - مسٹر اسپیکر سر - اس بجٹ کو پہلے ہی سے ذمہ دارانہ بجٹ اور پولیس بجٹ کے نام سے موسوم کیا گیا تھا - اس کا ایک جزو تو کل ختم ہوا تھا اور دوسرا

خرچ آج کےلئے ہے - پولس بجٹ کے سلسلے میں دو طریقوں سے بحثیں کی گئیں - ایک بـ
بحث کی گئی ہے کہ اس میں کافی اکانمی (Economy) کرنے کی ضرورت ہے اور
دوسرے پالیسی کے بارے میں کئی واقعات بتائے گئے ہیں - میں پہلی چیز کے بارے میں
کچھ عرض کرونگا - ہمارا موجودہ بجٹ جس طرح کا ہے اس کی جانچ دو طریقوں سے کی جاتی ہے
ایک اس طرح سے کہ پہلے حیدرآباد میں اس کےلئے کیا بجٹ تھا - اور دوسرے اس طریقہ
پر کہ فلاں پراونس (Province) میں پوری آمدنی کا ۱۵ یا ۱۶ پرسنٹ (Percent) پولیس
پر خرچ ہوتا ہے - اس لحاظ سے یہ دیکھا جاتا ہے کہ ہمارا موازنہ ٹھیک ہے یا نہیں - پہلے
طریقے کے بارے میں میں ہاؤس سے یہ کہونگا کہ اگر ہم اپنے سامنے اہم واقعات کو بھی رکھیں
تو معلوم ہوگا کہ اس زمانہ کے فگرس (Figurer) موجودہ حالات کےلئے معیار
نہیں ہوسکتے - اس میں شک نہیں کہ پہلے ۶۶ لاکھ پولس کا بجٹ تھا - لیکن اتنا ہی
ملٹری کے لئے بھی تھا - ملٹری کو عام طور پر لا اینڈ آرڈر کےلئے بھی استعمال کیاجاتا
تھا - یہ چیز خود گور والا کمیٹی کی رپورٹ میں بھی موجود ہے - آپ کو پتہ چلیگا کہ
آرمڈ فورسز اور پولس پر اسطرح ایک کروڑ یاسوا کروڑ روپیہ خرچ ہوتا تھا - ساتھ ہی
ساتھ آپ کو یہ بھی ملحوظ رکھنا چاہئے کہ اوس زمانہ میں جرائموں پر پہرہ دینےکےلئے
عام طور پر ان لوگوں کو رکھا جاتا تھا جو عربستان سے یہاں لائے گئے تھے - ایسے تقریباً
۵ ہزار لوگ موجود تھے - اس بجٹ میں انکی تنخواہیں شامل نہیں ہیں - انکے علاوہ
پائیگاہ سمستان اور جاگیرات میں بھی پولیس وغیرہ کا الگ الگ انتظام تھا - اس طرح
اگر آپ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ پولس کےلئے جو ۶۶ لاکھ کا صرفہ بتایا گیا ہے وہ
ایک جزو تھا ان تمام اخراجات کا جو لا اینڈ آرڈر کےلئے یہاں ہوتے تھے - جاگیرات ختم
ہونے کے بعد ان کا انتظام بھی پولیس کے ہاتھ میں آگیا جس سے آپ کو یہ ماننا پڑیگا کہ
کم از کم ایک تہائی اضافہ ضروری ہوا - دوسری چیز میں آپ کے سامنے یہ رکھنا چاہتا
ہوں کہ اس زمانہ میں ہر پولیس کانسٹبل کو ۱۰ روپیے یا ۱۷ روپیے سے زیادہ تنخواہ نہ
تھی - آج گرانی الونس اور دوسرے مدات ملا کر تقریباً ۵۵ سے ۷۵ روپیے فی کانسٹبل
دئے جاتے ہیں - اس طرح اخراجات میں یہ تین گنا اضافہ ہوا - تعداد میں بھی
اضافہ ہوا - حالات کے لحاظ سے تعداد بھی بڑھتی گئی - ہم دیکھتے ہیں کہ اب تقریباً
دوگنی پولیس ہے - ایسی صورت میں محض چند افسروں کے کم کرنے سے یا تعداد کم
کرنے سے اخراجات کم ہونے والے نہیں - ہم خود یہ محسوس کرتے ہیں کہ پولیس فورس
میں کمی کی ضرورت ہے - مگر گورنمنٹ کےلئے یہ نہ صرف بہت دشوار ہے بلکہ ناممکن ہے -
اس سے بیروزگاری کا مسئلہ بھی بڑے پیمانے پر پیدا ہو جائیگا - لیڈر آف دی اپوزیشن
نے کہا کہ پولیس فورس ۴۲ ہزار ہونی چاہئے - اس کا مقصد یہ ہے کہ ۱۰ ہزار لوگوں
کو کم کیا جائے - اگر ہر فیاملی (Family) میں ۵ آدمی ہی فرض کئے جائیں
تو ظاہر ہے کہ ۷۵ ہزار آدمیوں کی روزی کا سوال پیدا ہوگا ......

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - اس میں سے ۱ ہزار جو باہر کے ہیں وہ تو
اپنے اپنے مقامات پر واپس چلے جائیگے -

شری دگمبر راؤ بندو - کہیں کے بھی ہوں بہر حال وہ ہندوستان ہی کے تو ہیں -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - وہاں کے لوگ انکے روزگار کی ذمہ داری لے لینگے -

شری دگمبر راؤ بندو - مگر انہیں بیروزگار کو دینے پر وہ اپوزیشن کے لیڈرس کی قیادت میں " زندہ باد مردہ باد " کے نعرے لگاتے ہوئے نکلینگے اور ایک ہنگامہ برپا کردینگے - میں مانتا ہوں کہ ری آرگنائیزیشن (Reorganisation) کی ضرورت ہے - ہر سال حالات کے لحاظ سے پولس کو گھٹانے کی ضرورت ہے - لیکن یہ دیکھنا ہے کہ آفیسرس کتنے رکھے جائیں ؟ انکی آمد و رفت کے اخراجات کتنے ہوں اور کسطرح کے ہوں ؟ یہ پورے مسائل ایسے ہیں کہ ان پر غور کرنا چاہئے اور یہ مسئلہ ہمارے سامنے ہے - میں یہ بھی جانتا ہوں کہ پولیس کے اخراجات میں جو کمی ہو گی وہ دوسرے کنسٹرکٹیو (Constructive) اور پراڈکٹیو (Productive) کاموں میں صرف کیجاسکتی ہے - لیکن یہ چیز ایسی ہے کہ اسکو یک لخت ختم نہیں کیا جاسکتا - ہم حالات اور آلٹرنیٹیو (Alternative) کا جائزہ لیکر ۵ ہزار آدمیوں کی کمی کرینگے - ہم نے اب تک کچھ لوگوں کی کمی کی ہے اور کر رہے ہیں - ایک چیز یہ بھی ہے کہ ہمارے پاس ایچ - یس - آر - پی بٹالین آٹھ ہزار آرمڈ فورس کی ہے - آپکو یہ معلوم ہوگا کہ انڈین یونین کی یہ پالیسی رہی ہے کہ انٹرنل آرڈر (Internal Order) کو قائم رکھنے کیلئے انڈین آرمڈ فورس سے کام نہیں لے سکتے اور ہم کو بھی اسی پالیسی پر کام کرنا پڑیگا - کیونکہ اندرونی طور پر کوئی گڑبڑ ہو تو بمبئی یا یو - پی سے امداد نہیں لے سکتے - اگر کسی پراونس کو خود مکتفی بنا ہے تو اسکو ایک آرمڈ فورس رکھنا ضروری ہوگا - پھر بھی ہم اس پر غور کر رہے ہیں کہ ہم کو انکی کسی ضرورت ہے اور کتنی کمی ہوسکتی ہے - اسکا تصفیہ ہم اکٹوبر یا نومبر تک کرینگے کہ اس تعداد کو نصف تک گھٹایا جاسکتا ہے یا نہیں -

لنگال سٹلمنٹ پر بھی کچھ پولیس فورس رکھی گئی ہے - وہ بھی گذشتہ زمانہ سے ہے - اب چونکہ حالیہ تصفیہ کے لحاظ سے کسی قسم کے کریمنلس کو بھی ہیبیچول کریمنلس (Habitual Criminals) نہیں ماناجاتا اسلئے انکو کس طرح الگ رکھا جائے اور انکی نگرانی کسطرح کیجائے اسکے بارے میں مسودہ تیار ہو رہا ہے - وہاں پر جو اخراجات ہوئے اور جو آدمی رکھے گئے تھے وہ ان لوگوں پر نگرانی رکھنے کے سلسلہ میں رکھے گئے تھے - وہاں کمی کیجارہی ہے - ہم نے وہاں صرف ایک پولیس تھانہ رکھا ہے جسمیں ایک سب انسپکٹر اور چند جوان رہینگے -

اسکے بعد میں پولیس ٹرانسپورٹ کے بارے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس کا بھی انتظام ٹھیک نہیں تھا - اسلئے ایک آفیسر کا جو موٹروں کے بارے میں معلومات رکھتا ہے حال ہی میں پبلک سرویس کمیشن نے انٹرویو کیا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ ان کا تقرر ہوجائیگا - ہر ضلع میں حالات کے لحاظ سے کسی گاڑیاں رکھنا ضروری ہے اس پر

بھی غور ہورہا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ کم از کم ۳ - ۴ لاکھ کی کمی ہم کرسکینگے - یہ میرا اندازہ ہے -

سی - آئی - ڈی - کے بارے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ سی - آئی - ڈی میں اخراجات بڑھانے کی ضرورت ہوگی - خاص کر انٹی کرپشن برانچ میں - ہمیں چند ایسے افسروں کی ضرورت ہوگی جنکا بالراست تعلق ہوم منسٹری سے رہیگا اور وہ انٹی کرپشن برانچ میں کام کرینگے جیسا کہ بمبئی میں ہو رہا ہے - ہمارے پاس جو برانچ ہے اسنے ۱۵۰ سے زائد کرپشن کیسس (Corruption Cases) کے متعلق رپورٹ پیش کی - ان میں سے کچھ کیسس کے بارے میں تحقیقات ہوئی ہیں اور کچھ کیسس ٹرابیونل (Tribunal) یا گورنمنٹ کے سامنے پیش ہیں - میں سمجھتا ہوں کہ اس برانچ کو وسعت دینے کی ضرورت ہے تاکہ کرپشن کو ختم کیا جاسکے ....

شری گو پی ڈی گنگا ریڈی - پوائنٹ آف انفرمیشن (Point of Information) اکثر لوگ اسمبلی ہال میں سوتے ہوئے نظر آتے ہیں - کیا یہ سوسکتے ہیں ؟

مسٹر اسپیکر - سو تو سکتے ہیں لیکن کام کو ڈسٹرب (Disturb) نہیں کرسکتے -

شری دگمبر راؤ بندو - آخری چیز جو میں عرض کرنا چاہتا ہوں وہ پولیس کی تنخواہ کے بارے میں ہے - ایک کارخانہ کے مزدور اور پولیس کانسٹبل میں کیا فرق ہے؟ انکو ہاؤزنگ فیسیلیٹیز (Housing Facilities) دینے اور آسائشیں پہنچانے کی ضرورت ہے - بالخصوص محض اس خیال سے کہ پولیس سے ایک مرتبہ ٹکر ہوئی تھی اسلئے پولیس میں کافی کمی کرنا چاہیئے وغیرہ تو میں صرف اتنا کہونگا کہ اس طرح کا جذبہ درست نہیں ہے - جب کوئی بچہ دیوار سے ٹکراتا ہے تو غصہ میں آکر اسکو مارتا ہے - ٹھیک اسی طرح پولیس پر غصہ اتارنا نامناسب ہوگا -

جو لوگ باہر سے آئے ہیں ان میں بالتخصیص بمبئی یا مدراس بہت سے اچھے لوگ بھی ہمارے پاس آئے ہیں اور انہوں نے جو کام کیا ہے ہم کو یہ سمجھنا چاہئے کہ ہماری دقتوں کے وقت انہوں نے ہماری امداد کی - ہمیں انکا شکریہ ادا کرنا چاہئیے - محض لوکل ہیں یا باہر کے اس سنٹیمنٹ (Sentiment) کو نکال دینا چاہئے - اور اس سنٹیمنٹ میں نہ بہتے ہوئے ہمارا ڈھانچہ کسطرح اچھا ہوسکتا ہے اور کسے ایفیشینٹ (Efficient) ہوسکتا ہے اس بات پر غور کرنا چاہئے - ہم مجبور ہیں کہ ان میں سے بعض کو یہاں رکھیں - محض اس سنٹمنٹ کے تحت کہ یہ باہر کے ہیں انہیں نکالدینا درست نہ ہوگا - یہ نیارو پراونشلیزم (Narrow Provincialism) ہے اور اسکو ہمیں نکالدینا چاہئے - بھرتی کرتے وقت ضرور اسبات کا خیال رکھا جاتا ہیکہ یہاں کے لوکل (Local) آدمیوں کو پریفرنس (Preference) دیجائے - لیکن محض اس خیال کے تحت کہ وہ یہاں کے آدمی ہیں ان کو رکھ لینا بھی درست نہیں ہوگا کیونکہ جب کسی ایک خاص جگہ کیلئے ہم تلاش کرتے ہیں تو اسوقت ہم کو معلوم ہوتا

ہے کہ ہم کو ایسے موزوں آدمی نہیں ملتے ۔ خود میرا بھی یہی خیال ہے ۔ یہ میں نہیں کہتا کہ میں جس جگہ پر بیٹھا ہوں وہ میرے لئے موزوں ہے ۔ ہم کسی اصول اور قانون کے تحت یہاں بیٹھے ہیں ۔

جیسا کہ آنریبل فنانس منسٹر نے فرمایا کہ ریپاٹریشن (Repatriation) کے تحت بہت بڑی کمی ہوجائیگی ۔ ہم کسی اور پراونس سے زیادہ نہیں ہیں ۔ مختلف پراونسس میں ۱۳ پرسنٹ سے لیکر مختلف پرسنٹیج ہے ۔ لیکن میری رائے میں پرسنٹیج کا سوال ہی غلط ہے ۔ جیسے کہ ایک معمولی فیملی میں ایک شخص جسکی تنخواہ ۱۰ روپیہ ہے وہ کھانے پر ۵۰ پرسنٹ خرچ کرتا ہے اور دوسرا شخص جسکی تنخواہ ۱۰۰ ہے وہ بھی کھانے پر ۵۰ - ۷۰ روپیہ ہی خرچ کرتا ہوگا بلکہ اس سے بھی کم کیونکہ اور کئی چیزیں کھانے کی جگہ لے لیتی ہیں ۔ اسلئے ہم کو یہ دیکھنا چاہئے کہ لا اینڈ آرڈر ایک اسنشیل (Essential) چیز ہے اور اسکو قائم رکھنے اور حکومت کے کاروبار چلانے کیلئے ہماری آمدنی میں اضافہ کس طرح ہوسکتا ہے ۔ اور دوسرے کریٹیو (Creative) اور کنسٹرکٹیو (Constructive) کاموں میں پیسہ کسطرح دیا جاسکتا ہے ۔ اوراسی طرح پولس کا بجٹ کسطرح بنایا جاسکتا ہے ۔

میں دوسرے واقعات پر نہیں جانا لیکن جیسا کہ ہمارے کمیونسٹ لیڈروں نے پہلے بھی اطمینان دلایا تھا واقعی اس کے حالات ہوں گے اور جیسا کہ انورینس لیڈر نے کہا ہے کہ

If this wise policy continues, everything will be alright

ہر چیز اس بات پر منحصر ہے ۔ اگر پولیس فورس زیادہ ہوتو میں خود اسکو کم کرونگا ۔ اور جب حالات بہتر ہوں تو پھر کوئی معنی نہیں کہ ہم پولیس کم نہ کریں ۔ اس طرح اخراجات میں بھی کمی ہوسکتی ہے ۔ میں رات میں یہاں کام کر کے جب گھر گیا تو دیکھا کہ ٹیبل پر وائرلس میسج (Wireless Message) تھا جسمیں لکھا تھا کہ فائرنگ ہوئی ۔ فلاں فلاں آدمی آئے تھے البتہ کوئی گھائل نہیں ہوا ۔ میرے پاس ایسی کئی اطلاعیں روزمرہ آتی رہتی ہیں ۔ جب کوئی پولیس کاجوان مرجاتا ہے تو کوئی کچھ نہیں کہتا لیکن جب کوئی اور شخص فائرنگ وغیرہ میں ہلاک ہوتا ہے تو پریس میں آتا ہے اور اسکا خوب چرچا کیا جاتا ہے ۔

جن کے پاس زیادہ آرمس ہیں کون کہتا ہے کہ تعاقب کریں اور ظلم کریں ؟ پولیس کیا کریگی ؟ وہ اپنا کام کریگی ۔ بعض لوگ یہ دعوی کرتے ہیں کہ کانسٹی ٹیوشنل میتھڈ (Constitutional Method) استعمال کیا گیا ۔ اگر یوں ہی ہے تو انکا کام ہے کہ ریفلس گورنمنٹ کو دے دیں ۔ یہ بات چونکہ یہاں آئی ہے اسلئے اس کا ذکر کرتا ہوں ۔ ان چیزوں کو اور ان خطرات کو ہمارے سامنے رکھتے ہوئے ہم سے اگر یہ مطالبہ کیا جائے کہ پولیس کم کردی جائے تو ایسے کسطرح قبول کیا جاسکتا ہے ؟ اگر ایسا کیا جائے تو گورنمنٹ کا اثر ختم ہو جائیگا ۔ یہ مطالبہ کیا گیا کہ کمیونسٹ پارٹی

پر سے پابندی اٹھالی جائے - ٹھیک ہے ہم نے اٹھالی - غیر مشروط طور پر اٹھالی حالانکہ کانسٹی ٹیوشن کی رو سے ہمیں حق تھا کہ شرط لگائیں - ہوا کیا کہ جو توقع ہم نے کی تھی دوسری طرف سے وہ توقع پوری نہیں ہوئی - اب بھی آرمس اپنے پاس رکھنے پر اصرار ہو رہا ہے - اسکے ساتھ ساتھ اس پر بھی اصرار ہے کہ پولیس کو ہٹایا جائے۔ دوسری طرف یہ عمل کہ جنگلوں میں جو لوگ رہتے ہیں ان سے کافی طور پر ناجائز فائدے اٹھائے جا رہے ہیں - بے اطمینانی کی حالت اب بھی باقی ہے - پروپیگنڈہ اب بھی جاری ہے - پولیس میں کمی کرنے کی انتہائی کوشش کی جاری ہے - ان تمام باتوں پر ایک ساتھ غور کیا جائے تو نتیجہ صاف طور پر نکالا جاسکتا ہے کہ اسکے پیچھے کوئی منصوبہ کام کر رہا ہے - جسکے تحت مقصود یہ ہے کہ گورنمنٹ کے پاورس کو ناکام کرنے کی کوشش کی جائے - ہم اس کا موقع نہیں دینا چاہتے - لیکن اگر اطمینان بخش حالات پیدا کئے جائیں تو یقیناً پولیس کے بجٹ میں زیادہ سے زیادہ کمی کی جاسکتی ہے پولیس کے بارے میں جو کچھ کہا گیا ہے انکے میں نے جوابات دئے ہیں اور جو باقی رہگئے ہیں انکے جوابات بھی آئندہ دونگا - ہوسکتا ہے کہ جو کچھ کہا گیا ہو اس میں کچھ سچائی ہو لیکن یہ واقعات کب ہوئے ہیں اور کہاں ہوئے ہیں یہ میں نہیں جانتا - میں هاوس کو و سواس دلانا چاهتا ہوں کہ پولیس ڈپارٹمنٹ کے اڈمنسٹریشن میں جو خرابیاں ہیں وہ ورثہ میں چلی آرہی ہیں - لیکن میں اس پر غور کر رہا ہوں کہ ہم اڈمنسٹریٹیو مشنری (Administrative Machinery) کو کسطرح اچھی سے اچھی بناسکتے ہیں - میں آج ایک گھوڑے پر سوار ہوں - ممکن ہے میں اتر جاؤں اور کوئی دوسرا آ جائے - یہ اور بات ہے - لیکن میں جب تک ہوں یہ میری کوشش رهیگی کہ اس مشنری کو جہاں تک ممکن ہو سدھارا جائے - مگر ہمیں یہ یاد رکھنا چاهئے کہ انکو برا بھلا کہنے سے یہ سدھرنے والے نہیں ہیں - کمزوریوں کو ایک طریقے سے دور کرنا ہوگا - اور میں آنریبل ممبرس سے کہونگا کہ یہ کام اسطرح سے نہیں ہوسکتا کہ دس بیس واقعات کو جمع کرکے تقریروں میں کہتے پھریں - اسطرح الفاظ کی بوچھار کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہے - اگر واقعی اصلاح مطلوب ہے تو حقیقی واقعات کو تلاش کیجئے - انکو میرے سامنے لائیے - میں آپکا ساتھ دینے کےلئے تیار ہوں - میں ہرگز انکی تائید کرنے کےلئے تیار نہیں ہوں جو برائیوں میں مبتلا ہیں - میں ان هاتھوں کی حمایت کرنا نہیں چاهتا جو کرپٹ (Corrupt) ہیں - مگر یہ اوسی وقت ہوسکتا ہے جب شہادت دینے والے تیار ہوں - اگر اسطرح سے کیا جائے تو سرویس کے سارے ڈھانچے کو بدلا جاسکتا ہے - اور اوسی وقت یہ مشنری ڈیموکریسی (Democracy) کےلئے فٹ (Fit.) ہوگی - ایک نئی اسپرٹ (Spirit) سرویس کے لوگوں میں پیدا کرنا ہے - ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے کافی کام کیا ہے - محنت اور دیانت سے فرائض انجام دئے ہیں - ہمیں یہ یاد رکھنا چاهئے کہ انکی امداد کے بغیر ہم آگے نہیں بڑھ سکینگے - اسکےلئے نظریہ بدلنے کی ضرورت ہے - ایک بچہ جو جیو کھٹ پر گر گیا ہے اسکو ایک طماچہ ماریں تو ٹھیک نہیں ہوگا - اسی طرح عام طور پر کرپشن (Corruption) کی شکایت کرنا درست نہوگا - خاص پروسس (Process) کے ذریعہ تبدیلی ہوسکتی ہے -

جیل ڈپارٹمنٹ کے بارے میں بہت کچھ کہا گیا اور زیادہ زور اس پر دیا گیا ہے کہ سندھیوں کا تقرر کیا گیا ۔ ہاں ضرور کچھ سندھیوں کا تقرر کیا گیا ہے ۔ جیل ڈپارٹمنٹ میں گریٹیڈ خدمات پر کل ۲۶ آفیسرس ہیں جن میں سے ۱۵ ملکی ہیں اور ۱۱ نان ملکی۔ نان گریٹیڈ میں بھی زیادہ تعداد ملکیوں کی ہے اور سندھی بہت کم ہیں ۔ تشویش کی ضرورت نہیں ہے ۔ یہ ریفوجیز (Refugees) ہیں ۔ یہ وہاں بھی جیل ڈپارٹمنٹ میں ملازم تھے ۔ یہ وہاں جس رینک میں تھے اوسی رینک (Rank) میں انہیں یہاں بھی رکھا گیا ہے ۔ ایک دو کو ریپیٹریٹ (Repatriate) کرنے کا ذکر کیا گیا تھا ۔ لیکن بعد میں عمداً روک لیا گیا ہے ۔ یہ لازمی تھا ۔ کیونکہ ان سے دوسرے آفیسرس کو ٹریننگ دلانا مقصود تھا جس کے لئے ایک جگہ آس رکھا گیا ہے ۔ اس وجہ سے انکو روک لیا گیا ہے ۔ یہ مسئلہ زیادہ اہم نہیں ہے کہ سندھی کتنے ہیں اور دوسرے کتنے ہیں ۔ ایک صاحب نے جیل کے بارے میں کافی معلومات دئے ہیں ۔ ایک پوائینٹ (Point) خاص طور پر انہوں نے بہت اچھا بتایا کہ وہاں ہمیں لیبر مل سکتا ہے اسلئے اوسے انڈسٹریل ایریا (Industrial Area) بنانا چاہئے جس سے کافی کام ہوسکتا ہے اور ہماری انڈسٹری کو فائدہ پہنچے گا ۔ یہ سجیشن (Suggestion) یقیناً قابل عمل ہے ۔ جیل کے ڈائرکٹر پر بھی کچھ اعتراض کیا گیا ہے ۔ اب جو ڈائرکٹر ہیں میں انکے ریکارڈ سے واقف ہوں ۔ وہ سندھ کے علاوہ بمبئی میں بھی رہے ہیں ۔ سندھ چونکہ بمبئی کا ایک حصہ تھا اسلئے وہ وہاں بھی رہے ہیں ۔ انکو کوئی وظیفہ وہاں سے نہیں ملا ہے ۔ یہاں انکی سرویسس کنٹرا کٹ (Contract) پر لی گئی ہیں ۔ جیل ڈپارٹمنٹ میں گورنمنٹ کو ریفارمس (Reforms) کرنے ہیں ۔ انکو پورا کرنے کےلئے وہ کافی مدد کرینگے ۔ جیل کے حالات کو بہتر بنانے کا شاید انہیں احساس نہ ہو جو جیل نہیں گئے ہیں ۔ جیل جانے کی وجوہات دو ہوتی ہیں ایک پولیٹکل اور دوسری عام وجہ ۔ پولیٹکل حیثیت سے جو جیل میں جاتے ہیں انکے متعلق نظریہ اور ہوتا ہے ۔ عام طور پر جو جاہل لوگ جیل جاتے ہیں انکو جیل میں جنی چیزیں وہ چاہتے ہیں نہیں مل سکتیں ۔ لیکن پولیٹیکل پرزنرس کی حد تک ایسا نہیں ہوسکتا ۔ سنہ ۱۹۳۸ ع میں جب میں جیل میں تھا اوس وقت وہ چیزیں نہیں ملتی تھیں جو اب مل رہی ہیں ۔ جگہ جگہ ریڈیو لگے ہوئے ہیں ۔ ہر ۲ قیدیوں کےلئے ایک پیپر ملتا ہے ۔ پنچایتیں قائم کی گئی ہیں ۔ پنچایتوں کا انتظام انکے تفویض ہے ۔ کھانے پینے کا انتظام انکے تفویض ہے ۔ جیل میں بھی ڈیموکریسی (Democracy) پیدا کرنے کا انتظام کیا گیا ہے ۔ پہلے کے مقابلہ میں اب جیل کی حالت کیا ہے یہ دریافت کریں تو معلوم ہوگا ۔ اب جیل کےلئے وزیٹرس (Visitors) مقرر کئے گئے ہیں ۔ ایک دوست نے ابھی پوچھا کہ وزیٹرس کو کس اصول پر مقرر کیا جاتا ہے ۔ اس کا اصول یہ ہے کہ پبلک لائیف (Public life) میں جو لوگ حصہ لیتے ہیں ، جنکو ایسے کاموں سے دلچسپی ہے ، انکو مقرر کیا جاتا ہے تاکہ یہ لوگ جیلوں کا معائنہ کریں اور ان میں جو خرابیاں پائیں اسکو دور کرنے کے لئے حکومت کو متوجہ کرسکیں ۔ اسمبلی کے ممبرس بھی جیلوں کے وزیٹرس ہوسکتے ہیں ۔ اب تک

متعدد وزیٹرس نے جیلوں کا معائنہ کرکے ان کے متعلق جو رائے ظاہر کی ہے اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ جیلوں کا انتظام پہلے کے مقابلہ میں اب بہتر ہے اور بہت ساری نئی چیزیں قائم کی گئی ہیں - عام طور پر یہ خیال ہے کہ ہم ترقی کی طرف جا رہے ہیں -

انڈسٹریل ایریا کے بارے میں میرا حال یہ ہے کہ ہم نے اسکو نگلکٹ (Neglect) کیا تھا اسکو ایک کامیاب انڈسٹریل ایریا بنانا ضروری ہے -

روڈ ٹرانسپورٹ کے بارے میں ایسا کہنا چاہتا ہوں کہ......

Shri V.D. Deshpande. What about the treatment of detenus in the Jails ?

شری دگمبر راؤ بندو- اس جانب بھی توجہ دیجا رہی ہے - وہ سہولتیں دیجا رہی ہیں جو عام طور پر انڈر ٹرائیل (Under trial) لوگوں کو دیجاتی ہیں -

موٹروھیکل ایکٹ گورنمنٹ آف حیدرآباد نے نافذ کیا ہے - اس ایکٹ کے تحت ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے- مال اور پیسنجرس لانے لیجانے والی گاڑیوں کا معائنہ اور راستوں کی نگرانی کا کام اسکے ذمہ ہے -

جیسا کہ ہمارے ایک دوست نے کہا حال ہی میں جو اسٹرائک ہوئی ہے اوسکے بعد موٹر ورکرس اور آفیسرس کی ایک جائینٹ میٹنگ (Joint Meeting) ہوئی ہے جس میں سمجھوتہ کرکے بعض تجویزیں گورنمنٹ کے سامنے رکھنا طے کیا گیا ہے - میرے پاس وہ رپورٹ ابھی نہیں آئی ہے - ٹرانسپورٹ کے متعلق جو فیصلہ ہوا گورنمنٹ بھی اوسکو منظور کر رہی ہے - ایسی صورت میں میں نہیں سمجھتا کہ اس سے بڑھکر مجھے آپکے سامنے کیا خبر رکھنے کی ضرورت ہے - پولیس بجٹ کے سلسلہ میں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ کی طرف سے جو کوشش ہو رہی ہیں وہ یہ ہیں کہ پولیس سرویس کو زیادہ سے زیادہ بہتر باقاعدہ بنایا جائے اور اس میں زیادہ سے زیادہ ڈسپلن پیدا کیا جائے - اس کے لئے ہمارے سامنے کئی اسکیمیں ہیں - جیسی کہ کانسٹبلوں کے لئے مدرسہ کا قیام - پہلے کانسٹبلوں کی ٹریننگ کے لئے کوئی مدرسہ نہیں تھا - اب حیدرآباد میں ان کی ٹریننگ کے لئے ایک مدرسہ قائم کیا جا رہا ہے - ممکن ہے کہ دوسرے ڈسٹرکٹس میں بھی ایسے مدرسے قائم کئے جائیں - ان کا منشاء یہ ہے کہ ان کو لٹریسی (Literacy) اور تربیت حاصل ہو اور ان میں ڈسپلن زیادہ پیدا ہو - وہ یہ جانیں کہ اون کے فرائض کیا ہونے چاہئیں - یہ ٹریننگ ۶ - ۸ مہینوں کی ہوگی - پولیس میں زیادہ سے زیادہ ڈسپلن (Discipline) پیدا کرنے اور اسکو زیادہ افیشنٹ (Efficient) بنانے کے لئے گورنمنٹ کوشش کر رہی ہے - اس سلسلہ میں نئے پولیس اسٹیشنس قائم کئے گئے ہیں - یہ پولیس اسٹیشنس جہاں پر قائم کئے گئے ہیں وہاں جو پرانے اور نئے اسٹیشنس موجود ہیں ان کی تعداد یہ ہے -

ورنگل نارتھ اینڈ ساؤتھ	٥٦
نلگنڈہ	٤٣
کریم نگر	٣٨
محبوب نگر	٣٢
میدک	٣٠

ھمارے پڑوس میں مدراس اسٹیٹ کے جو اضلاع ھیں اور اون میں جو پولیس اسٹیشنس ھیں اون کے فیگرس دیکھنے سے پتہ چلیگا کہ گنٹور ڈسٹرکٹ میں ٦٥ پولیس اسٹیشنس ھیں - لیکن اوسکے مقابلہ میں ھمارے پاس ورنگل نارتھ اینڈ ساؤتھ کے لئے صرف ٥٦ پولیس اسٹیشنس ھیں - اسی طرح کرسنا ڈسٹرکٹ میں جو ورنگل کے قریب ھی ھے ٥٠ پولیس اسٹیشنس ھیں - تو میں کہتا ھوں کہ ھم نے جو تعداد مقرر کی ھے وہ نا واجبی نہیں ھے - یہ پولیس اسٹیشنس پاپولیشن (Population) اور انتظامی اعراض کے مد نظر قائم کئے گئے ھیں - میں اس سے بڑھکر آپ کا سمے ( ) لینا نہیں چاھتا - آخر میں میں یہ اپیل کرونگا کہ جو کٹ موشنس پیش کئے گئے ھیں وہ آنریبل ممبرس واپس لے لیں تو مناسب ھوگا -

DEMAND No. 6—CHARGES ON ACCOUNT OF MOTER VEHICLES ACTS.

Shri V.D. Deshpande . I beg leave of the House to withdraw my cut motion to Demand No. 6.

The motion was, by leave of the House, withdrawn.

DEMAND No. 19—HOME DEPARTMENT

Shri Deshpande : Mr. Speaker, Sir, I want my cut motion to be put to vote.

Mr. Speaker : The question is :

"That the demand under the head 'Home Department' be reduced by by Re. 1".

The motion was negatived.

DEMAND No. 41—JAILS AND CONVICT SETTLEMENTS

شری کے - وی - نارائن ریڈی - آنریبل ھوم منسٹر نے جو سجیشن پیش کیا ھے اوسے تسلیم کرتے ھوئے مجھے مسرت ھوتی ھے - لھذا ایسی صورت میں اپنے کٹ موشن کو میں وتھ ڈرا (Withdraw) کرتا ھوں -

The motion was, by leave of the House, withdrawn.

Shri K V Narayana Reddy I beg leave of the House to withdraw my cut motion to Demand No 41.

The motion was, by leave of the House, withdrawn.

Shri V. D. Deshpande Mr. Speaker, Sir, I want my cut motion to be put to vote.

Mr. Speaker The question is ·

" That the demand under the Head ' Jails and Convict Settelements ' be reduced by Re 1 "

The motion was negatived.

Shri K. Ramachandra Reddy Mr. Speaker, Sir, I want my cut motion to be put to vote.

Mr Speaker The question is ·

" That the demand under the Head ' Jails and Convict Settlements' be reduced by Re 1 "

The motion was negatived.

Shri K V. Narayan Reddy · Mr Speaker, Sir, I beg leave of the House to withdraw my cut motion

The motion was, by leave of the House, withdrawn.

Shri A. Guruva Reddy Mr Speaker, I want my cut motion to be put to vote

Mr. Speaker : The question is :

" That the demand under the Head ' Jails and Convict Settlements ' be reduced by Re 1 "

The motion was negatived.

DEMAND NO. 42—POLICE

Shri Viswanatha Rao . Mr. Speaker, Sir, I want my cut-motion to be put to vote.

Mr. Speaker : The question is :

" That the demand under the head ' Police ' be reduced by Rs 84,52,000.

The motion was negatived.

Shri V. D. Deshpande : I demand a Division.

The House divided.

Ayes—57. Noes—83.

The motion was negatived

Shri V D Deshpande Mr Speaker, Sir, I want my cut motion to be put to vote.

Mr Speaker . The question is :

"That the demand under the head 'Police' be reduced by Rs 75,00,000.

The motion was negatived.

Shri Viswanath Rao : I demand a Divison.

The House divided.

Ayes—57 Noes—83.

The motion was negatived.

Shri A. Guruva Reddy . Mr. Speaker, Sir, I want my cut motion to be put to vote.

Mr. Speaker . The question is :

"That the demand under the head 'Police' be reduced by Re 1".

The motion was negatived.

Shri K Ramachandra Reddy : Mr Speaker, Sir, I want my cut motion to be put to vote.

Mr. Speaker : The question is :

"That the demand under the head 'Police' be reduced by Re. 1".

The motion was negatived.

Shri B Krishnaiah : Mr. Speaker, Sir, I want my cut motion to be put to vote.

Mr. Speaker : The question is .

"That the demand under the head 'Police' be reduced by Re. 1".

The motion was negatived.

(Shri K. L. Narasimharao was found not present in the House).

Mr. Speaker : The question is :

"That the demand under the head 'Police' be reduced by Re. 1".

The motion was negatived.

Shri B D. Deshmukh . Mr. Speaker, Sir, I want my cut motion to be put to vote

Mr Speaker : The question is ·

"That the demand under the head 'Police' be reduced by Re. 1".

The motion was negatived

(Shri Kankanti Srinivas Rao was found not present in the House)

Mr. Speaker The question is :

"That the demand under the head 'Police' be reduced by Re. 1."

The motion was negatived

DEMAND NO. 95—CAPITAL OUTLAY ON ROAD TRANSPORT SCHEMES.

Shri V. D. Deshpande . Mr. Speaker, Sir, I beg leave of the House to withdraw my cut motion.

The motion was, by leave of the House, withdrawn

Mr. Speaker : Now, I shall take up the demands one by one.

DEMAND NO. 6—CHARGES ON MOTOR VEHICLES ACT.

The question is :

"That a sum not exceeding Rs, 12,00,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Demand No. 6".

The motion was adopted

11

DEMAND NO. 19—HOME DEPARTMENT.

Mr. Speaker : The question is :

"That a sum not exceeding Rs 2,79,400 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Demand No 19 "

The motion was adopted

DEMAND NO 42—JAILS AND CONVICT SETTLEMENT

Mr. Speaker The questoin is

" That a sum not exceeding Rs 27,51,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Demand No 41 "

The motion was adopted

DEMAND NO. 12—POLICE

Mr. Speaker The question is

" That a sum not exceeding Rs. 2,66,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of demand No 42"

The motion was adopted

DEMAND NO 83—EVACUEE DEPARTMENT

Mr. Speaker . The question is

" That a sum not exceeding Rs 1,31,850 be granted to the Rajpramukh to defry the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Demand No 83 "

The motion was adopted.

NO. 95—CAPITAL OUTLAY ON ROAD TRANSPORT SCHEME.

Mr. Speaker : The question is :

" That a sum not exceeding Rs. 37,50,000 be granted to the Rajpramukh to defray the several charges which will come in course of payment for the year ending the 31st day of March 1953 in respect of Demand No. 95 ".

The motion was adopted

The House then adjourned till Nine of the Clock on Monday, the 23rd June 1952.